



ترجمہ مفہم قرآن کریم

تعلیمی نصاب
جلد سوّم





جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

ترجمہ مفہم قرآن کریم جلد سوم (تعلیمی نصاب)

تالیف:	سید حامد محدث، سید صفار ہرنوی، ابو الفضل علّامی
مترجم:	محمد باقر رضا
تصحیح:	سید علی عباس نقوی
ناشر:	ادارۃ التنزیل پاکستان
طبع:	اول
سال طبع:	۱۷ رجب الاول ۱۴۳۰ھ
تعداد:	۵۰۰۰
قیمت:	_____

ہماری تلاش:

دفتر ادارۃ التنزیل

مکان H/283 لال کھوہ، اندرون موچی گیٹ،
اسلامک سی ڈی اینڈ بک سینٹر، دوکان نمبر 4، زینت ایونیوز، پاک محرم ہال، پرانی نمائش،
ہاؤس 299، سٹریٹ 76، جی ٹاؤن تھری،

فون: 042-7656654, 0322-4148057

ای میل: Idaratanzil@gmail.com

ویب سائٹ: www.altanzil.com

Presented By: <https://jafrilibrary.com>

ترجمہ و مفاہیم

قرآن کریم

تعلیمی نصاب

Presented By: <https://jafrilibrary.com>

فہرست

۹	سخن مقدم
۱۳	مقدمہ

نواں حصہ: علم و معرفت

۱۷	تینتیسواں سبق: اللہ کا علم
۲۶	قرآن کی زبان: فعل ماضی استمراری (ماضی نا تمام)
۲۸	مفہم قرآن سے آشنائی
۳۲	چونتیسواں سبق: علم اور عالم کا مقام
۴۱	قرآن کی زبان: فعل مستقبل (آئندہ)
۴۳	مفہم قرآن سے آشنائی

۴۷ پینتیسواں سبق: تفکر و تعقل

۵۶ قرآن کی زبان: فعل مضارع منفی

۵۸ مفہیم قرآن سے آشنائی

۶۲ چھتیسواں سبق: آیات الہی میں غور و خوض

۷۱ قرآن کی زبان: فعل جہد (ماضی منفی)

۷۳ مفہیم قرآن سے آشنائی

دسواں حصہ: عبادات

۷۹ پینتیسواں سبق: نماز اور روزہ

۸۸ قرآن کی زبان: فعل امر (۱)

۹۰ مفہیم قرآن سے آشنائی

۹۴ اڑتیسواں سبق: زکات اور خمس

۱۰۴ قرآن کی زبان: فعل امر (۲)

۱۰۶ مفہیم قرآن سے آشنائی

۱۱۰ انتالیسواں سبق: حج، جہاد اور قتال

۱۱۹ قرآن کی زبان: فعل امر (۳)

۱۲۱ مفہیم قرآن سے آشنائی

۱۲۶ چالیسواں سبق: امر بالمعروف و نہی عن المنکر، توبہ و تیری

۱۳۶ قرآن کی زبان: فعل امر (۴)

۱۳۷ مفہیم قرآن سے آشنائی

گیارہواں حصہ: بندگی کا طور طریقہ

- ۱۴۳ آتالیسواں سبق ذکر
- ۱۵۱ قرآن کی زبان: فعل نہی
- ۱۵۳ مفاہیم قرآن سے آشنائی
- ۱۵۷ بیالیسواں سبق دعا
- ۱۶۵ قرآن کی زبان: مفید نکات (۱)
- ۱۶۷ مفاہیم قرآن سے آشنائی
- ۱۷۱ تینتالیسواں سبق استغفار اور مغفرت الہی
- ۱۸۰ قرآن کی زبان: مفید نکات (۲)
- ۱۸۱ مفاہیم قرآن سے آشنائی
- ۱۸۵ چوالیسواں سبق توبہ
- ۱۹۳ قرآن کی زبان: مفید نکات (۳)
- ۱۹۶ مفاہیم قرآن سے آشنائی

بارہواں حصہ: اخلاق

- ۲۰۳ پینتالیسواں سبق احسان اور محسنین
- ۲۱۲ قرآن کی زبان: اسم فاعل
- ۲۱۳ مفاہیم قرآن سے آشنائی

- ۲۱۸ چھتالیسواں سبق: شکر اور شاکرین
- ۲۲۷ قرآن کی زبان: اسم مفعول
- ۲۲۹ مفاہیم قرآن سے آشنائی
- ۲۳۳ سینتالیسواں سبق: جبر اور صابریں
- ۲۳۲ قرآن کی زبان: اسم تفضیل
- ۲۳۳ مفاہیم قرآن سے آشنائی
- ۲۳۷ اڑتالیسواں سبق: اخلاقی بری صفات
- ۲۵۶ مفاہیم قرآن سے آشنائی
- ۲۶۰ فہرست الفاظ معنی



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سخن مقدم

ترجمہ و مفاہیم قرآن نصاب کی تیسری جلد آپ کی خدمت میں حاضر ہے۔ اس جلد کی اشاعت سے جدید و آسان طریقے سے قرآنی مفاہیم تک رسائی کی آزمودہ و سریع رفتار تکنیکی جلدوں کی اشاعت کا سلسلہ پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔ ان تینوں جلدوں کا شوق سے مطالعہ کرنے والے اور اس کے سہل مطالب کو اپنے دل و دماغ میں جگہ دینے والے طالبان قرآن کی رسائی 86 فیصد الفاظ قرآن تک ہو جاتی ہے۔ ان اسباق و دروس میں شرکت سے جو اشتیاق پروان چڑھتا ہے اس کی مدد سے نہ صرف انسان دیگر 14 فیصد مطالب کی جستجو میں آگے بڑھتا ہے بلکہ اس کے لئے رفتہ رفتہ قرآن کے گہرے مطالب اور عمیق معارف کے حصول کی راہ بھی ہموار ہوتی چلی جاتی ہے۔

تاہم ہمارا ارادہ ہے کہ بتوفیق الہی ہم دو رنگوں میں ایک قرآن حکیم کچھ اس انداز سے شائع کریں کہ جس میں ایک رنگ ان 86 فیصد حروف و کلمات کی نشاندہی کر رہا ہو جن کے معانی آپ ترجمہ و مفاہیم قرآن نصاب کے مطالعے سے سیکھ چکے ہیں جبکہ دوسرا رنگ دیگر 14 فیصد کلمات کی نشاندہی کرے۔ اس مجوزہ قرآن حکیم کو الفاظ کے معانی کے ساتھ شائع کیا جائے گا۔ اس طرح قرآنی کلمات کے ترجمہ و معانی تک صد در صد رسائی آپ کے لئے ممکن ہو جائے گی۔

ہمارے لئے یہ امر کیف آور ہے کہ ۲۰۰۷ء میں ہم نے جس کام کا آغاز اللہ کے بھروسے پر کیا وہ نہایت ثمر آور، مفید اور مقبول ثابت ہوا ہے۔ پاکستان کے طول و عرض میں ترجمہ و مفاہیم قرآن کی تدریسی کلاسوں کا استقبال

کیا گیا۔ ہر عمر و صنف کے طالبان قرآن نے وفور شوق سے ان کلاسوں اور تدریسی اجتماعات میں شرکت کی۔ دو سال کی مدت میں کرم ایجنسی سے لے کر کراچی تک، کشمیر سے کوئٹہ تک، شمالی علاقہ جات سے لے کر بلوچستان کی پہنائیوں تک دروس کے سلسلے منعقد ہوئے۔ جن طلبہ نے باقاعدہ کورس مکمل کیے ان کی تعداد پانچ ہزار سے متجاوز ہے۔ کلاسوں میں طلبہ و طالبات کا انہماک ہمیشہ دیدنی رہا جس نے خود معلمین پر بھی روحانی اثرات مرتب کیے۔ اکثر ہم نے دیکھا کہ آخری روز طلبہ کی آنکھیں چھلک رہی ہوتیں اور وہ اس خواہش کا اظہار کرتے کہ دروس کا سلسلہ کچھ اور جاری رہے۔ اس دوران میں ہماری توجہ رہی کہ ہمیں نہ فقط طلبہ و طالبات کو تدریس کرنا ہے بلکہ معلمین اور اساتذہ بھی تیار کرنا ہیں تاکہ قرآن شناسی کی اس تحریک کو زیادہ سے زیادہ آگے بڑھایا جاسکے۔ الحمد للہ اس سلسلے میں بھی ہمیں خاصی کامیابی حاصل ہوئی ہے۔

اس لئے ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ جو بھی قرآن کو اس کی مجہوریت سے نکالنے کے لئے اٹھے گا اور قرآن کی فریاد کو پہنچے گا نصرت الہی اس کے ضرور شامل حال ہوگی۔ اس پر ہم اپنے پروردگار کے حضور عرض تشکر و امتنان کے ساتھ مزید توفیقات کے لئے خواستگار ہیں۔

قرآن کی طرف رغبت اور اس کی معرفت کا سفر کئی مرحلوں پر مشتمل ہے:

(۱) سب سے پہلے تو قرآن کی اہمیت و عظمت کا احساس پیدا ہونا ضروری ہے الحمد للہ مسلمانوں میں یہ احساس باقی ہے جسے مزید قوی کرنے اور کرتے رہنے کی ضرورت ہے۔

(۲) دوسرے مرحلے پر قرآن کی روحانی اور اس کی درست تلاوت کی باری آتی ہے۔ قرآن و توحید کے اصولوں کی ضرورت اسی مرحلے پر ہوتی ہے۔ عالم اسلام میں بالعموم اور پاکستان میں بالخصوص اس شعبے میں بہت کام ہوا ہے اور مسلسل جاری ہے۔ اس حوالے سے نہایت گراں قدر کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ یہ تمام کام قابل قدر اور وسیع ہے۔

(۳) تیسرا مرحلہ قرآن کے مطالب و مفادیم تک رسائی کا ہے۔ ہمیں یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ قرآن دنیا کی وہ واحد کتاب ہے جس کے معانی جانے بغیر فقط تلاوت کرنے والا شخص دعویٰ کرتا ہے کہ اُس نے ”قرآن پڑھا ہوا ہے۔“ المیہ ہے کہ قرآن کا ترجمہ بھی نہ پڑھنے والا شخص آسانی سے یہ دعویٰ کر لیتا ہے۔ دنیا کی کسی کتاب کے بارے میں ایسی بات نہیں کہی جاتی۔ یہ کہا جاتا ہے کہ قرآن کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اس طرح کی ساری باتیں قرآن حکیم کی طرف رغبت پیدا کرنے کے لئے نہایت اہم ہیں لیکن قرآن دعوت و پیغام کا حامل ہے، قرآن امر و نہی کی کتاب ہے، قرآن عبرت و آگاہی کا صحیفہ ہے، قرآن بصیرت و حکمت کا خزانہ ہے اور قرآن

اللہ کی حجت بالغہ اور رسول کی صداقت کا معجزہ ہے۔ اس کے معانی تک رسائی کے بغیر کوئی شخص قرآن کے ان خزانوں کو مس نہیں کر سکتا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ لوگوں میں تشنگی موجود ہے۔ ان میں تشنگی کا احساس پیدا کرنے اور پھر قرآن کے ساحلِ معرفت تک لانے میں مدد دینے کی ضرورت ہے۔

ہمیں اعتراف ہے کہ اس سلسلے میں دنیا بھر میں اور خاص طور پر پاکستان میں بہت سے ادارے اور افراد مصروف خدمت ہیں۔ ہم اُن کی زیادہ سے زیادہ کامیابی اور عند اللہ بہتر سے بہتر اجر کے لئے دعا گو ہیں۔ ہم نے بھی اس سلسلے میں اپنا حصہ ڈالنے اور اپنی مسؤلیت ادا کرنے کا عزم کیا ہے اور اللہ ہی کے بھروسے پر اس میدان میں قدم رکھا ہے۔ تاہم اس کے لئے ہمارا خیال ہے کہ لوگوں کو سادہ اور آسان طریقے سے قرآن کے مطالب تک پہنچانے کی ضرورت ہے۔ علم صرف ونحو اور معانی و بیان کی تدریس زبان دانی کے لئے نہایت ضروری ہے لیکن ان علوم کی باریکیوں اور گردانوں سے عام لوگوں کو سروکار نہیں ہوتا۔ ہم نے روزمرہ تجربات، عوام کے مزاج اور ان کی سطح معرفت کو سامنے رکھتے ہوئے موجودہ طریق کار اختیار کیا ہے۔ استاد سید ہادی محدث اور اُن کے رفقاء نے اس سلسلے میں جو کارنامہ انجام دیا ہے اُسے ہم نے بہت مفید پایا ہے۔ انہی کے سلسلہ کتب کا ترجمہ کر کے ”التنزیل“ نے شائع کیا اور اُس کی روشنی میں تدریس کی تو اس کے تیز رفتار مثبت اثرات کا مشاہدہ کیا۔

ہمارے لئے یہ امر باعث انبساط ہے کہ بعض مدارس نے اس نصاب کو اپنے ہاں شامل کر لیا ہے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ دینی مدارس کے علاوہ سرکاری و غیر سرکاری تعلیمی اداروں میں بھی اس نصاب کو متعارف کروائیں۔ اس سلسلے میں ابتدائی کام شروع ہو چکا ہے اور بعض تعلیمی اداروں نے اپنی ہم آہنگی کا اظہار بھی کیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ جہاں بھی اس کا تجربہ کیا جائے گا اس کی افادیت کا احساس ہوگا۔ البتہ اسے بہتر بنانے کی ہر تجویز کا ہم خیر مقدم کریں گے۔

ان کتب کا ترجمہ ہمارے دوست جناب محمد باقر رضا نے نہایت عرق ریزی سے کیا ہے ہم ان کے اور دیگر تمام رفقاء کے شکر گزار ہیں اور دنیا و آخرت میں ان کی کامیابیوں کے لئے دعا گو ہیں۔

چیئرمین
ادارۃ التنزیل پاکستان
سید علی عباس نقوی



مقدمہ

خوشخبری اور مبارکباد

محترم متعلمین قرآن!

جب آپ ”ترجمہ اور مفہم قرآن، تعلیمی نصاب“ کی پہلی جلد کا آغاز کر رہے تھے تو شاید یہ یقین نہ رکھتے ہوں گے کہ قرآن کی سادہ آیات کا ترجمہ سیکھنا اس کی قرائت کے سیکھنے سے بھی آسان ہوگا۔ لیکن اب آپ تیسری جلد مکمل کرنے کے بعد ۱۲۰۰ سے زیادہ قرآنی الفاظ کے معنی کو جان جائیں گے اور بہت سی قرآنی آیات اور عبارات کا ترجمہ کر سکیں گے۔

خوش آئند بات یہ ہے کہ درحقیقت ۱۲۰۰ سے زیادہ الفاظ یاد کرنے کے نتیجے میں ۶۷۰۰۰ قرآن کے کلمات کے معنی جانتے ہیں۔ اس لیے کہ ان ۱۲۸ اسباق کے بہت سے کلمات، قرآن کریم میں تکرار ہوتے ہیں۔

دوسرے لفظوں میں آپ اللہ تعالیٰ کی عنایت و لطف کے ساتھ آپ ۸۶ فیصد سے زیادہ قرآنی کلمات کا معنی آسانی سے کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کا ہرگز مطلب یہ نہیں ہے کہ اسی تناسب سے قرآنی آیات کا ترجمہ بھی کر سکیں گے کیونکہ تمام قرآنی آیات کا ترجمہ کرنے کے لیے، الفاظ کے معنی جاننے کے علاوہ، دیگر صلاحیتوں کا حصول بھی ضروری ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ سب صلاحیتوں کو حاصل کر لیں گے۔

ہم اس عظیم کامیابی کا مرانی متعلمین قرآن کو مبارکباد کہتے ہیں۔

یہ قدم بعد والے مراحل کے لیے مبارک آغاز ہے۔ لہذا پہلے سے زیادہ اعتماد، استقامت اور کئی گنا زیادہ شوق

کے ساتھ ایک نئے سفر کے لیے تیار ہو جائیں۔ اس سلسلہ میں ہم ایسے قرآن کی اشاعت کر رہے ہیں جس میں درج ذیل حاشیے ہوں گے۔

الف: اس قرآن کریم کے آخر میں ان الفاظ کی مکمل فہرست ہے جو اس نصاب میں الگ الگ موجود ہے۔

ب: ہر صفحہ کے نئے الفاظ کا ترجمہ اسی صفحے کے حاشیہ میں آیا ہے۔

ج: بعض وہ آیات کہ جن کا اردو تحت اللفظی ترجمہ کرنا مشکل ہے ان کا محاورا اور مفہومی ترجمہ اسی صفحہ

کے ذیل میں کر دیا گیا ہے۔

د: بعض آیات کے اہم معارف اور مفہیم نیز صفحہ کے آخر میں بیان کئے گئے ہیں۔

والسلام

مؤلفین



نواں حصہ

علم و معرفت

تینتیسواں سبق: اللہ کا علم

چونتیسواں سبق: علم اور عالم کا مقام

پینتیسواں سبق: تفکر و تعقل

چھتیسواں سبق: آیات الہی میں غور و خوض

اللہ کا علم

محترم متعلمین قرآن!

مندرجہ ذیل آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے :

۱. وَعَسَىٰ أَنْ تَجِبُوا سَيِّئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

(بقرہ/۲۱۶).....

۲. يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

(بقرہ/۲۵۵).....

۳. وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(آل عمران/۲۹).....

۴. هُمْ لِلْكَفْرِ ﴿۱﴾ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۗ يَقُولُونَ يَا قُورَٰئِهِمْ مَا لَيْسَ

فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ

(آل عمران/۱۶۷).....

﴿۱﴾ ”لِلْكَفْرِ“ میں ”لِ“ کا ترجمہ ”میں“ کیجئے۔

۵. وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالضَّدِّيقِينَ
وَالشَّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ * ... ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ عَٰلِمِيًّا

(نساء / ۶۹-۷۰)

۶. وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يُعَلِّمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرِّ وَالْبَحْرِ

(انعام / ۵۹)

۷. أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ... وَاللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(نور / ۶۲)

۸. وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا

(احزاب / ۵۱)

۹. إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

(فاطر / ۳۸)

۱۰. هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۗ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

(حديد / ۳)

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انہیں ذہن نشین کر لیجئے پھر الفاظ اور ان کے معانی کو ایک دوسرے سے پوچھئے نیز مباحثہ (Group Discussion) کریں۔

معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
گواہ (شہید کی جمع)	شُهَدَاءُ	اول، پہلا	أَوَّلٌ
ظاہر، واضح	ظَاهِرٌ	باطن، پوشیدہ، اندرون	بَاطِنٌ
علم، دانائی، جاننا	عِلْمٌ	سمندر	بَحْرٌ
راز، چھپا ہوا	سِرٌّ	تم سب جانتے ہو	تَعْلَمُونَ [تَعْلَمُ ۸/۳۳]
سنت، طریقہ، رسم	سُنَّةٌ	ذات، صاحب	ذَاتٌ
مجموں، دیوانہ	مَجْنُونٌ	اسماء، نام (جمع)	أَسْمَاءٌ
ناشکری، انکار	كُفْرَانٌ	کوشش	سَعْيٌ

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
تم سب دوست رکھو (تم سب دوست رکھتے ہو)	تُحِبُّوا (تُحِبُّونَ)	نہایت سچے لوگ (صدیق کی جمع)	صِدِّيقِينَ
قریب ہے، ممکن ہے، امید ہے	عَسَىٰ	سب سے زیادہ جاننے والا	أَعْلَمُ
وہ کافی ہے، کافی تھا	كَفَىٰ	اس نے نعمت دی	أَنْعَمَ
وہ سب احاطہ نہیں کرتے، وہ سب حاوی نہیں ہوتے	لَا يُحِيطُونَ	ہاتھ (ید کی جمع)	أَيْدِي
سینے (صدر کی جمع)	صُدُورٌ	حلیم، بردبار، برداشت کرنے والا	حَلِيمٌ
کنجیاں، چابیاں (مِفْتَاحِ کی جمع)	مِفْتَاحٍ	مند (فم کی جمع)	أَفْوَاهٌ

﴿۱﴾ اس طرح کے بریکٹ میں آئے ہوئے الفاظ اس سے پہلے آچکے ہیں۔ اس میں لکھا ہوا پہلا عدد کتاب کے حصہ سے متعلق ہے اور دوسرا عدد سبق کے نمبر کی تشخیص کے لئے ہے۔

معنی	نوع الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
پچھے، پشت، بعد	خَلْفٌ	خشکی	بَرٌّ
وہ اطاعت کرے (وہ اطاعت کرتا ہے)	يُطِيعُ [يَطِيعُ]	اس نے چاہا	شَاءَ
اس نے سکھایا، اس نے تعلیم دی	عَلَّمَ	وہ سب چھپاتے ہیں	يَكْتُمُونَ

توجہ

”هُم لَلْكَفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ“ کا ترجمہ کرتے وقت ”مِنْهُمْ“ کا ترجمہ نہ کریں اور ”لِلْإِيمَانِ“ میں ”لِ“ کا ترجمہ ”نسبت“ کریں۔

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. تَعْلَمُونَ - تُحِبُّونَ - يَكْتُمُونَ :

الف: وہ سب جانتے ہیں وہ سب دوست رکھتے ہیں وہ سب چھپاتے ہیں

ب: تم سب جانتے ہو تم سب دوست رکھتے ہو وہ سب چھپاتے ہیں

۲. أَفْوَاهٍ - أَيْدِيٍّ - مَفَاتِحٍ :

الف: منہ (جمع) ہاتھ (جمع) کسی

ب: منہ (جمع) ہاتھ (جمع) کھوپڑیاں

۳. شَاءَ - أَنْعَمَ - كَفَى :

الف: اس نے چاہا اس نے نعمت دی وہ کافی ہے

ب: اس نے چاہا نعمت وہ کافی تھا

۴. بَرَّ - خَلَفَ - عَسَى:

□ الف: سمندر پیچھے قریب ہے

□ ب: خشکی پیچھے قریب ہے

۵. أَعْلَمَ - صُدُورَ - ذَاتَ:

□ الف: سب سے زیادہ جاننے والا سینے ذات (صاحب)

□ ب: اس نے جانا سینہ والا

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱- تم سب دوست رکھو - وہ اطاعت کرتا ہے:

□ الف: يُحِبُّوا - تُطِيعُ □ ب: تُحِبُّونَ - يُطِيعُ

۲- سمندر - خشکی:

□ الف: بَحْرَ - بَرَّ □ ب: بَرَّ - بَحْرَ

۳- اس نے نعمت دی - منہ (جمع):

□ الف: أَنْعَمَ - أَيْدِي □ ب: أَنْعَمَ - أَفْوَاهَ

۴- پیچھے - سینے:

□ الف: خَلَفَ - مَفَاتِح □ ب: خَلَفَ - صُدُورَ

۵- وہ اطاعت کرے - تم سب دوست رکھو:

□ الف: يُطِيعُ - تُحِبُّوا □ ب: يُطِيعُ - يُحِيطُونَ

مشق نمبر (۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۗ

الف: اور اس کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں، ان کو نہیں جانتا مگر وہ (خود)

ب: اور خدا کے پاس ہیں غیب کے خز: انوں کی کنجیاں، ان کو نہیں جانتا مگر خدا

۲. وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِ الْإِلَهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۗ

الف: ان سب نے خدا کے علم کا احاطہ حاصل نہیں کیا، مگر جسے وہ چاہے

ب: اور وہ سب احاطہ نہیں رکھتے ہیں اس کے علم میں سے کسی چیز کا، مگر جس کے بارے میں اس نے چاہا

۳. إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

الف: یقیناً اللہ آسمان اور زمین کے غیب کا علم رکھتا ہے

ب: یقیناً اللہ جاننے والا ہے آسمانوں اور زمین کے غیب کا

۴. وَعَسَىٰ أَنْ تَجُوبُوا سَيِّئًا وَأَنْتُمْ لَا تَكْفُرُونَ ۗ

الف: اور ممکن ہے کہ تم سب کسی چیز کو دوست رکھو اور وہ بری ہو تمہارے لئے

ب: اور ممکن ہے کہ کسی چیز کو اچھا سمجھو جبکہ وہ بری ہو

۵. هُمْ لِلْكَافِرِينَ يَوْمِ الْبُرْجِ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۗ

الف: وہ سب اس دن کفر سے زیادہ قریب تھے ان میں سے اپنے ایمان کے لئے

ب: وہ سب اس دن کفر سے زیادہ قریب تھے ایمان کی نسبت

﴿۱﴾ ”ہا“ دراصل واحد مؤنث کے لئے ہے لیکن بعض جگہ پر جہاں جمع مکرر کی طرف پلٹے تو اس کا ترجمہ جمع کا ہوتا ہے۔ یہ مورد بھی ایسا ہی مورد ہے۔

﴿۲﴾ ”واو“ یہاں پر حالیہ ہے اس کا ترجمہ ”در حالیکہ“ بھی کیا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ خود ”اور“ بھی اس کے ترجمہ کے طور پر منتخب کیا جاسکتا ہے،

کیونکہ اردو میں بھی لفظ ”اور“ حالیہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اور اللہ سب سے زیادہ جانتا ہے جسے وہ سب چھپاتے ہیں:



الف: إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ



ب: وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ

۲۔ آگاہ ہو جاؤ! یقیناً اللہ کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے:



الف: إِنَّ اللَّهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ



ب: أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

۳۔ اور وہ ہر چیز کے بارے میں جاننے والا ہے:



الف: وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ



ب: وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

۴۔ اور اللہ جانتا ہے جو دلوں میں ہے تم سب کے:



الف: يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ



ب: وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ

۵۔ تحقیق وہ جانتا ہے تم سب ہو جس پر:



الف: قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ



ب: إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے :

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ	
۲	يَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	
۳	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ	
۴	وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ	
۵	وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ	
۶	هُمْ لِلْكَافِرِينَ يَوْمِئِذٍ أَقْرَبُ	
۷	يَقُولُونَ يَا قَوْمِ أِهْبِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ	
۸	وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ	
۹	وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ	
۱۰	فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ	
۱۱	ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ	
۱۲	وَكَفَى بِاللَّهِ عَالِمًا	

مشق نمبر (۴) دیئے ہوئے آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی

جگہوں کو پُر کیجئے :

۱. يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ

وہ..... جو ان سب کے..... اور جو ان سب کے..... اور وہ سب..... نہیں رکھتے اس کے علم

میں سے کسی..... کا، مگر جس کے بارے میں..... -

۲. أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ قَدْ يَعْلَمُ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ

..... ہو جاؤ!..... اللہ کے لئے ہے جو..... اور زمین میں ہے..... وہ جانتا ہے سب ہو جس..... -

۳. يَقُولُونَ يَا قَوْمِ أِهْبِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ

وہ سب کہتے ہیں اپنے..... سے جو ان کے..... میں نہیں ہے اور اللہ سب سے..... جانتا ہے

جسے وہ سب.....

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ مِن بَعْدِ إِيمَانِهِ سَأَلَ اللَّهُ عَذَابَهُ أَلِيمًا

..... کریں اللہ اور..... کی تو وہ سب ان لوگوں کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے.....

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَفَى بِاللَّهِ عَلِيمًا

..... فضل ہے اللہ کی..... اور کافی ہے اللہ.....

مشق نمبر (۵) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی دس عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



مقوی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا

..... (بقرہ/۳۱)

۲. قَالُوا نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَآبَاءَكَ ابْنَهُمْ وَيَسْعَىٰ وَإِسْحَاقَ إِلَهًا وَآجِدًا
وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ

..... (بقرہ/۱۳۳)

۳. مَن يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ

..... (انبیاء/۹۴)

۴. قُلْ أَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

..... (فرقان/۶)

۵. فَلَنْ تَجِدَ لِسُلَيْمَانَ إِلَهًا تَبْدِيلًا

..... (فاطر/۴۳)

۶. وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ... وَهُوَ الَّذِي لَا يُدْرِكُهُ لِعَالَمِينَ

..... (قلم/۵۱-۵۲)

قرآن کی زبان

فعل ماضی استمراری (ماضی ناتمام)

نیچے دئے ہوئے افعال کو ان کے معانی پر توجہ دیتے ہوئے ملاحظہ کیجئے:

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
كَانَ يَعْبُدُ: وہ عبادت کرتا تھا	يَعْبُدُ: وہ عبادت کرتا ہے
كَانُوا يَغْفِلُونَ: وہ سب سوپتے تھے	يَغْفِلُونَ: وہ سب سوپتے ہیں
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ: تم سب انجام دیتے تھے	تَعْمَلُونَ: تم سب انجام دیتے ہو

پہلے گروہ میں افعال مضارع ہیں اور دوسرے گروہ میں ماضی استمراری کے افعال ہیں۔ اردو میں ماضی استمراری کی تعریف کے لئے چند مثالیں پیش کرنا ضروری ہیں:

میں جاتا تھا - تم پڑھتے تھے - تم سب کھیلتے تھے

یہ افعال درحقیقت گزشتہ زمانے میں ”جانے، پڑھنے، کھیلنے“ کے مسلسل اور مستمر طور پر انجام پانے کے اوپر دلالت کر رہے ہیں۔ اسی وجہ سے انہیں ”ماضی استمراری“ کہتے ہیں۔ دوسری طرف ان سے ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ”جانے، پڑھنے، کھیلنے“ کا کام تمام نہ ہوا ہو اور اسی وجہ سے اسے ”ماضی ناتمام“ بھی کہتے ہیں۔

ماضی استمراری کو سمجھنے کے بعد عربی میں اس کے بنانے کے قاعدہ کو بیان کیا جا رہا ہے۔

ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ

فعل ماضی ”کان“ + فعل مضارع = ماضی استمراری

کان + یَعْبُدُ = کان یَعْبُدُ کان + یُرِيدُ = کان یُرِيدُ

اہم نکتہ: اس فعل کو بنانے کے لئے ضروری ہے کہ فعل ”کان“ اور فعل مضارع کا صیغہ اور اس کی ساخت ایک طرح کی ہو۔ گزشتہ مثال میں ”کان“ بھی ”واحد مذکر غائب“ کا صیغہ اور ”یَعْبُدُ“ بھی ”واحد مذکر غائب“ کا صیغہ ہے۔ ان کے درمیان صرف فعل کے زمانے کا فرق ہے کیونکہ ”کان“ ماضی ہے اور ”یَعْبُدُ“ مضارع ہے۔

دوسری مثال: کانُوا + یَعْقِلُونَ = کانُوا یَعْقِلُونَ

آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ ”کانُوا“ بھی جمع مذکر غائب ہے اور ”یَعْقِلُونَ“ بھی۔

مشق: ماضی استمراری بنانے کے قاعدہ کو نظر میں رکھ کر اور ”کانَ - کانُوا - کُنْتُمْ“ میں سے کسی کا اضافہ

کر کے ذیل کے نقشہ کو پُر کریں۔

ماضی استمراری	مضارع	ماضی
کُنْتُمْ تَكْذِبُونَ: تم سب جھٹلاتے تھے	تَكْذِبُونَ:	كَذَبْتُمْ: تم سب نے جھٹلایا
.....:	تَكْتُمُونَ:	كْتُمْتُمْ: تم سب نے چھپایا
.....:	يَظْلِمُونَ:	ظَلَمُوا: تم سب نے ظلم کیا
.....:	يَصْنَعُ:	صَنَعَ: اس نے بنایا
.....:	يُرِيدُ:	رَاَدَ: اس نے ارادہ کیا
.....:	يَكْفُرُونَ:	كَفَرُوا: تم سب نے کفر اختیار کیا
.....:	يَسْتَهْزِئُونَ:	اسْتَهْزَئُوا: تم سب نے مذاق اڑایا
.....:	يَفْسُقُونَ:	فَسَقُوا: تم سب نے نافرمانی کی

مناہیمن آن آشنائی

اللہ کا علم

پہلی کتاب کے دوسرے اور تیسرے سبق میں آپ کسی حد تک مہربان اللہ کی صفات سے آشنا ہوئے تھے۔ اس سبق میں اللہ کی ایک اہم صفت یعنی علم سے متعلق آیات کا انتخاب کیا گیا ہے۔

اللہ کے علم کی حد

قرآن کی بعض آیتوں میں آیا ہے کہ اللہ کا بے نہایت علم کائنات کے تمام موجودات کو اپنے احاطے میں لئے ہوئے ہے: ”وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ“۔ ایک اور آیت میں کچھ واضح طور سے بیان ہوا ہے کہ جو ہمارے علم کے دائرے سے باہر ہے اس کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں اور جو بھی خشکی اور دریا میں ہے اسے اللہ جانتا ہے: ”وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرِّ وَالْبَحْرِ“ یا ”إِنَّ اللَّهَ عَلِيمُ غَيْبِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ“

سورہ آل عمران کی ۲۹ ویں آیت میں آسمانوں اور زمین کے تمام موجودات کے سلسلہ میں اللہ کے علم کو واضح انداز میں بیان کیا گیا ہے: ”وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ“ شاید کچھ کمزور ایمان لوگوں کے لئے یہ بات انہونی ہو کہ خدائے علیم و حکیم ایک ایک انسان کے دل کا حال جانتا ہے لیکن قرآن کی بعض آیتوں میں اس حقیقت کو عیاں کیا گیا ہے: ”إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ“، ”وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ“ ”وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا“، ”يَقُولُونَ يَا قَوْمِ أُوهِدْنَا لِمَا لَا يَنفَعُنَا فِي قُلُوبِنَا الَّذِي لَا يَنفَعُنَا فِي قُلُوبِنَا الَّذِي لَا يَنفَعُنَا فِي قُلُوبِنَا“

خدائے علیم اور کائنات کی تدبیر

واضح باتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ انسان کو چاہئے کہ اپنے مسائل کی باگ ڈور کسی واقف کار کے ہاتھ میں دے۔ کائنات کے قوانین، سب سے زیادہ علم رکھنے والی ہستی یعنی خدائے متعال کی طرف سے بنائے گئے ہیں۔ وہ اپنی تدبیر کے ذریعہ بہترین طریقہ سے کائنات کو چلاتا ہے۔ اسی طرح اس نے انسانوں کی سعادت کے لئے

بہترین قوانین کو پیغمبروں کے ذریعہ بھیجا ہے۔ البتہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ الہی قوانین اگر انسان کے خواہشات یا انسان کی محدود عقل کے مطابق نہیں ہوتے تو انسان ان کے صحیح ہونے میں شک کرنے لگتا ہے۔ لیکن خدائے عظیم اس کے جواب میں کہتا ہے کہ ”ممکن ہے کہ کوئی چیز تمہیں پسند نہ ہو لیکن وہ تمہارے فائدے میں ہو یا ممکن ہے کہ کوئی چیز تمہیں پسند ہو جبکہ وہ تمہارے لئے نقصان دہ ہو اور صرف خدا تمہارے نفع و نقصان کے بارے میں جانتا ہے:

” وَعَلَىٰ أَنْ تَكْفُرَ هُوَ اشْيَاءٌ وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَلَىٰ أَنْ تَجْبُوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ“

خاص بندوں کی، علم خدا تک دسترسی

مناسب ہے کہ آپ اس بات سے بھی واقف ہو جائیں کہ جو بندے اللہ کے علم تک دسترسی کی اہلیت و لیاقت رکھتے ہیں خدا انہیں علمی احاطہ عنایت کرتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام ان بندوں میں سے ہیں جو اللہ کی طرف سے اس عنایت کے مستحق قرار پائے ہیں۔ اس الہی موہبت کے بالاترین مصادیق ہمارے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے اہلیت علیہم السلام ہیں: ”يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ...“



یاد دہانی

”اختیاری مشقوں“ میں مانوس الفاظ کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

اختیاری مشق



امید ہے کہ قرآن کریم کے پیغامات کو سمجھنے کا شوق رکھنے والے حضرات اپنی معلومات میں اضافہ کے لئے اس مشق کو بھی دقت اور محنت سے انجام دیں گے۔

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
یُسْرُونَ: وہ سب چھپاتے ہیں یُعْلِنُونَ: وہ سب ظاہر کرتے ہیں	۱. أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (بقرہ/۷۷)
اِحْذَرُوا: تم سب ڈرو، تم سب ہوشیار رہو	۲. وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ عَفْوٌ رَحِيمٌ (بقرہ/۲۳۵)
تُخْفُوا: تم سب چھپاؤ تُبْدُوا [تُبْدُونَ]: تم سب ظاہر کرو	۳. قُلْ إِنْ تُخْفُوا مَا فِي صُدُورِكُمْ أَوْ تُبْدُوهُ يُعْلَمَهُ اللَّهُ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (آل عمران/۲۹)
جَهْرًا: ظاہر تَكْسِبُونَ: تم سب حاصل کرتے ہو	۴. وَهُوَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَفِي الْأَرْضِ يُعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ (انعام/۳)

علم اور عالم کا مرتبہ

محترم معلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

.....
(بقرہ/ ۱۵۱)

۲. نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ ۗ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ

.....
(یوسف/ ۷۶)

۳. أَفَمَنْ يَعْلَمُ أَمَّا نَزَّلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقَّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ

.....
(رعد/ ۱۹)

۴. وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۗ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

.....
(بنی اسرائیل/ ۸۵)

۵. يَخْلُمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ

(روم / ۷)

۶. وَيَرَى الَّذِينَ اٰتُوْا الْعِلْمَ الَّذِيْ اُنزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ وَيَهْدِيْ اِلَى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ

(سبا / ۶)

۷. اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ

(فاطر / ۲۸)

۸. قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ اِنَّمَآ يَتَذَكَّرُ اُولَآءِ الْاَنْبَآءِ

(زمر / ۹)

۹. يَرْفَعُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اٰتُوْا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

(مجادله / ۱۱)

۱۰. الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۗ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ﴿۲﴾

(علق / ۳-۵)

﴿۲﴾ "وَيَرَى الَّذِينَ" اور "يَسْتَوِي الَّذِينَ" کی طرح کی ترکیبیں جس میں فاعل "الذین" ہے ان میں فعل کا ترجمہ جمع کا کریں۔

﴿۲﴾ "يَعْلَمُ" = وہ جانتا ہے، "لَمْ يَعْلَمْ" = اس نے نہیں جانتا۔

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجئے۔

معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
میں عبادت کرتا ہوں	أَعْبُدُ [نَعْبُدُ / ۱۳]	روح	رُوح
خاص شدہ، بغیر کسی ملاوٹ کے، اصلی	مُخْلِصِينَ [مُخْلِصٌ كِي جَمْع]	علماء، جاننے والے (جمع)	عُلَمَاءَ
شک، شبہہ	شَكَّ	قلم	قَلَمٌ
صبر، تحمل، برداشت	صَبْرٌ	ساتر، چادوگر	سَاحِرٌ
قتل، مار ڈالنا	قَتَلَ	صبر کرنے والے (صابر کی جمع)	صَابِرِينَ - صَابِرُونَ
غافل، بے خبر افراد (غافل کی جمع)	غَافِلُونَ - غَافِلِينَ	خوبصورت، حسین	جَمِيلٌ
		معلوم، معین، واضح	مَعْلُومٌ

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
لا اُلق ستائش، لائق حمد	حَمِيدٌ	بڑا وہ دیہاتی، عرب کے صحرائیں (جمع)	أَعْرَابٌ
ہم بلند کرتے ہیں	نَرَفَعُ	اوپر	فَوْقٌ
ہم چاہتے ہیں	نَشَاءُ	کم، کچھ، تھوڑا	قَلِيلٌ
وہ سمجھتا ہے، وہ نصیحت لیتا ہے	يَتَذَكَّرُ	اندھا، نابینا	أَعْمَى
وہ تلاوت کرتا ہے	يَتْلُوا	تم سب کو دیا گیا ہے	أُوتِيتُمْ
وہ بلند کرتا ہے	يَرْفَعُ	وہ ڈرتا ہے	يَخْشَى
وہ پاک کرتا ہے	يُزَكِّي	وہ برابر ہے، وہ مساوی ہے	يَسْتَوِي
نکالنا، خارج کرنا	إِخْرَاجٌ	وہ سب پوچھتے ہیں، وہ سب سوال کرتے ہیں	يَسْأَلُونَ

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. يَتْلُوْا - يَخْشَى - يَرْفَعُ:

الف: وہ تلاوت کرتا ہے وہ ڈرتا ہے وہ بلند کرتا ہے

ب: وہ تلاوت کرتا ہے وہ ڈرا وہ بلند ہوا

۲. اَعْمَى - حَمِيد - عَلَم:

الف: وہ اندھا ہوا لائق حمد اس نے سکھایا

ب: اندھا لائق حمد اس نے سکھایا

۳. يَرَى - يَسْتَوِي - يُرْكَبُ:

الف: اس نے دیکھا وہ برابر ہوا وہ پاک ہوا

ب: وہ دیکھتا ہے وہ برابر ہے وہ پاک کرتا ہے

۴. نَشَاء - نَرَفَعُ - يَسْأَلُونَ:

الف: ہم چاہتے ہیں ہم بلند کرتے ہیں وہ سب پوچھتے ہیں

ب: ہم چاہتے تھے ہم نے بلند کیا وہ سب پوچھتے ہیں

۵. اُوْتِيْتُمْ - غَافِلُونَ - يَتَذَكَّرُ:

الف: تم سب کو دیا گیا ہے بے خبر افراد وہ سمجھتا ہے

ب: تم سب نے دیا نادان اس نے یاد دلایا

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ وہ بلند کرتا ہے - وہ تلاوت کرتا ہے:

- | | | | |
|--------------------------|------------------------------|--------------------------|-------------------------------|
| <input type="checkbox"/> | ب: يَرْفَعُ - يَتْلُوا | <input type="checkbox"/> | الف: نَرْفَعُ - يَتْلُوا |
| <input type="checkbox"/> | ب: عَلَّمَ - أَعْمَى | <input type="checkbox"/> | الف: أَعْمَى - عَلَّمَ |
| <input type="checkbox"/> | ب: يَتَذَكَّرُ - يَرَى | <input type="checkbox"/> | الف: يُزَكِّي - يَرَى |
| <input type="checkbox"/> | ب: يَرْفَعُ - نَشَاء | <input type="checkbox"/> | الف: نَرْفَعُ - نَشَاء |
| <input type="checkbox"/> | ب: يَتَذَكَّرُ - أُوتِيْتُمْ | <input type="checkbox"/> | الف: . يُزَكِّي - أُوتِيْتُمْ |

مشق نمبر (۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

الف: اللہ کی طرف اوپر جاتے ہیں تم میں سے جو لوگ ایمان لائے

ب: بلند کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے تم لوگوں میں سے

۲. وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ

الف: تمام دانشمندوں سے اوپر علماء ہیں

ب: اور ہر علم والے کے اوپر، بہت جاننے والا ہے

۳. عِلْمَ الْإِنْسَانِ مَا لَمْ يَعْلَمْ

الف: اس نے سکھایا انسان کو جسے وہ نہیں جانتا تھا

ب: انسان نے سیکھا جسے نہیں جانتا تھا

۴. هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ

الف: کیا برابر ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور جو لوگ نہیں جانتے ہیں

ب: کیا برابر ہے وہ جو جانتا ہے اور جو نہیں جانتا ہے

۵. يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

الف: سیکھتے ہیں دنیا کی ظاہری زندگی کو

ب: وہ سب جانتے ہیں ظاہر کو، دنیا کی زندگی میں سے

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ ہم بلند کرتے ہیں درجوں (کے اعتبار سے) جس کو چاہتے ہیں

الف: وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ

ب: نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ نَّشَاءٍ

۲۔ ڈرتے ہیں اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف علماء

الف: إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ

ب: وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ

۳۔ اور دیکھتے ہیں وہ لوگ جن کو علم دیا گیا

الف: وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ

ب: وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

۴۔ اور تمہیں علم نہیں دیا گیا مگر تھوڑا

الف: وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

ب: وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ

۵۔ جو نازل کیا گیا تماری طرف تمہارے پروردگار کی طرف سے

الف: أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

ب: الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ	
۲	وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ	
۳	إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ غَفُورٌ	
۴	الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	
۵	إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَنْبَابِ	
۶	أَنَّمَا يُكَلِّمُنَا مِنَ رَبِّكَ الْحَقُّ	
۷	كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ	
۸	يَسْأَلُوا عَلَيْكُمْ الْبَيِّنَاتِ وَيُرِيكُمْ	
۹	وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ	
۱۰	وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غَافِلُونَ	
۱۱	وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ	
۱۲	قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي	

﴿۱﴾ یہاں پر ”انما“ دراصل ”اَنْ + مَا“ تھا۔ جس کے معنی یہ ہیں: ”جو، کہ، یہ کہ“

مشق نمبر (۴) دی ہوئی آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

۱۔ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ

جس نے قلم کے ذریعہ اس نے سکھایا کو جسے وہ نہیں.....

۲۔ فَصَنَّ يَلْعَلْ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ

تو کیا جو شخص ہے کہ جو ہوا ہے طرف تمہارے کی طرف سے (وہ) ہے۔

۳۔ كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا

جیسا کہ ہم نے تمہارے درمیان کو تم میں سے جو تم سب کے اوپر کی۔

۴۔ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا

تم کہ روح میرے سے ہے اور نہیں دیا گیا علم میں سے مگر

۵۔ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ

اور ہیں وہ لوگ جنہیں دیا گیا (کہ) جو کیا گیا ہے طرف تمہارے کی طرف سے (وہ) ہے۔

مشق نمبر (۵) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی دس عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھتے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل قرآنی عبارات کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَإِخْرَاجِ أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِنْدَ اللَّهِ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ

..... (بقرہ/ ۲۱۷)

۲. وَأَصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

..... (انفال/ ۴۶)

۳. وَمِنَ الْأَعْرَابِ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

..... (توبہ/ ۹۹)

۴. قَالَ الْكٰفِرُونَ إِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ

..... (یونس/ ۲)

۵. إِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِنْ دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

..... (یونس/ ۱۰۴)

۶. إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلِصِينَ ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَعْلُومٌ

..... (صافات/ ۳۰-۳۱)

۷. فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا

..... (معارج/ ۵)



قرآن کی زبان

فعل مستقبل (آئندہ)

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
سَيَقُولُ: عنقریب وہ کہے گا	يَقُولُ: وہ کہتا ہے
سَيَنَالُ: عنقریب وہ پہنچے گا	يَنَالُ: وہ پہنچتا ہے
سَيَعْلَمُ: عنقریب وہ جانے گا	يَعْلَمُ: وہ جانتا ہے

پہلے گروہ میں افعال مضارع ہیں۔ گزشتہ اسباق میں پڑھ چکے ہیں کہ فعل مضارع اس بات کو بیان کرتا ہے کہ کس زمانہ حال یا آنے والے زمانے میں انجام پانے والا ہے۔ لیکن اوپر کے دوسرے گروہ کے فعل صرف اس بات کو بتاتے ہیں کہ کام آنے والے زمانے میں انجام پانے والا ہے۔ اس فعل کو ”مستقبل“ کہتے ہیں۔

”مستقبل“ بنانے کا قاعدہ

فعل مضارع کے شروع میں حرف ”س“ کو بڑھادیں گے:

$$\text{س} + \text{يَقُولُ} = \text{سَيَقُولُ} \quad \text{س} + \text{يَعْلَمُ} = \text{سَيَعْلَمُ}$$

جیسا کہ دوسرے گروہ کے ترجمہ میں آپ نے ملاحظہ کیا کہ لفظ ”عنقریب“ ان سب میں آیا ہے۔

بہتر ہے کہ محترم طالب علم یہ بھی جان لیں کہ عربی زبان میں مستقبل کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ مستقبل قریب: جو لفظ ”س“ کو بڑھانے سے حاصل ہو جاتا ہے جیسے: ”سَتَعْلَمُونَ“: عنقریب تم

سب جان لو گے۔

۲۔ مستقبل بعید: جو لفظ ”سَوْفَ“ کو بڑھانے سے حاصل ہو جاتا ہے جیسے: ”سَوْفَ تَعْلَمُونَ“: تم

سب جان لو گے۔

مشق: فعل مستقبل کے صیغوں کے لحاظ سے نقشہ مکمل کریں:

فعل مستقبل بعید	فعل مستقبل قریب	فعل مضارع
سَوْفَ يَغْفِرُ: وہ بخشے گا	سَيَغْفِرُ: وہ عنقریب بخشے گا	يَغْفِرُ: وہ بخشتا ہے
.....	يُؤْتِي: وہ دیتا ہے
.....	أَسْتَغْفِرُ: میں استغفار کرتا ہوں
.....	تُبْصِرُ: تم دیکھتے ہو
.....	يُبْطِلُ: وہ باطل کرتا ہے
.....	نَجْزِي: ہم جزا دیتے ہیں
.....	يَجْعَلُ: وہ قرار دیتا ہے
.....	يُحْشِرُ: وہ اکٹھا کرتا ہے
.....	يَدْخُلُونَ: وہ سب داخل ہوتے ہیں



علم اور عالم کا مرتبہ

سب سے پہلے یہ بات جاننا ضروری ہے کہ انسان جتنا بھی علم حاصل کر لے پھر بھی اس کا علم اس کے لاعلمی کے مقابل میں بہت ہی کم ہے۔ قرآن کریم نے اس حقیقت کو یوں بیان کیا ہے: ”وَمَا أَوْتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيْلًا“ ہاں! یقیناً علم کی نعمت سے ہماری بہرہ مندی ہماری ناواقفی سے بہت کم ہے۔

اللہ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، انسان کے معلم

علم و آگہی اللہ کے ہاں اتنی اہم ہے کہ خود اللہ بھی اپنے آپ کو انسان کا معلم کہتا ہے: ”الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ“ سورہ بقرہ کی ۱۵۱ ویں آیت میں بھی پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو انسانوں کا معلم بتایا گیا ہے: ”كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ“

سب سے زیادہ قابل قدر علم

سبق کی کچھ آیتیں اس بات کو بتاتی ہیں کہ سب سے زیادہ قابل قدر علم، انبیاء کی تعلیم اور آخرت کے بارے میں معلومات ہیں: ”وَيُرِي الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ“، ”أَفَمَنْ يَعْلَمُ إِنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ ۗ إِنَّمَا يَنْتَظِرُ أَوْ لَوْ أَنَّ الْآبَاءَ“ ان حقیقی علماء کے مقابل میں کچھ ایسے بھی ہیں جنہیں ظاہر بین اور اندھا کہا گیا ہے اگرچہ ممکن ہے کہ اپنے زمانے کی بہت سے رائج علوم و فنون کے ماہر ہوں: ”يُعَلِّمُونَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ غٰفِلُونَ“

انبیاء کی تعلیمات اور عالم آخرت کی معلومات جتنی زیادہ ہوں گی اتنا ہی اللہ کا ڈر اور خوف پیدا ہوگا: ”إِنَّمَا يَخْشَىٰ

اللَّهُ مِّنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ“

عالم اور غیر عالم کا فرق

قرآن کی رو سے عالم اور غیر عالم مومنین کے درمیان کافی فرق ہے اور یہ دونوں برابر نہیں ہیں: **قُلْ هَلْ يَسْتَوِي**

الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَّا يَنْدَرُكُرُ ۗ أُولَٰئِكَ الْأَنْبَاءُ“

اور اگر غیر عالم مومن کے لئے ایک درجہ ہو تو عالم مومن کے لئے کئی درجے ہیں: **يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا**

مِنْكُمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَلِمُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ“



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

اختیاری مشق



نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
عَرَضُ: اس نے پیش کیا أَبْنُوا: تم سب خبر دو هُؤُلَاءِ: یہ سب، ان سب	۱. وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلَائِكَةِ فَقَالَ أَسْمِعُونِي يَا سَمَاءَ هُوَ لِأَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (بقرہ / ۳۱)
شہد: اُس نے گواہی دی قائم: قیام کرنے والا، کھڑے ہونے والا	۲. شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (آل عمران / ۱۸)
تَابُوا: ان سب نے توبہ کی نُفِصِلُ: ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	۳. فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخِوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۗ وَنُفِصِلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ (توبہ / ۱۱)
لِتَعْلَمُوْا: تاکہ تم سب جانو سِنِيْنَ: سال (جمع) منازل: منزلیں، اترنے کی جگہیں (مَنْزِلِ كِي جَمْع)	۴. هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسُ ضِيَاءً وَ الْقَمَرَ نُورًا وَقَدَرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عِدَّةَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۗ (یونس / ۵)

نوعی الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
يُفَصِّلُ: وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	۵. مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ (یونس / ۵)
اسْتَأْذِنُوا: تم سب سوال کرو	۶. وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجُلًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ فَسَلُّوا أَهْلَ الدِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿۱﴾ (نحل / ۴۳)
لَا تَقْفُ: تم پیروی نہ کرو فُؤَادًا: دل، قلب سَمِعَ: کان، سنا، قوتِ سماعت بَصَرًا: آنکھ، بینائی	۷. وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ الْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا (اسراء / ۳۶)
وَجَدَا: ان دونوں نے پایا	۸. فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا ﴿۲﴾ عِلْمًا (كهف / ۶۵)
يُجَادِلُ: وہ جھگڑا کرتا ہے مُنِيرًا: روشن، چمکنے والا	۹. وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ (لقمان / ۲۰)
	۱۰. الرِّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عِلْمَ الْقُرْآنِ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿۳﴾ عِلْمَهُ الْبَيَانَ (رحمن / ۴۱)

تفکر و تعقل

محرمِ حقیقین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔

۱۔ كَذٰلِكَ يُخَيِّلُ اللّٰهُ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

(بقرہ/۷۳)

۲۔ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهُوَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

(انعام/۳۲)

۳۔ يَقُوْمٌ لَا اَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

(ہود/۵۱)

۴۔ اِنَّ رَبَّكَ اٰتٰكَ الْكِتٰبَ الْمُبِيْنِ ۝۱۰۰ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

(یوسف/۲-۱)

۵۔ وَاَسْحَرَ لَكُمْ اَيِّدٍ وَالتَّهٰرَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۗ وَالتُّجُوْمَ مَسْحَرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ

(نحل/۱۲)

۶. أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَكُنُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا...

..... (حج/۴۶)

۷. وَمَا أَوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

..... (قصص/۶۰)

۸. وَمِنْ آيٰتِهِ يَرْسِلُكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

..... (روم/۲۴)

۹. وَآخِثَافِ الْاَيْلِ وَالتَّهَارِ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَاهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ آيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

..... (جاثیه/۵)

۱۰. اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۗ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

..... (حديد/۱۷)



مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



یہ باتی کی جاتی ہے کہ مانوس اور نئے الفاظ کو یاد کرنے کا بہترین طریقہ ان الفاظ و معانی کا مباحثہ کرنا ہے، جیسے ہمیں ہرگز نہیں بھولنا چاہیے۔

معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
ستارے (نجم کی جمع)	نُجُوم	موت، مرنا	مَوْتُ
بجلی	بَرْق	وہ نازل کرتا ہے	يُنزِلُ [نَزَلَ ۱۱/۳]
فرشتہ، ملک	مَلَك	میں جانتا ہوں	أَعْلَمُ [يَعْلَمُ ۲۷/۷]
قائم، ثابت قدم	قَائِمَةٌ (قَائِم)	قومی، مضبوط	قَوِيٌّ
حضرت عیسیٰ	مَسِيح	شہر، مدینہ	مَدِينَةٌ
کھیل، سرگرمی	لَهْو	حیلہ، کٹر، مکاری، تدبیر	مَكْر
کھیل	لَعِب		

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
زیادہ باقی رہنے والا، پائندار	أَبْقَى	وہ سب تلاوت کرتے ہیں	يَتْلُونَ
ہوائیں (ریح کی جمع)	رِيح	لاچ، امید	طَمَع
اس نے زندہ کیا	أَحْيَا	تابع مطیع، فرمانبردار (مُسَخَّرَة کی جمع)	مُسَخَّرَات
ہم نے بیان کیا	بَيَّنَّا	گردش، پھیر بدل	تَصْرِيف
ہو، تو ہوگا، وہ ہوگی	تَكُونُ (تَكُونُ)	وہ دکھاتا ہے	يُرِي
اس نے تابع کیا	سَخَّرَ	تم سب جانو	اعْلَمُوا
ارد گرد، پاس	حَوْل	اس نے حیلہ کیا	مَكَّرَ

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
ان سب نے سیر نہیں کی، وہ سب نہیں چلے پھرے	لَمْ يَسِيرُوا	اس نے پیدا کیا	فَطَرَ
		پانی	مَاء
		سرمایہ، سامان	مَتَاع



توجہ

عربی میں جمع مکسر کو واحد مؤنث کی حیثیت سے دیکھا جاتا ہے لہذا اس کے لئے واحد مؤنث کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ”فَتَكُونَنَّ لَهُمْ قُلُوبٌ“ میں ”قُلُوبٌ“ اگرچہ مذکر ہے لیکن چونکہ جمع ہے لہذا اس کے لئے ”تَكُونَنَّ“ یعنی مؤنث کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔ محترم معلمین قرآن ترجمہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں۔ یہ ایک قاعدہ ہے اور دوسری جگہوں پر بھی جاری ہوگا۔

اسی طرح یہ بھی ایک قاعدہ ہے کہ اگر فاعل، جمع مذکر سالم ہو اور فعل کے بعد آئے تو فعل واحد استعمال ہوگا جیسے: ”قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ“۔ یہاں ’مُؤْمِنُونَ‘ کے لئے ’أَفْلَحَ‘، یعنی جمع کے لئے فعل واحد استعمال ہوا ہے۔



مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الحقہ کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ مَحْرَرٌ - فَطَرَ - أَحْيَا:

□ ا: اس نے تالیع کیا اس نے زندہ کیا

□ ب: اس نے تالیع کیا وہ پیدا ہوا

۲۔ لَعِبَ - مَاءٌ - رِيَّاحٌ

□ ا: کھیل پانی ہوا

□ ب: کھیل پانی ہوا نہیں

۳۔ يَوِيٌّ - يَنْزَلُ - تَكُونُ:

□ ا: وہ دکھاتا ہے وہ نازل کرتا ہے

□ ب: اس نے دیکھا وہ نازل ہوا

۴۔ مَتَاعٌ - لَهْوٌ - تَضْرِيْفٌ:

□ ا: سرمایہ الہی امور گردش

□ ب: سرمایہ کھیل، سرگرمی گردش

۵۔ أَبْقَى - اِعْلَمُوا - بَيَّنَّا:

□ ا: زیادہ باقی رہنے والا تم سب جانو ہم نے بیان کیا

□ ب: باقی تم سب جانو ہم نے بین کیا

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ ان سب نے سیر نہیں کی۔ اس نے پیدا کیا:

□ ب: لَمْ يَسِيرُوا - فَطَرَ

□ الف: لَمْ يَسِيرُوا - سَخَّرَ

۲۔ کھیل - سرگرمی:

□ ب: لَهْوٌ - لَعِبٌ

□ الف: لَعِبٌ - لَهْوٌ

۳۔ وہ دکھاتا ہے - وہ ہوگی، (ہو):

□ ب: يُنْزِلُ - تَكُونُ

□ الف: يُرِي - تَكُونُ

۴۔ گردش - زیادہ باقی رہنے والا:

□ ب: تَصْرِيفٌ - اَبْقَى

□ الف: تَصْرِيفٌ - مَتَاعٌ

۵۔ ہم نے بیان کیا - تم جب جانو:

□ ب: بَيْنَا - اِعْلَمُوا

□ الف: . بَيْنَا - اَبْقَى

مشق نمبر (۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. فَتَكُونُ ﴿۱﴾ لَّهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا

□ الف: پس (تاکہ) ہو (ہیں) ان کے لئے دل جن کے ذریعہ وہ سمجھیں

□ ب: پس ہو تم ان کے لئے اس دل کی طرح جس سے وہ سمجھیں

۲. وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمْ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا

□ الف: اس کی نشانیوں میں سے بجلی اور بادل ہے جس سے تم ڈرتے ہو اور امید لگاتے ہو

□ ب: اور اس کی نشانیوں میں سے ہے (کہ) تمہیں بجلی دکھاتا ہے خوف و امید (کے لئے)

۳. إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

□ الف: یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اس گروہ کے لئے جو سمجھتے ہیں

□ ب: یقیناً ان نشانیوں میں ایک گروہ غور و خوض کرتا ہے

﴿۱﴾ بہتر ہے ”ف“ کا ترجمہ ”سہاں“ تاکہ ”کی صورت میں ہو۔“

۱۔ عَسَاوَا اِنَّ اللّٰهَ يُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

- الف: تم سب جانتے ہو کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کی موت کے بعد
- ب: تم سب جان لو کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اس کی موت کے بعد

۲۔ اِنَّ اَجْرِيْ اِلَّا عَلٰى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ

- الف: میرا اجر نہیں ہے مگر اس پر جس نے مجھے پیدا کیا
- ب: اگر میرا کوئی اجر ہے تو اس پر جس نے مجھے پیدا کیا

۳۔ کونسا جزہ صحیح ہے؟

۱۔ پھر اس نے زندہ کیا اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد

- الف: فَيُحْيِيْ بِهٖ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
- ب: فَاُحْيٰ بِهٖ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
- ۲۔ ہواؤں کی گردش (میں) نشانیاں ہیں اس گروہ کے لئے جو سمجھتے ہیں

الف: تَصْرِيفِ الرِّيَّاحِ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

- ب: اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

۳۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے، تو کیا تم سب نہیں سمجھتے ہو

الف: وَ لِلدَّارِ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

ب: وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

۳۔ اور دکھاتا ہے تم سب کو اپنی نشانیاں، شاید تم سب سمجھو

الف: وَ يُرِيْكُمْ آيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

ب: قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ الْآيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ	
۲	وَيُنزَّلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً	
۳	وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ	
۴	وَالنَّجْمَ مَسْحَرَاتٍ بِأَمْرِهِ	
۵	بَيِّنَاتٍ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ	
۶	كَذَلِكَ يُخَيِّ اللَّهُ الْمَوْتَى	
۷	تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ	
۸	إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا	
۹	يُقَوْمٌ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا	
۱۰	وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ	
۱۱	وَمَا أَوْتَيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ...	
۱۲	فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا...	

مشق نمبر (۴) دی ہوئی آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

۱. فَيُخَيِّ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

پھر ہے اس کے زمین کو اس کی موت کے یقیناً اس میں اس کے لئے ہے۔

۲. وَ سَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النَّجْمَ مَسْحَرَاتٍ بِأَمْرِهِ

اور کیا لئے رات اور دن اور اور ستارے ہیں اس کے سے۔

۳. وَ اِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ

اوررات اور دن کے..... اور جو اللہ نے..... ہے آسمان سے..... میں سے

۴. وَ مَا اُوْتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ زِينَتُهَا

اور..... دیا گیا ہے (کسی)..... میں سے تو وہ دنیا کی زندگی کا..... ہے اور اس کی

۵. وَ لِلذَّارِ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ

اور تمہا آخرت کا..... بہتر ہے..... کے لئے جو..... تو کیا تم سب

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔

تقریبی مشق

درج ذیل آیتوں کا ترجمہ کیجئے:

۱. مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اُمَّةٌ قَابِمَةً يَّسْتَلُوْنَ اِلَيْتِ اللّٰهِ

..... (آل عمران / ۱۱۳)

۲. وَقَالَ الْمَسِيْحُ يَبْنِيْ اِسْرَءٰئِيْلَ اَعْبُدُوْا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ رَبَّكُمْ ۗ

..... (مائدہ / ۷۲)

۳. وَلَا اَعْلَمُ الْغَيْبِ وَلَا اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ ﴿۱﴾ مَلَكٌ

..... (انعام / ۵۰)

۴. وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْاَعْرَابِ مُنْفِقُوْنَ ۗ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ نَفَسٌ

..... (توبہ / ۱۰۱)

۵. اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

..... (ہود / ۶۶)

۶. وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ۗ

..... (رعد / ۴۲)

قرآنِ زبان

فعل مضارع منفی

ان افعال کو توجہ سے دیکھیں:

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
لَا يَخْلُقُ: وہ پیدا نہیں کرتا ہے	يَخْلُقُ: وہ خلق کرتا ہے
لَا تَخَافُونَ: تم سب نہیں ڈرتے ہو	تَخَافُونَ: تم سب ڈرتے ہو
لَا يَدْخُلُونَ: وہ سب داخل نہیں ہوتے ہیں	يَدْخُلُونَ: وہ سب داخل ہوتے ہیں

پہلے گروہ میں ”مضارع مثبت“ کے افعال ہیں اور دوسرے گروہ میں ”مضارع منفی“ کے افعال ہیں۔

مضارع منفی بنانے کا قاعدہ:

اگر آپ فعل مضارع کے شروع میں ”لا“ کا اضافہ کر دیں تو مضارع منفی بن جائے گا۔

جیسے: لَا + يَخْلُقُ = لَا يَخْلُقُ

کبھی فعل مضارع ”ما“ کے ذریعہ بھی منفی ہوتا ہے جیسے: مَا يَنْطِقُ: وہ نہیں کہتا۔

مشق : مندرجہ ذیل نقشے کو کامل کریں:

مضارع منفی	مضارع مثبت
لَا يَنْصُرُ: وہ مدد نہیں کرتا ہے	يَنْصُرُ: وہ مدد کرتا ہے
..... :	يَأْتِي: وہ آتا ہے
لَا تَخَافُ: تم نہیں ڈرتے ہو :
..... :	يُقِيمُونَ: وہ سب قائم کرتے ہیں
لَا يَسْتَكْبِرُونَ: وہ سب نہیں اکڑتے ہیں :
..... :	يُؤْتُونَ: وہ سب دیتے ہیں
لَا يُؤْمِنُونَ: وہ سب ایمان نہیں لاتے ہیں :
..... :	يُشْرِكُ:
لَا يَنْهَى: :
..... :	يَسْتَعْجِلُونَ: وہ سب جلدی کرتے ہیں
..... :	نُؤْمِنُ:
..... :	أَقُولُ: میں کہتا ہوں



مفہم ان سائنس

تفکر و تعقل

اللہ نے انسان کو جو نعمتیں عطا کی ہیں ان کے درمیان سب سے بڑی نعمتوں میں ایک عقل ہے۔ ارسطو کی طرح دوسرے فلسفیوں نے عقل کو وہ چیز مانا ہے جس سے انسان اور حیوان میں امتیاز پیدا ہوتا ہے۔

انبیاء، تفکر و تعقل کے داعی

انبیاء الہی نے بھی ہمیشہ لوگوں کو تعقل کی دعوت دی ہے۔ الہی ادیان میں اسلام ایسا مذہب ہے جس نے سب سے زیادہ انسانوں کو تفکر و تعقل کی دعوت دی ہے۔

کن چیزوں میں غور و خوض کریں؟

اس سبق میں بعض ان آیات کو دہراتے ہیں جن میں عقل سے کام لینے پر تاکید کی گئی ہے:

الف: گزشتہ امتوں کا انجام: گزشتہ امتوں کے انجام کے بارے میں سوچنا اور انبیاء سے لڑنے اور الجھنے والے طاعوت و مشرکین کی عاقبت اور انجام کو دیکھنے میں آج کی نسل کے لئے بہترین عبرتیں ہیں۔ قرآن نے ہم کو زمین کی سیر کرنے اور گزشتہ لوگوں کے بارے میں سوچنے کی دعوت دی ہے: ”**أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُون لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا**“

ب: مظاہر فطرت: عقل والے، کائنات کے موجودات کو اللہ کی نشانیاں سمجھتے ہیں۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ کائنات کی خلقت اور اس کے مختلف پہلوؤں میں غور و خوض کریں تاکہ اس کے خالق کی عظمت کو سمجھ سکیں۔ قرآن میں ”بجلی، بارش اور پیڑ پودوں کے اگنے“ کو اللہ کی نشانیاں بتایا گیا ہے: ”**وَمِنْ آيَاتِهِ يُرِيكُمْ الْبَرَقَ حَوَاقِوًا وَ طَمَعًا وَيُنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيُخْرِجُ بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ**“

رات دن، چاند سورج اور ستارے سب کے سب انسان کی خدمت کے لئے ہیں اور اس کی زندگی میں سہولتیں فراہم کرتے ہیں۔ اگر انسان ان میں تھوڑا سا غور کرے تو خالق کائنات کی بے شمار نشانیاں ڈھونڈ سکتا ہے۔ وہ خالق

جس نے ان متعدد سیاروں کو انسان کے لئے رام کیا ہے تاکہ سورج کی حرارت سے بھرپور روشنی اور چاند کی ٹھنڈی چاندنی سے اپنے زندگی میں استفادہ کرے اور ستاروں کے ذریعہ اپنے راستوں کی سمت معلوم کرے۔ اور اس کے علاوہ درجنوں دوسرے فائدے جن تک شاید ابھی انسان نہیں پہنچ پایا ہو: ”وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مَسْحَرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ“

ج: دنیا پر آخرت کی برتری: قرآن کریم مسلمانوں سے کہتا ہے کہ: اگر دنیا کی زندگی کی ناپائنداری کو سمجھ لو تو عقل تمہارے لئے حکم کرے گی کہ آخرت کی جاوید زندگی دنیا کی دوروزہ زندگی سے بہتر ہے: ”وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهُمْ ۗ وَاللَّذَّارُ الْأَخْرَةُ حَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ“ عقل سے کام لینے والے اس بات کو خوب سمجھتے ہیں کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا اور جاوید ہے، اس لئے وہ اسی سے دل لگاتے ہیں: ”وَمَا أَوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَا تَعْبَأُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ حَيْرٌ وَأَبْقَى ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ“

د: انبیاء کا اجر نہ مانگنا: کسی بھی نبیؑ نے لوگوں کی ہدایت کے بدلے میں کوئی اجر نہیں مانگا ہے۔ صرف عقل والے ہی اس بات کو سمجھ سکتے ہیں کہ انبیاءؑ نے اپنی امتوں سے اجر کیوں نہیں مانگا۔ جو انبیاء اللہ کی رضا کے لئے اپنی تمام توان لگا دیتے ہیں اور جو رسالت کے ناقابل بیان اجر یعنی اللہ کے دیدار اور اس کی رضا کو حاصل کرتے ہیں وہ لوگوں سے کیوں اجر چاہیں گے؟! ان کی رسالت، مادی اور دنیاوی مال میں ٹٹنے والی نہیں ہے کہ دنیا میں ان کے اجر کا اندازہ لگایا جاسکے: ”يَقُومُ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۗ إِنَّا نَجْرِيكَ إِلَّا عَلَى الَّذِي فَطَرَنِي ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ“



اختیاری مشق



جو طالب علم قرآن کی آیات کے ترجمہ کے سلسلے میں زیادہ آمادگی رکھتے ہیں وہ دیئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارات کا ترجمہ کریں۔

نہی الفاظ	قرآنی آیتیں اور عباراتیں
تَأْمُرُونَ: تم سب حکم دیتے ہو تَنْسَوْنَ: تم سب بھولتے ہو تَتْلُونَ: تم سب تلاوت کرتے ہو	۱. أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ ﴿۱﴾ أَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (بقرہ / ۴۴)
	۲. وَالذَّارِ الْأُخْرَةَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (اعراف / ۱۶۹)
	۳. وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا نُوحِيَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۚ (یوسف / ۱۰۹)
يَنْظُرُوا: وہ سب دیکھیں	۴. أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَلَدَارُ الْأُخْرَةَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ (یوسف / ۱۰۹)

نوعی الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتی
<p>أَف: افسوس، نفو</p>	<p>۵. قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ * أَفِ لَكُمْ ﴿١﴾ وَلِمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ</p> <p>.....</p> <p>(انبیاء/ ۲۶، ۲۷)</p>
<p>أَذَان: کان (جمع) تَعْمَى: وہ اندھی ہوتی ہے أَبْصَار: آنکھیں (بصر کی جمع)</p>	<p>۶. أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ</p> <p>.....</p> <p>(حج/ ۳۶)</p>
<p>دَخَلْتُمْ: تم سب داخل ہوئے سَلِّمُوا: تم سب سلام کرو تَبَحُّثًا: درود، سلام، دعائے خیر</p>	<p>۷. فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبْرَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ بَيِّنٌ لِلَّهِ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ</p> <p>.....</p> <p>(نور/ ۶۱)</p>



﴿١﴾ ”ن“ ”کو“ ”پ“ کے معنی میں ترجمہ کریں۔

﴿٢﴾ ”ہا“ کا ترجمہ نہ کریں۔

آیات الہی میں غور و خوض

محترم معلمین قرآن! مستحکم
نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْخِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ

.....
(آل عمران / ۱۹۰)

۲. أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ حِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

.....
(اعراف / ۱۸۴)

۳. إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ ... كَذَلِكَ نَقُصِّصُ الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

.....
(یونس / ۲۴)

۴. يَخْرُجُ مِنْ بَطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ
لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

.....
(نحل / ۶۹)

۵. ﴿وَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ^ت مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى^ط وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ

(روم/۸)

۶. وَمِن آيَاتِهِ أَن خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً^ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

(روم/۲۱)

۷. اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا... إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

(زمر/۴۲)

۸. وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ^ط إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

(جاثیہ/۱۳)

۹. لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ^ط وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

(حشر/۲۱)

۱۰. فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا

(طلاق/۱۰)

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انہیں ذہن نشین کر لیجئے۔

معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
مثالیں (مَثَل کی جمع)	أَمْثَال	آخری وقت، مدت کا اختتام، موت	أَجَل
تو تھا، تو ہے	كُنْتُ [كُنْتُم ۱۷/۵]	ساتھی، دوست، والا، صاحب	صَاحِب
دوستی، محبت، مودت	مَوَدَّة	مختلف، متعدد	مُخْتَلِف
تم سب ایمان لائے	آمَنْتُمْ [آمَنَّا ۷/۷۲]	ہم مارتے ہیں، (ہم بڑے ہیں)	نَضْرِبُ [نَضْرِبْنَا ۱۰/۳۱]
تو نے نعمت دی	أَنْعَمْتَ [أَنْعَمَ ۹/۳۳]	اس (عورت) نے لیا	أَخَذْتُ [أَخَذَ ۵/۲۰]
ہم بڑا دیتے ہیں	نَجْزِي [نَجْزَى ۶/۲۱]	تم کہتے ہو	تَقُولُ [تَقُولُ ۷/۲۷]
نطفہ، مٹی کا قطرہ	نُطْفَةٌ	ہم دیکھتے ہیں	نَرَى [نَرَى ۸/۳۰]
وہ چاہتا ہے، ارادہ کرتا ہے	يُرِيدُ [يُرِيدُونَ ۸/۳۳]	ہم جانتے ہیں	نَعْلَمُ [نَعْلَمُ ۷/۲۷]

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
تم سب سکون پاؤ	تَسْكُنُوا	پہنٹ، شکم (بَطْن کی جمع)	بُطُون
جنون، دیوانگی	جِنَّة	پہاڑ	جَبَل
معین، خاص	مُسَمِّي	ان سب نے نہیں سوچا	لَمْ يَتَفَكَّرُوا
وہ انجام تک پہنچاتا ہے، وہ قبض کرتا ہے	يَتَوَفَّى	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	نُفَصِّلُ
وہ نکلتا ہے	يَخْرُجُ	موقع، وقت، گھڑی	حِينَ
تم سب نے کہا	قَلْتُمْ	جھکنے والا، ڈرنے والا	خَاشِعَةً - خَاشِعَةٌ
مشروب، پینے کی چیز	شَرَاب	کڑک، دھماکہ	صَاعِقَةٌ



مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزہ صحیح ہے؟

۱. حَیْنٌ - مَوَدَّةٌ - أَجَلٌ:

- الف: موقع
ب: وقت
- دوستی
سلاستی
- آخری وقت
موت

۲. حَاشِعٌ - صَاحِبٌ - أَمْثَالٌ:

- الف: ڈرنے والا
ب: جھکنے والا
- جناب
ساتھی
- مش
مثالیں

۳. نَضْرِبُ - نَفْصَلُ - تَسْكُنُوا:

- الف: ہم نے مارا
ب: ہم مارتے ہیں
- ہم فاصلہ دیتے ہیں
ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں
- تم سب ساکن ہو جاؤ
تم سب سکون پاؤ

۴. بُطُونٌ - مُسَمَّیٌ - جِنَّةٌ:

- الف: پیٹ (جمع)
ب: پیٹ (جمع)
- معین
آسمان والا
- جنون
جنات

۵. یَخْرُجُ - یَتَوَقَّى - لَمْ یَتَفَكَّرُوا:

- الف: وہ نکلتا ہے
ب: وہ نکالتا ہے
- وہ انجام تک پہنچاتا ہے
وہ مرتا ہے
- ان سب نے نہیں سوچا
وہ سب نہیں سوچتے

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ موقع - جھکنے والا:

□ ب: مُسَمِّی - خَاشِع

□ الف: حِین - خَاشِع

۲۔ پیٹ (جمع) - آخری وقت:

□ ب: بُطُون - مُسَمِّی

□ الف: بُطُون - أَجَل

۳۔ تم سب سکون پاؤ - جنون:

□ ب: تَسْكُنُوا - جِنَّة

□ الف: جِنَّة - تَسْكُنُوا

۴۔ وہ انجام تک پہنچاتا ہے - معین:

□ ب: يَتَوَفَّى - مُسَمِّی

□ الف: يَتَوَفَّى - حِین

۵۔ ساتھی - ہم مارتے ہیں:

□ ب: جَبَل - نَضْرُبُ

□ الف: صَاحِب - نَضْرُبُ

مشق نمبر (۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. وَ مِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

□ الف: اور خدا کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہاری زوجہ کو پیدا کیا

□ ب: اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے نطق کیا تم سب کے لئے خود تمہیں میں سے جوڑوں کو

۲. وَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ

□ الف: اور اس نے فرمانبردار کیا تم سب کے لئے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، سب اسی سے ہے

□ ب: اور اس نے فرمانبردار کیا تمہارے لئے آسمانوں اور زمین سب کو اپنی طرف سے

۳. يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ

□ الف: ان کے پتوں سے رنگین مشروب نکالتا ہے

□ ب: نکلتا ہے ان (شہد کی مکھی) کے شکموں سے ایسا مشروب جس کے رنگ مختلف ہیں

۴. أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ ﴿۱﴾ جَنَّةٍ

- الف: اور کیا ان سب نے نہیں سوچا، نہیں ہے ان کے ساتھی کو کوئی جنوں
ب: اور کیا ان سب نے نہیں سوچا ان کے ساتھی کو جنوں ہے

۵. اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا

- الف: اللہ پورا کرتا ہے جانوں کو موت کے وقت
ب: اللہ انجام تک پہنچاتا ہے جانوں کو ان کی موت کے وقت

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ یقیناً اس میں نشانی ہے اس گروہ کے لئے جو سوچتے ہیں:

- الف: إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ
ب: إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

۲۔ اس طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں نشانیوں کو اس گروہ کے لئے جو سوچتے ہیں:

- الف: وَ تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ
ب: كَذَلِكَ نَفْصَلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

۳۔ خلق نہیں کیا اللہ نے آسمانوں کو اور زمین کو اور اس کو جو ان کے درمیان ہے مگر برحق:

- الف: مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ
ب: وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

۴۔ اگر ہم نازل کرتے اس قرآن کو پہاڑ پر:

- الف: قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا
ب: لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ	
۲	وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ	
۳	لَايَةٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ	
۴	وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً ^۱	
۵	أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ	
۶	مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا...	
۷	وَأَنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَائِي رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ	
۸	مَا إِصَابِهِمْ مِّنْ جُنَّةٍ ^۲	
۹	إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ	
۱۰	لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ	
۱۱	فَأَتَقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ	

مشق نمبر (۴) دئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

۱. خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً

اس نے خلق کیا تم سب میں سے کو تاکہ ان کی طرف پاؤ اور تمہارے درمیان محبت -

۲. فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

اس میں ہے لوگوں کے لئے اس میں ہے اس گروہ کے لئے -

۳. أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مَّا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ

کیا ان سب نے اپنے اندر خلق نہیں کیا کو اور زمین کو اور اس کو جو مگر -

۴. وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ

اور یہ ہیں ہم لوگوں کو ہیں کو وہ سوچیں۔

۵. فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ الَّذِينَ آمَنُوا قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا

پس اللہ سے ڈرو اے وہ جو ایمان لائے اللہ نے ہے تمہاری طرف ذکر۔

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَنْ نُؤْمِنَ بِكَ حَتَّىٰ نَرَىٰ اللَّهَ... فَأَخَذْتُمُ الصُّعْقَةَ
..... (بقرہ/۵۵)
۲. قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَتُمْ بِهِ كَفِرُونَ
..... (اعراف/۷۶)
۳. وَلَقَدْ نَعَلْنَا أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ
..... (نحل/۱۰۳)
۴. وَكَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَاهُ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِيَ مَن يَشَاءُ
..... (حج/۱۶)
۵. وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ...
..... (احزاب/۳۷)
۶. وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ مِّن نُّرَابٍ ثُمَّ مِّن نُّظْفَرٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ آرَ وَاَجَا
..... (فاطر/۱۱)
۷. سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۷﴾ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
..... (صافات/۷۹-۸۰)



قرآنِ زبان

فعل جحد (ماضی منفی)

افعال کی ان دو قسموں کو ان کے معانی کے لحاظ سے ملاحظہ کریں:

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
لَمْ يُنْزَلْ: اس نے نازل نہیں کیا	يُنْزَلُ: وہ نازل کرتا ہے
لَمْ يَتَفَكَّرُوا: ان سب نے نہیں سوچا	يَتَفَكَّرُونَ: وہ سب سوچتے ہیں
لَمْ يَذْكُرْ: اس نے یاد نہیں کیا	يَذْكُرُ: وہ یاد کرتا ہے

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ پہلے گروہ میں افعال ”مضارع“ ہیں اور دوسرے گروہ کو اگرچہ مضارع سے بنایا گیا ہے لیکن اس کے معنی ”فعل ماضی منفی“ کے ہیں۔ انہیں ”فعل جحد“ کہتے ہیں۔ البتہ فعل ماضی منفی بنانے کے لئے اس طرح سے بھی اقدام کیا جاسکتا ہے:

ما + فعل ماضی ← فعل ماضی منفی جیسے: مَا + جَعَلَ = مَا جَعَلَ: اس نے قرار نہیں دیا

فعل جحد بنانے کا قاعدہ:

- ۱۔ ”لَمْ“ کو فعل مضارع کے شروع میں لائیں گے۔
- ۲۔ فعل مضارع کے آخری حرف کو ساکن کر دیں گے۔ اگر فعل جمع مذکر ہو تو اس کے آخر سے ”ن“ کو ہٹا دیں گے۔ جیسے:

يَذْكُرُ ← لَمْ يَذْكُرْ ← لَمْ يَذْكُرْ
يَتَفَكَّرُونَ ← لَمْ يَتَفَكَّرُوا ← لَمْ يَتَفَكَّرُوا

کبھی فعل جحد اس طرح بنایا جاتا ہے کہ مضارع کے شروع میں ”لَمَّا“ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ البتہ ”لَمَّ“ والے اور ”لَمَّا“ والے افعال جحد میں معنی کے لحاظ سے ذرا سا فرق ہے۔ جیسے:

يُنزِلُ: وہ نازل کرتا ہے لَمْ يُنزِلْ: اس نے نازل نہیں کیا لَمَّا يُنزِلُ: اس نے ابھی تک نازل نہیں کیا ہے
يَدْخُلُ: وہ داخل کرتا ہے لَمْ يَدْخُلْ: اس نے داخل نہیں کیا لَمَّا يَدْخُلُ: اس نے ابھی تک داخل نہیں کیا ہے

مشق: نقشہ کو فعل جحد کے قاعدہ کے مطابق مکمل کیجئے:

فعل مضارع	فعل جحد (لَمَّ)	فعل جحد (لَمَّا)
تُنزِلُ: وہ ڈراتا ہے	لَمْ تُنزِلْ: اس نے نہیں ڈرایا	لَمَّا تُنزِلُ: اس نے ابھی تک نہیں ڈرایا ہے
تَفْعَلُونَ: تم سب انجام دیتے ہو
تَعْلَمُ: تم جانتے ہو
تُؤْمِنُ: ہم ایمان لاتے ہیں
يُنزِلُ: وہ نازل کرتا ہے
يُصَلُّونَ: وہ سب نماز پڑھتے ہیں
يَتَقَبَّلُ: وہ قبول ہوتا ہے
يَحْكُمُ: وہ حکم کرتا ہے
يَدْخُلُونَ: وہ سب داخل ہوتے ہیں
يَتَفَكَّرُونَ: وہ سب سوچتے ہیں
يَجْعَلُ: وہ قرار دیتا ہے
يَسْمَعُ: وہ سنتا ہے



آیات الہی میں غور و خوض

اس سبق میں بھی ایسی آیات کا انتخاب کیا گیا ہے جو تفکر و تعقل اور غور و خوض کرنے کی دعوت دیتی ہیں۔ ان آیتوں میں قرآن مجید انسان کو کچھ امور میں غور کرنے کی طرف بلاتا ہے؛ آسمانوں کی خلقت کے بارے میں، زمین کی پیدائش کے بارے میں، دنیا کی زندگی کے ختم ہونے اور قیامت کے آنے کے بارے میں: ”أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنفُسِهِمْ مَّا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَعًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُونَ“

اس بارے میں سوچنا کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ نے اسے انسان کے استفادہ اور استعمال کے لئے چھوڑا ہے: ”وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ“

اس بارے میں غور و فکر کہ شادی خانہ آبادی درحقیقت انسان کے نفسیاتی اور باطنی سکون کا باعث ہوتی ہے: ”وَمِنَ الْآيَاتِ أَن خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا... إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ“

شہد کی مکھی کی خلقت اور شہد کے خواص اور اس کے شفا دینے کے بارے میں غور و خوض کرنا: ”يَخْرُجُ مِنْهُ بُطُونُهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ“

مرگ و خواب کے بارے میں سوچنا اور ان کے درمیان کے فرق کی طرف متوجہ ہونا: ”اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ... إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ“

اسی طرح ان آیات میں بیان کیا گیا ہے کہ مشرکین چونکہ غور و فکر نہیں کرتے تھے اس لئے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ پر معاذ اللہ جنون کی تہمت لگاتے تھے: ”أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ قِنًى جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مَّيْمِينَ“
 کیا واقعا ایک مفکر انسان اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ معاذ اللہ دیوانے تھے؟ ایسی شخصیت جس کے افکار نے دشمن کو اس کے مقابلہ میں ناتواں کر کے رکھ دیا ہے اور اس نے الہی و عقلی علوم و معارف پر مشتمل کتاب، انسانیت کے حوالے کی ہے!

اللہ کا بے پایان سلام و درود ہو اس نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو علم الہی کا مظہر ہیں۔



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

اختیاری مشق



دیئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارات کا ترجمہ کریں۔ واضح رہے کہ مانوس کلمات کے نیچے ایک لائن کھینچی گئی ہے۔

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عباراتیں
<p>مَدَّ: اس نے پھیلا دیا</p> <p>رَوَّاسَى: اٹل پہاڑ (زاسیۃ کی جمع)</p> <p>ثَمَرَات: پھل (ثمرۃ کی جمع)</p>	<p>۱. وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَّاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ... إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (رعد / ۳)</p>
<p>يُنْبِتُ: وہ اگاتا ہے</p> <p>نَخِيلٌ: کھجور کے درخت</p> <p>أَعْنَابٌ: انگور (عنب کی جمع)</p> <p>زَّرَعَ: کھیتی</p>	<p>۲. يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (نحل / ۱۱)</p>
	<p>۳. وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (نحل / ۳۴)</p>
<p>أَوْحَى: اس نے وحی کی</p> <p>نَخْلٌ: شہد کی مکھی</p>	<p>۴. وَأَوْحَى رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ... يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (نحل / ۲۸-۲۹)</p>

نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>أَعْظُ: میں نصیحت کرتا ہوں</p> <p>تَقَوْمُوا: تم سب کھڑے ہو</p> <p>مَشْتَى: دو دو کر کے</p> <p>تَتَفَكَّرُوا: تم سب سوچو</p> <p>فُرَادَى: ایک ایک کر کے</p>	<p>۵. قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ أَنْ تَقُومُوا لِلَّهِ مَشْتَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (سبأ / ۴۶)</p>
<p>لَمْ تَمُتْ: وہ نہیں مرا ہے</p> <p>يُمَسِّكُ: وہ روکتا ہے، وہ تھام رہا ہے</p>	<p>۶. اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ</p> <p>.....</p> <p>..... (زمر / ۴۲)</p>
<p>أُخْرَى: دوسرا، دوسری</p>	<p>۷. وَيُرْسِلُ الْآخِرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسْتَقَرٍّ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (زمر / ۴۲)</p>
<p>مُتَصَدِّعًا: پراگندہ ہو جانے والا،</p> <p>مکڑے ٹکڑے ہو جانے والا</p> <p>خَشِيَّةٌ: ڈر، خوف</p>	<p>۸. لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ لَضَرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ</p> <p>.....</p> <p>..... (حشر / ۲۱)</p>



دسواں حصہ

عبادات

سنتیسواں سبق: نماز اور روزہ

ارٹیسواں سبق: زکات اور خیرات

انتالیسواں سبق: حج و عمرہ اور قتال

چالیسواں سبق: امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور قیامت و عسری

Presented By: <https://jafrilibrary.com>

نماز اور روزہ

محترم معلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔

۱. وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ

(بقرہ/۴۵)

۲. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

(بقرہ/۱۵۳)

۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۱۸۳﴾ أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ﴿۱۸۴﴾

(بقرہ/۱۸۳-۱۸۴)

۴. وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِعَاءً وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

(رعد/۲۲)

۵. إِشْحَىٰ أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي ۚ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

(طہ/۱۴)

۶. فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ ۗ فِئَعْمَ الْمُؤْمِنِينَ وَنِعْمَ النَّصِيرُ

..... (حج / ۷۸)

۷. قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خِشْعُونَ ﴿ وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ

..... (نمل / ۱-۳)

۸. طَسَّ ۗ تِلْكَ آيَةُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿ هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

..... (مومنون / ۱-۳)

۹. ۗ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿ هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

..... (لقمان / ۱ تا ۴)

۱۰. إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ ﴿۱﴾ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۗ... وَمَنْ
وَالَى اللَّهُ الْمَصِيرُ

..... (فاطر / ۱۸)



مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



مانوس اور نئے الفاظ کو یاد کرنے کے بعد اگر گھر کا کوئی فرد یا آپ کا کوئی دوست آپ سے ان معنی کو پوچھے تو آپ کو ان کے یاد ہونے کا اطمینان ہو جائے گا۔

معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
لغو، بیہودہ باتیں یا کام	لَعُو	سفر	سَفَر
مریض، بیمار	مَرِيض	کچھ، طلاق کی عدت	عِدَّة
ہم تلاوت کرتے ہیں، ہم پڑھتے ہیں	نَتْلُو [يَتْلُو ۹/۳۳]	مستقبل بعید کی علامت، عنقریب	سَوْفَ ﴿۱﴾
		ڈرنے والے (خاشع کی جمع)	خَاشِعُونَ - خَاشِعِينَ

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
دوسرے، دیگر (اُخْرَى کی جمع)	اُخْرَى	ان سب نے نہیں دیکھا	لَمْ يَرَوْا
تم سب مضبوط پکڑو	اِعْتَصِمُوا	تم سب مدد مانگو، تم سب مدد چاہو	اِسْتَعِينُوا
حاصل کرنا، تلاش کرنا، طلب کرنا	اِبْتِغَاء	وہ کامیاب ہوا	اَفْلَحَ
ان سب نے خرچ کیا، ان سب نے انفاق کیا	اَنْفَقُوا	تم قائم کرو، تم برپا کرو	اَقِم
ان سب نے صبر کیا	صَبَرُوا	تم ڈراتے ہو	تَنْذِرُ
بزرگ، بڑا (بڑی) دشوار	كَبِيرَةٌ	علی الاعلان، اعلانیہ طور پر، (سب کے سامنے)	عَلَانِيَةً
چہرہ، منہ، خوشنودی	وَجْه	روگرداں، منہ پھیرنے والے (جن)	مُعْرِضُونَ - مُعْرِضِينَ
انتہائی شدید، زیادہ سخت	اَشَدَّ	وہ سب ڈرتے ہیں	يَخْشَوْنَ
تم دیکھتے ہو	تَرَى	زیادہ گمراہ	اَضَلَّ
وہ سب دیکھتے ہیں	يَرَوْنَ		

﴿۱﴾ جیسا کہ آپ چوتھیوں میں سبق کے ”قرآن کی زبان“ میں پڑھ چکے ہیں کفعل مستقبل بعید کے بنانے کے لئے ”سوف“ کا استعمال ہوتا ہے۔



مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟	
۱. اَنْفَقُوا - اَقَامُوا - صَبَرُوا:	
<input type="checkbox"/>	الف: تم سب خرچ کرو
<input type="checkbox"/>	ب: ان سب نے خرچ کیا
<input type="checkbox"/>	تم سب قائم کرو
<input type="checkbox"/>	ان سب نے صبر کیا
۲. اِسْتَعِينُوا - اِعْتَصِمُوا - اَقِم:	
<input type="checkbox"/>	الف: تم سب مدد مانگو
<input type="checkbox"/>	ب: ان سب نے مدد مانگی
<input type="checkbox"/>	تم سب مضبوط پکڑو
<input type="checkbox"/>	وہ سب وابستہ ہوئے
۳. صِيَام - اِبْتِغَاءَ - عَلَانِيَةً:	
<input type="checkbox"/>	الف: روزے
<input type="checkbox"/>	ب: روزے
<input type="checkbox"/>	تلاش کرنا
<input type="checkbox"/>	غیبت کرنا
۴. تَنْذِيرٌ - يَخْشَوْنَ - اَفْلَحَ:	
<input type="checkbox"/>	الف: تم ڈراتے ہو
<input type="checkbox"/>	ب: تم ڈراتے ہو
<input type="checkbox"/>	وہ سب ڈرتے ہیں
<input type="checkbox"/>	وہ کامیاب ہوا
۵. كَبِيرَةٌ - مُعْرِضُونَ - وَجْه:	
<input type="checkbox"/>	الف: بزرگ
<input type="checkbox"/>	ب: بڑی
<input type="checkbox"/>	منہ پھیرنے والے
<input type="checkbox"/>	منہ پھیرنے والے
<input type="checkbox"/>	خوشنودی
<input type="checkbox"/>	آبرومند

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ وہ سب ڈرتے ہیں - ان سب نے خرچ کیا:

ب: يَخْشَوْنَ - اَنْفَقُوا

الف: تَنْذِرُ - اِغْتَصِمُوا

۲۔ تم قائم کرو - ان سب نے قائم کیا:

ب: اَقِيْمُوا - اَقَامُوا

الف: اَقِمُّوا - اَقَامُوا

۳۔ روزے - ان سب نے صبر کیا:

ب: عَلَانِيَةً - اِسْتَعِينُوا

الف: صِيَامَ - صَبَرُوا

۴۔ تلاش کرنا - منہ پھیرنے والے:

ب: اِبْتِغَاءً - مُعْرِضُونَ

الف: اِغْتَصِمُوا - مُعْرِضُونَ

۵۔ وہ کامیاب ہوا - تم ڈراتے ہو:

ب: اَفْلَحَ - تَنْذِرُ

الف: اَفْلَحَ - يَخْشَوْنَ

مشق نمبر (۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. اِنِّى اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا

الف: یقیناً میں اللہ ہوں نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے

ب: یہ میں ہوں خدا نہیں ہے کوئی معبود سوائے میرے تمہارے لئے

۲. اَلَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ

الف: جو لوگ اپنی نماز میں اللہ سے ڈرتے ہیں

ب: وہ لوگ جو اپنی نماز میں ڈرنے والے ہیں

۳. إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

- الف: تم ڈرتے ہو صرف ان لوگوں کو جو اپنے پروردگار سے غیب میں ڈرتے ہیں
ب: صرف وہ لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں جو خلوت میں خدا ترس ہیں

۴. وَ إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ

- الف: اور ختم نماز دشوار ہے ڈرنے والوں پر
ب: اور یقیناً وہ دشوار (بزرگ) ہے مگر ڈرنے والوں پر

۵. وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

- الف: اور جن لوگوں نے صبر کیا اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے (کیلئے)
ب: اور جن لوگوں نے صبر کیا تاکہ اپنے پروردگار کی خوشنودی حاصل کریں
ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اور مدد مانگو صبر اور نماز سے:

الف: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

- ب: وَ اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ
۲۔ ان سب نے قائم کی نماز اور خرچ کیا اس میں سے جو ان کو رزق دیا ہم نے:

الف: يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ

- ب: أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ انْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ
۳۔ پس قائم کرو تم سب نماز کو اور دوزکات کو:

الف: فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ

- ب: يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
۴۔ یہ آیتیں ہیں قرآن اور کھلی کتاب کی:

الف: تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

- ب: تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَ كِتَابٍ مُبِينٍ

۵۔ ہدایت اور خوشخبری ہے مومنین کے لئے:

□

الف: هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ

□

ب: هُدًى وَبُشْرَى لِّلْمُؤْمِنِينَ

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي	
۲	وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ النَّعْمِ مُعْرِضُونَ	
۳	اسْمَعِينُوا يَا صَابِرِينَ ﴿۱﴾ وَالصَّلَاةَ	
۴	إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ	
۵	الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ	
۶	وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	
۷	هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ	
۸	وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ	
۹	فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ	
۱۰	كَتَبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامَ	
۱۱	كَمَا كَتَبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ	
۱۲	قَدْ أَفْلَحَ ﴿۲﴾ الْمُؤْمِنُونَ	

﴿۱﴾ ”بی“ کا ترجمہ ”سے“ کیجئے۔

﴿۲﴾ ”أفْلَحَ“ کا فاعل چونکہ ”المؤمنون“ ہے اس لئے اس کا ترجمہ جمع کے اعتبار سے یعنی ”کامیاب ہوئے“ کریں۔

مشق نمبر (۴) دئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

۱. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

نہیں ہے کوئی..... میرے..... تو تم..... میری اور..... نماز کو میری ذکر کے لئے۔

۲. إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

تم..... صرف ان کو جو..... اپنے پروردگار سے..... اور جنہوں نے..... نماز۔

۳. وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَانْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

اور..... نماز اور..... اس میں سے جو ان کو رزق دیا ہم نے اس میں..... اور اعلانیہ طور پر۔

۴. يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ

وہ سب نماز..... اور زکات دیتے ہیں اور وہی..... پر..... ہیں۔

۵. كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

لکھے گئے..... کے اوپر..... جیسا کہ..... ان کے اوپر جو تم سب سے..... تھے،..... تم سب..... اختیار کرو۔

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی

باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر ترجمہ کیجئے۔



تمویتی مشق

درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

۱. تِلْكَ آيَةُ اللَّهِ تَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ﴿۱﴾ ظَلَمًا لِلْعَالَمِينَ

..... (آل عمران / ۱۰۸)

۲. وَسَوْفَ يَعْلَمُونَ حِينَمَا يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلَّ سَبِيلًا ﴿۲﴾

..... (فرقان / ۴۲)

۳. وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

..... (احزاب / ۲۲)

۴. أُولَئِكَ يَرَوْنَ أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ﴿۳﴾

..... (حم السجده / ۱۵)

۵. وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً ﴿۴﴾

..... (حم السجده / ۳۹)



﴿۱﴾ ”وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ“: اور اللہ ارادہ نہیں کرتا۔

﴿۲﴾ ”سَبِيلًا“: راستے کے لحاظ سے۔

﴿۳﴾ ”قُوَّةً“: قوت کے لحاظ سے۔

﴿۴﴾ ”خَاشِعَةً“: افسردہ، خشک، بے آب و گیاہ

قرآن کی زبان

فعل امر (۱)

مندرجہ ذیل افعال کی دو صورتوں کو ملاحظہ کریں:

پہلا گروہ	دوسرا گروہ
تَنْصُرُ: تم مدد کرتے ہو	أَنْصُرُ: تم مدد کرو
تَقْتُلُونَ: تم سب قتل کرتے ہو	أَقْتُلُوا: تم سب قتل کرو
تَفْعَلُونَ: تم سب انجام دیتے ہو	افْعَلُوا: تم سب انجام دو
تَعْلَمُ: تم جانتے ہو	اعْلَمُ: تم جانو
تَقْرَأُونَ: تم سب پڑھتے ہو	اقْرأُوا: تم سب پڑھو
تَضْرِبُ: تم مارتے ہو	اصْرِبْ: تم مارو

اس نقشہ کو دیکھ کر مندرجہ ذیل باتوں کو سمجھ سکتے ہیں:

۱۔ پہلی صورت میں مضارع حاضر کے صیغے ہیں اور دوسری صورت کے افعال میں کسی کام کی درخواست یا حکم پایا جاتا ہے؛ مثلاً ”أَنْصُرُ“ کسی سے مدد طلب کرنے کے وقت استعمال ہوتا ہے۔

دوسری صورت کے فعل کو ”فعل امر“ کہتے ہیں۔

۲۔ دوسری صورت والے افعال درحقیقت پہلی صورت والے افعال سے بنائے گئے ہیں؛ اس طرح کہ:

الف: حرف ”ت“ کو مضارع کے شروع سے حذف کر دیا گیا ہے اور اس کی جگہ ”ا“ لایا گیا ہے۔ مثلاً:

تَعْلَمُ ← عْلَمُ ← اِعْلَمُ

ب: فعل واحد کے آخری حرف کو ساکن کر دیا گیا ہے۔ مثلاً: تَعْلَمُ ← عْلَمُ ← اِعْلَمُ ← اِعْلَمُ

اور فعل جمع کے آخر سے ”ن“ کو حذف کر دیا گیا ہے اور اس کی جگہ نہ پڑھے جانے والے ”ا“ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

جیسے: تَنْصُرُونَ ← نَصْرُونَ ← أَنْصُرُونَ ← أَنْصُرُوا

نوٹ: ایک

فعل امر کے شروع میں ”ا“ کو اس لئے لاتے ہیں کیونکہ ”ت“ کے حذف ہونے کے بعد اس لفظ کا پہلا حرف ساکن ہو جائے گا اور عربی زبان میں کسی بھی لفظ کا پہلا حرف ساکن نہیں ہو سکتا۔ مثال:

تَعْلَمُ کی ”ت“ حذف ہونے کے بعد ایسا لفظ سامنے آتا ہے جس کا پہلا حرف ساکن ہے (عَلِمَ) اور عربی زبان میں ایسا لفظ پڑھا نہیں جاسکتا۔

نوٹ: دو

جب بھی فعل مضارع کے دوسرے نمبر کے اصلی حرف پر پیش ہو تو ”ا“ پر بھی پیش رہے گا۔ مثال: تَنْصُرُ کا دوسرے اصلی حرف یعنی ”ص“ پر پیش ہے لہذا اس کے ”ا“ پر بھی پیش ہی رہے گا: أَنْصُرُ اور اگر دوسرے نمبر کے اصلی حرف پر زیر یا زبر ہو تو دونوں صورتوں میں ”ا“ پر زیر رہے گا۔ مثال: تَعْلَمُ سے اِعْلَمُ اور تَضْرِبُ سے اِضْرِبُ۔

نوٹ: تین

جن افعال کا ماضی ”أَفْعَلُ“ کے وزن پر ہوا ان کے فعل امر کے ”ا“ پر زبر رہے گا مثلاً:

أَنْزَلَ (اس نے نازل کیا) ← تَنْزِلُ (تم نازل کرتے ہو) ← أَنْزِلْ (تم نازل کرو)۔

أَخْرَجَ (اس نے نکالا) ← يُخْرِجُ (تم نکالتے ہو) ← أَخْرِجْ (تم نکالو)۔



مناجیہ تہذیب ان سائنسی

نماز اور روزہ

معبود حقیقی

عبادت ایک فطری تقاضا ہے اور ہر انسان کسی نہ کسی طرح اس باطنی تقاضے کو پورا کرتا ہے۔ جو لوگ اللہ کے علاوہ کسی اور چیز کی عبادت کرتے ہیں ان کی خطایہ نہیں ہے کہ وہ عبادت کرتے ہیں بلکہ ان کی غلطی یہ ہے کہ وہ ایک ایسی چیز کی عبادت کرتے ہیں جو لائق عبادت نہیں ہے۔ اللہ نے اپنی ذات مقدس کی صفات کو معبود حقیقی بیان کیا ہے اسی وجہ سے ہمیں اپنی عبادت کی دعوت دینا ہے: ”إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي“ ہاں! واقعا صرف وہی ذات عبادت کے لائق ہو سکتی ہے جس میں تمام صفات جمال و کمال موجود ہوں؛ وہی اللہ جو اپنے بندوں کے لئے بہترین مددگار ہے لہذا بہتر یہی ہے کہ اسی کی عبادت کی جائے اور صرف اس کی درگاہ میں اپنی پیشانی کو جھکا دیا جائے: ”فَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ فِطْرَةَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَىٰ سُبُلٍ مَّشْرُوعًا ۚ وَلَا تَمْلِكُ لِلدِّينِ عِشْرَةً ۚ وَاللَّهُ عَظِيمٌ“

نماز کا مقصد

قرآن مجید نے نماز کے مقصد کو یوں بیان کیا ہے کہ اس سے بندگان خدا کے دلوں میں ہمیشہ یاد خدا رہے گی: ”إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا“

سجے نمازی

نماز ایسے بہت سے لوگوں کے لئے سخت و سنگین ہے جو صرف ”ایکُو جھوکو اتارنے“ کے عنوان سے نماز پڑھتے ہیں: ”وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ“۔ صرف ان لوگوں کا وہن نماز کی شیرینی سے شیریں ہوتا ہے جو معبود کی عظمت و قدرت کے سامنے سر جھکائے رہتے ہیں؛ نماز میں خشوع کے نتیجہ میں کامیابی و کامرانی نصیب ہوتی ہے: ”قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ“۔ ظاہر ہے کہ ایسی نماز سے انسان کے دل کے گلستان میں تمام فضائل کے پھول کھلتے رہتے ہیں اور اس کو

”محسن: نیکی کرنے والا“ اور ”مومن“ کے لقب سے نوازا جاتا ہے: ”... هُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِينَ ﴿۱۰﴾
 الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ“، ”هُدًى وَبُشْرَى
 لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۱﴾ الَّذِينَ يَقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ“
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تبلیغ اور انداز کا صرف اسی کے دل میں اثر ہوتا ہے جو آپ کی تبلیغ کے بعد تنہائی میں
 اللہ سے ڈرے اور نماز قائم کرتا رہے: ”إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ...
 وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ“

روزہ

روزہ ایک اہم عبادت ہے اور قرآن میں بعض آیات کے اندر نماز کے ساتھ ساتھ آیا ہے۔

روزے کا مقصد

قرآن مجید میں روزہ کا مقصد بیان کرتے وقت کہا گیا ہے کہ اس سے تقویٰ کی فضیلت روزہ دار کے دل میں
 مستحکم ہوتی ہے: ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن
 قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ“ نماز اور روزہ کو تمام ادیان الہی میں بہت اہمیت حاصل ہے۔



اختیاری مشق



دئے گئے الفاظ اور معانی سے استفادہ کرتے ہوئے قرآنی عبارات کا ترجمہ کریں۔

نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارات
<p>اِرْكَعُوا: تم سب رکوع کرو رَاكِعِينَ: رکوع کرنے والے</p>	<p>۱. وَ اَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ (بقرہ/۴۳)</p>
<p>حَافِظُوا: تم سب پابندی کرو، تم سب حفاظت کرو وَسُطًى: درمیانی، بیچ والا فُؤَمُوا: تم سب کھڑے ہو قَانِتِينَ: فرمانبردار افراد</p>	<p>۲. حَفِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْاَوْسَطَىٰ وَ قُوْمُوا لِللّٰهِ قٰنِتِيْنَ (بقرہ/۲۳۸)</p>
<p>كِتَابٍ: واجب، لکھی ہوئی مَوْقُوْتٍ: معین وقت میں</p>	<p>۳. اِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا (نساء/۱۰۳)</p>
<p>فُئِمْتُمْ: تم سب کھڑے ہوئے اِعْسَلُوا: تم سب دھو</p>	<p>۴. يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ (مائده/۶)</p>

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
اتل: تم تلاوت کرو	۵. اَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْعَقُونَ
وأنه: اور تم روکو	۶. يَبَيِّنَ أَقِيمِ الصَّلَاةَ وَامْسِرْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَنه عَنِ الْمُنْكَرِ وَأَصِرْ عَلَىٰ مَا أَمَّاكَ ۗ
مُصَلِّينَ: نماز پڑھنے والے وَالْمُؤْمِنِينَ: ہمیشہ رہنے والے، مداومت کرنے والے	۷. إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۗ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ۗ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مِّمَّا لِسَاءِلِ وَالْمَحْرُومِ
أَقْرِضُوا: تم سب قرض دو حَسَنًا: اچھا، نیک	۸. أَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۗ اتُوا الزَّكَاةَ ۗ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۗ
تَزَكَّى: وہ پاکیزہ ہوا صَلَّى: اس نے نماز پڑھی	۹. قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى ۗ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى ۗ

زکات اور خمس

محترم معلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۗ وَيَالِ الَّذِينَ إِحْسَانًا...
وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا ۗ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۗ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا
مِّنْكُمْ وَأَنتُمْ مُّعْرِضُونَ

(بقرہ/۸۳)

۲. وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۗ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِن خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ
اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

(بقرہ/۱۱۰)

۳. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ لَهُمْ
أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

(بقرہ/۲۷۷)

۳. وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ...
وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

(انفال / ۴۱).....

۵. فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ

(توبہ / ۱۱).....

۶. إِنَّمَا يَحْزَنُ مَسْجِدَ اللَّهِ مِنْ أَمَنِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَتَى الزَّكَاةَ
وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ ﴿۱﴾ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ

(توبہ / ۱۸).....

۷. وَادْكُرْ فِي الْكِتَابِ إسمَاعِيلَ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا ﴿۱﴾ وَكَانَ
يَأْمُرُ ﴿۲﴾ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ

(مریم / ۵۴-۵۵).....

۸. قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خِشْعُونَ ﴿۲﴾ وَالَّذِينَ
هُمْ عَنِ النَّعْوِ مُعْرِضُونَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ

(مومنون / ۱-۳).....

﴿۱﴾ بہتر ہے کہ یہاں پر ”ان“ کا ترجمہ نہ کریں۔

﴿۲﴾ ”کان یأمر“ وہ حکم دیتا تھا، ماضی استمراری ہے۔

۹. وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ * الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ

..... (حم السجدة / ۷۶-۷۷)

۱۰. وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

وَاللَّهُ خَيْرٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ

..... (مجادله / ۱۳)



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انہیں ذہن نشین کر لیجئے۔

معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
شمس، پانچواں حصہ	خُمْس	اس نے قائم کیا، اس نے برپا کیا	أَقَامَ [أَقَامُوا ۱۰۳۷۱۰]
تم سب جھٹلاتے ہو	تُكذِّبُونَ [يُكذِّبُ ۲۶۷۷]	سچا، صادق	صَادِق
مال باپ، والدین	وَالِدَيْنِ	مسجیدیں	مَسَاجِدَ
آثار، نشانات	آثَارَ	اچھائی سے، نیکی سے	حُسْنًا

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
بھائی (اخ کی جمع)	إِخْوَان	ان سب نے دیا، ان سب نے ادا کیا	آتَوْا
ان سب نے توبہ کی	تَابُوا	اس نے توبہ [قبول] کی	تَابَ
تم سب آگے بڑھاؤ گے (بڑھاتے ہو)	تَقَدَّمُوا	تم سب پاؤ گے	تَجَدَّدُوا
قرابت، رشتہ داری	قُرْبَى	تم سب نے فائدہ پایا، مال غنیمت پایا	غَنِمْتُمْ
وہ آباد کرتا ہے، وہ تعمیر کرتا ہے	يَعْمُرُ	وہ نہیں ڈرا	لَمْ يَخْشَ
تم سب چکھو	ذُوقُوا	وہ سب ہوں	يَكُونُوا
تم سب لاؤ	اِتُّوا بِـ	تم لاؤ	اِتَّبِ بِـ
تم سب بلاؤ، تم سب دعوت دو	أَدْعُوا	تم بلاؤ، تم دعوت دو	أَدْعُ
تم دیکھو	انظُرْ	تو بخش دے، معاف کر دے	اغْفِرْ
وہ آتا ہے	يَأْتِي	اُس نے دیا	آتَى
تم سب دو، تم سب ادا کرو	آتُوا	انفوس، وائے	وَوَيْلٌ
		انجام دینے والے، کرنے والے	فَاعِلُونَ - فَاعِلِينَ

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. آتی - اقام - اتوا:

- الف: اس نے دیا اس نے قائم کیا
ب: وہ آیا وہ کھڑا ہوا
- ان سب نے دیا
 وہ سب آئے

۲. وئیل - حُسناً - قُرْبَى:

- الف: افسوس (وائے) اچھائی سے
ب: جہنم اچھائی
- رشتہ داری
 دوستدار

۳. تَجِدُوا - تُقَدِّمُوا - تَأْتُوا:

- الف: تم سب پاؤ گے تم سب آگے بڑھاؤ گے
ب: تم سب پاؤ گے تم سب آگے بڑھاؤ گے
- تم سب توبہ کرو
 ان سب نے توبہ کی

۴. آتُوا - إِخْوَان - يَأْتِي

- الف: ان سب نے دیا بھائی (اخ کی جمع)
ب: ان سب نے دیا بھائی (اخ کی جمع)
- وہ آیا
 وہ آتا ہے

۵. يَعْمُرُ - يَكُونُوا - غَنِمْتُمْ:

- الف: وہ آباد کرتا ہے وہ سب ہوں
ب: اس نے آباد کیا وہ سب تھے
- تم سب نے فائدہ پایا
 تم سب نے فائدہ پایا

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اس نے دیا - اس نے قائم کیا:

الف: أَقَامَ - آتَى □ □
ب: آتَى - أَقَامَ □ □
۲۔ رشتہ داری - اچھائی سے:

الف: فُرْبَى - حُسْنًا □ □
ب: إِخْوَان - وَيْل □ □
۳۔ تم سب آگے بڑھاؤ گے - تم سب پاؤ گے:

الف: تَقَدَّمُوا - تَجِدُوا □ □
ب: تَابُوا - تَجِدُوا □ □
۴۔ وہ سب ہوں - ماں باپ:

الف: يَكُونُوا - وَالِدَةٌ □ □
ب: يَكُونُوا - وَالِدَيْن □ □
۵۔ تم سب نے فائدہ پایا - ان سب نے توبہ کی:

الف: غَنِمْتُمْ - تَابُوا □ □
ب: غَنِمْتُمْ - آتُوا □ □

مشق نمبر (۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱۔ إِنَّهُ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا

الف: یقیناً وہ تھا وعدہ کا سچا اور تھا رسول نبی □ □
ب: یقیناً اس کا وعدہ سچا اور اس کی رسالت نیا ہی تھی □ □

۲۔ وَمَا تَقَدَّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ

الف: اور جو کچھ آگے بڑھایا تم سب نے اپنے لئے نیکی میں سے □ □
ب: اور جو کچھ آگے بڑھاتے ہو تم سب اپنے لئے نیکی میں سے □ □

۳۔ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

الف: نہ وہ سب ڈرتے ہیں اور نہ ہی انھیں کچھ غم ہے □ □
ب: اور نہ ڈرتے ہیں ان سب پر اور نہ وہ سب غمگین ہوتے ہیں □ □

۴. وَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ ﴿۱﴾ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

- الف: اور قبول کی اللہ نے تم سب کی توبہ تو تم سب قائم کرو نماز
ب: اور اللہ پر ہے تم سب کی توبہ لہذا نماز قائم کرو

۵. وَ الَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ

- الف: اور جو لوگ لغو باتوں سے منہ پھیرنے والے ہیں
ب: اور جو لوگ لغو باتوں سے منہ پھیرتے ہیں

ب: کونسا جزوہ صحیح ہے؟

۱۔ اور تم سب قائم کرو نماز اور ادا کرو زکات:

الف: وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

ب: وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

۲۔ اور اس نے قائم کی نماز اور ادا کی زکات:

الف: وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ

ب: وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

۳۔ اور وہ حکم دیتا تھا اپنے گھروالوں کو نماز اور زکات کے بارے میں:

الف: وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ

ب: وَ كَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَ الزَّكَاةِ

۳۔ اور جو لوگ زکات کو انجام دیتے ہیں ﴿۲﴾:

الف: وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ

ب: وَآتَوُا الزَّكَاةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

﴿۱﴾ اس عبارت کا سلیس ترجمہ یوں کیجئے: خدا نے تمہاری توبہ قبول کی۔

﴿۲﴾ یعنی: جو افراد زکات دیتے ہیں۔

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَأَذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِسْمَاعِيلَ	
۲	إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ	
۳	وَأَتُوا الزَّكَاةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ	
۴	فَإِن تَابُوا . . . فَأَخْوَأَكُمْ فِي الدِّينِ	
۵	وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ	
۶	قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَائِعُونَ	
۷	الَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ ﴿۱﴾ فَعَلُونَ	
۸	وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ﴿۱﴾ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ	
۹	إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ	
۱۰	فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ	
۱۱	لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ وَيَالُوا الدِّينَ إِحْسَانًا	
۱۲	لَهُم تَوَاتِيئُهُمُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُعْرِضُونَ	

یاد رکھنے کے لئے

”وَيْلٌ“ کے بعد جب بھی ”لَ“ آئے تو اس کا ترجمہ ”پر“ ہوگا، جیسے:
وَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ - وَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ - وَيْلٌ لَهُمْ: وائے ہوان پر۔

مشق نمبر (۴) دیتے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے
خالی جگہوں کو پُر کیجئے

۱. وَمَا تَقَدَّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ

اور جو کچھ..... بڑھاؤ گے اپنے لئے..... تم پاؤ گے اسے۔

۲. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ

یقیناً جو..... اور..... اچھے کام اور قائم کی نماز اور..... زکات۔

۳. وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ

اور اس نے..... اور ادا کی زکات اور..... اللہ کے علاوہ۔

۴. وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ

اور جب ہم نے..... بنی اسرائیل..... نہیں..... اللہ کے علاوہ۔

۵. وَاعْلَمُوا أَنَّمَا « غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَ لِلرَّسُولِ

اور تم سب جان لو کہ جو..... کسی چیز سے تو یقیناً اللہ کے لئے ہے..... پانچواں حصہ اور

..... کے لئے۔

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی
باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ
کیجئے۔



درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّمَّنْ ۖ لَئِنْ لَمْ يَأْتِ بِهَا فَاذْعَبُوا شُهَدَاءَ كُنْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

..... (بقرہ/۲۳)

۲. الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا أَمْثًا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

..... (آل عمران/۱۶)

۳. وَقَالَ فِرْعَوْنُ أَنِّي مَوْلَىٰ سِحْرِ عَلِيمٍ

..... (یونس/۷۹)

۴. أَدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

..... (نحل/۱۲۵)

۵. فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ

..... (عنکبوت/۲۹)

۶. فَانظُرْ إِلَىٰ آثَرِ رَحْمَتِ اللَّهِ كَيْفَ يُخَيِّ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

..... (روم/۵۰)

۷. وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿۲۰﴾

..... (سجدہ/۲۰)



﴿۱﴾ ”ہن“ کا ترجمہ نہ کریں۔

﴿۲﴾ ”کُنْتُمْ تُكَذِّبُونَ“ تم سب جھٹلاتے تھے، ”ہن“ اسرار ہی ہے۔

قرآن کی زبان

فعل امر (۲)

محترم معلمین قرآن! سینتیسویں سبق کے ”قرآن کی زبان“ کے حصہ کو ایک بار پھر غور سے پڑھئے اس کے بعد بغیر کسی جلد بازی کے اس سبق کی مشقوں کو انجام دیجئے:

مشق: ایک

فعل امر	فعل مضارع واحد	فعل کے حروف اصلی
اِغْلَمْ: تم جانو	تَعْلَمُ: تم جانتے ہو	ع ل م
	تَعْمَلُ: تم انجام دیتے ہو	ع م ل
اُكْتُبْ: تم لکھو	تَكْتُبُ: تم لکھتے ہو	ک ت ب
	تَدْخُلُ: تم داخل ہوتے ہو	د خ ل
	تَجْعَلُ: تم قرار دیتے ہو	ج ع ل
	تَحْذَرُ: تم ڈرتے ہو	ح ذ ر
	تَخْرُجُ: تم نکلتے ہو	خ ر ج
	تَرْجِعُ: تم پلٹتے ہو	ر ج ع
	تَذَكِّرُ: تم یاد کرتے ہو	ذ ک ر
	تَذْهَبُ: تم جاتے ہو	ذ ہ ب
	تَسْمَعُ: تم سنتے ہو	س م ع
	تَشْكُرُ: تم شکر کرتے ہو	ش ک ر
	تَعْبُدُ: تم عبادت کرتے ہو	ع ب د
	تَصْبِرُ: تم صبر کرتے ہو	ص ب ر

فعل امر	فعل مضارع واحد	فعل کے حروف اصلی
اعْلَمُوا: تم سب جانو	تَعْلَمُونَ: تم سب جانتے ہو	ع ل م
	تَعْمَلُونَ: تم سب انجام دیتے ہو	ع م ل
اُكْتُبُوا: تم سب لکھو	تَكْتُبُونَ: تم سب لکھتے ہو	ک ت ب
	تَدْخُلُونَ: تم سب داخل ہوتے ہو	د خ ل
	تَجْعَلُونَ: تم سب قرار دیتے ہو	ج ع ل
	تَحْذَرُونَ: تم سب ڈرتے ہو	ح ذ ر
	تَخْرُجُونَ: تم سب نکلتے ہو	خ ر ج
	تَرْجِعُونَ: تم سب پلٹتے ہو	ر ج ع
	تَذَكَّرُونَ: تم سب یاد کرتے ہو	ذ ک ر
	تَذْهَبُونَ: تم سب جاتے ہو	ذ ہ ب
	تَسْمَعُونَ: تم سب سنتے ہو	س م ع
	تَشْكُرُونَ: تم سب شکر کرتے ہو	ش ک ر
	تَعْبُدُونَ: تم سب عبادت کرتے ہو	ع ب د
	تَضْبِرُونَ: تم سب صبر کرتے ہو	ص ب ر



مناسبتیں اور سنتیں

زکات اور خمس

زکات، ایک اہم عبادت

زکات ایک ایسی عبادت ہے جسے قربت کی نیت سے انجام دینا ضروری ہے۔ نماز اور روزے کی طرح زکات بھی انبیائے الہی کی پہلی سفارشوں میں رہی ہے: ” **وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِسْمِعِيلَ ... وَكَانَ يَأْمُرُ اَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ...**“

بنی اسرائیل ان امتوں میں ایک تھی جن سے اللہ نے عہد بندگی لیا تھا۔ ان قوم کے میثاق الہی میں سے ایک یہ تھا کہ زکات ادا کریں۔ لیکن اس ناسپاس قوم کی اکثریت نے اس میثاق کو توڑ دیا اور زکات جیسے اہم امر کی نافرمانی کی: ” **وَاذْخُرْنَا مِثَاقِ بَنِي اِسْرَآءِیْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ وَبِالنَّوَالِدِیْنَ اِحْسَانًا ... وَقَوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَاَقِمْوَا الصَّلٰوةَ وَاَتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ**“

زکات، اسلام و ایمان کا مظہر

کلام اللہ کی آیات اس بات کو بیان کرتی ہیں کہ اسلامی شریعت میں زکات، انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ اکثر وہ آیتیں جو نماز کا حکم دیتی ہیں وہ زکات کا بھی حکم دیتی ہیں۔ نماز کی طرح زکات بھی انسانوں کے لئے اسلام کی پہچان ہے، اس طرح کہ کفار اگر توبہ کر لیں اور نماز و زکات کی پابندی کریں تو وہ ہمارے بھائی شمار ہونے لگیں گے: ” **فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَتُوا الزَّكٰوةَ فَآخُوْا نِکْمٌ فِی الدِّیْنِ**“ اسی طرح اللہ توبہ قبول کرنے کے بعد ان سے نماز اور زکات کی پابندی کا مطالبہ کرتا ہے: ” **وَ تَابَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ فَاَقِمْوَا الصَّلٰوةَ وَاَتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ وَاَللّٰهُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ**“

زکات ادا کرنا، دل سے نماز پڑھنے کی طرح ایمان کی نشانی اور مومن کی صفت ہے: ” **قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ... وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ**“ اس کے مقابلہ میں زکات نہ دینے کی وجہ سے مشرکین کی مذمت کی گئی ہے۔

مسجد کو آباد کرنے والے

مسجد کو آباد کرنے والوں کی صفت، اللہ اور قیامت پر ایمان نیز اقامہ نماز ہے۔ لیکن اگر کوئی زکات نہ دے چاہے وہ نماز پڑھتا ہو تو اسے مسجد کے آباد کرنے والوں میں شمار نہیں کیا جاسکتا: ”... إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ“ البتہ انسان کسی بھی واجب کو چھوڑنے سے مسجد کو رونق بخشنے اور آباد کرنے سے محروم ہو جاتا ہے اور قرآن نے صرف نمونے کے طور پر نماز اور زکات کی واضح مثالیں بیان کی ہیں۔

خمس

اسلام کی رو سے انسان کو ملنے والے ہر منافع میں خاص شرائط کے تحت خمس واجب ہوتا ہے: ”وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِلَّذِي الْقُرْبَىٰ... وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“



اختیاری مشق



نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عباراتیں
وَسِعَتْ: وہ پھیلی سَأَكْتُبُ: عنقریب میں لکھوں گا	۱. وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۖ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ (اعراف / ۱۵۶)
أَيْنَ مَا: جہاں بھی كُنْتُ: میں تھا أَوْصَى: اس نے وصیت کی، اس نے سفارش کی	۲. قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ ۖ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ۖ وَجَعَلَنِي مُبْرَكًا ۖ أَينَ مَا كُنْتُ وَأَوْصَىٰ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ (مریم / ۳۰-۳۱)
إِقَام: قائم کرنا، قائم رکھنا عِبِيدِينَ: عبادت کرنے والے	۳. وَجَعَلَهُمْ آيَةً يُهْدُونَ بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا الْتَاعِبِينَ (انبیاء / ۷۳)
مَكَّنَّا: ہم نے طاقت دی	۴. الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ (حج / ۴۱)

نہی الفاظ	قرآنی آیتیں اور عباراتیں
لَا تُلْهِى: وہ غافل نہیں کرتی	<p>وَيَحَالَ لَا تُلْهِىهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَ إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ</p> <p>.....</p> <p>(نور / ۳۷)</p>
يَتَزَكَّى: وہ پاک ہوتا ہے	<p>إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَمَنْ تَزَكَّى فَإِنَّمَا يَتَزَكَّى لِنَفْسِهِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ</p> <p>.....</p> <p>(فاطر / ۱۸)</p>



حج، جہاد اور قتال

محترم معلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. **وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ ... وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ**
..... (آل عمران / ۹۷)

۲. **الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ
الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا**
..... (نساء / ۷۶)

۳. **وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ فَإِنَّ انْتَهَوْا فَإِنَّ
اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ بَصِيرٌ**
..... (انفال / ۳۹)

۴. **إِنَّ الدِّينَ أَمْنٌ وَهَاجِرٌ وَاجْهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ...
أُولَئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ**
..... (انفال / ۷۲)

۵. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوُوا وَانصَرُوا
أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

..... (انفال / ۷۴)

۶. فَقَاتِلُوا أِيمَّةَ الْكُفْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا يَمَانُ لَهُمْ

..... (توبہ / ۱۲)

۷. وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

..... (توبہ / ۳۶)

۸. وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ... وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ

..... (حج / ۷۸)

۹. وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

..... (عنکبوت / ۶)

۱۰. تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ
وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۰﴾

..... (صف / ۱۱)



مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ	معنی
اَلْبَيْت	گھر، اللہ کا گھر	اُمِّيَّة	پیشوا، راہنما، ائمہ (امام کی جمع)
جِهَاد	جہاد، کوشش	جَاهِدُوا [۱۳/۴۱]	اس نے جہاد کیا، اس نے کوشش کی
شَيْطَان	شیطان	حَقًّا	حقیقتاً، حقیقی
غَنِي	بے نیاز	ضَعِيف	ضعیف، کمزور
نَفْع	فائدہ، نفع	كُفْر	کفر، انکار
فَرِيق	گروہ، فریق	رَاحِمِينَ	رحم کرنے والے
يَتْلُونَ (يَتْلُو ۳۳/۹)	وہ سب تلاوت کرتے ہیں	يَقِين	یقین
		لَيْسُوا [۲۹/۸]	وہ سب نہیں ہیں، وہ سب نہیں تھے

نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
اَوُوا	ان سب نے پناہ دی	اَيْمَان	قراردادیں، قسمیں (یچین کی جمع)
تُجَاهِدُونَ	تم سب جہاد کرتے ہو، وہ سب کوشش کرتے ہو	جَاهِدُوا	تم سب جہاد کرو، تم سب کوشش کرو
جِجُّ الْبَيْتِ	(اللہ کے) گھر کا جج	حَرَج	سختی، تنگی
فَاتِلُوا	تم سب جنگ کرو	كَاٰفَّةً	سارے، تمام، سب کے سب
نَصْرُوا	ان سب نے مدد کی	هَاجَرُوا	ان سب نے ہجرت کی
يُجَاهِدُ	وہ جہاد کرتا ہے، وہ کوشش کرتا ہے	اَمَلِكُ	میں اختیار رکھتا ہوں، میں مالک ہوں
اِرْحَمْ	تو رحم کر	سَوْفَ تَعْلَمُونَ	تم سب عنقریب جانو گے
سَوَاءً	برابر	اِفْتَرَىٰ	اس نے جھوٹ باندھا، اس نے بہتان لگایا
كَذِبٌ	جھوٹ	ضَرَّ	نقصان
كَيْدٌ	پلان، سازش	هَرَّكَ نَبِيًّا	ہرگز نہیں



مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. جَاهِدٌ - يُجَاهِدُ - تُجَاهِدُونَ:

- الف: اس نے جہاد کیا وہ جہاد کرتا ہے
- ب: اس نے جہاد کیا وہ جہاد کرتا ہے
- وہ سب جہاد کرتے ہیں
- تم سب جہاد کرتے ہو

۲. آوُوا - نَصْرُوا - هَاجَرُوا:

- الف: ان سب نے پناہ دی ان سب نے مدد کی
- ب: ان سب نے ہجرت کی ہم سب نے مدد کی
- ان سب نے ہجرت کی
- ان سب نے ہجرت کی

۳. فَرِيقٌ - كَافَّةٌ - كَلًّا:

- الف: گروہ سارے
- ب: فرق مل کر
- ہرگز نہیں
- اس نے کہا

۴. قَاتِلُوا - اِرْحَمُوا - اِفْتَرُوا:

- الف: ان سب نے قتل کیا تو رحم کر
- ب: تم سب جنگ کرو تو رحم کر
- جھوٹ
- اس نے جھوٹ بانڈھا

۵. حَرَجٌ - اَيْمَانٌ - سَوَاءٌ:

- الف: سختی ایمان
- ب: سختی قراردادیں
- علاوہ
- برابر

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اللہ کا گھر - چال - جھوٹ:

- الف: الْبَيْت - كَيْد - كَذِب □ □
ب: حِجُّ الْبَيْت - كَلَّا - كَيْد □ □
- ۲۔ (اللہ کے) گھر کا حج - سختی - ہرگز نہیں

- الف: حِجُّ الْبَيْت - حَرَج - كَلَّا □ □
ب: حِجُّ الْبَيْت - كَلَّا - حَرَج □ □
- ۳۔ تم سب عنقریب جانو گے - حقیقتاً - میں اختیار رکھتا ہوں:

- الف: تَعْلَمُونَ - حَقًّا - لَا أَمْلِكُ □ □
ب: سَوْفَ تَعْلَمُونَ - حَقًّا - أَمْلِكُ □ □
- ۴۔ بے نیاز - ہمارے - وہ ہوتا ہے:

- الف: خَيْر - كَلَّا - يَكُونُ □ □
ب: غَنِي - كَافَّةً - يَكُونُ □ □
- ۵۔ تم سب جنگ کرو - ان سب نے ہجرت کی - تم سب جہاد کرتے ہو:

- الف: فَاتَّبِعُوا - هَاجِرُوا - تُجَاهِدُونَ □ □
ب: جَاهِدُوا - هَاجِرُوا - يُجَاهِدُ □ □

مشق نمبر (۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے

۱. وَ جَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ

- الف: اور جہاد کرو اللہ کی (راہ) میں (جیسا) اس کے جہاد کا حق ہے □ □
ب: اور کوشش کی ان سب نے اللہ کے بارے میں جو اس کی کوشش کا حق ہے □ □

۲. ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ

- الف: اچھا ہے تم سب کے لئے کہ تم جانو □ □
ب: یہ بہتر ہے تم سب کے لئے اگر تم جانتے ہو □ □

۳. وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا

- الف: اور جن لوگوں نے پناہ دی اور مدد کی یہی لوگ مومنین ہیں حقیقی □ □
ب: اور جو لوگ پناہ دیں اور مدد دیں وہ مومنین ہیں درحقیقت □ □

۳. وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَآفَّةً

- الف: اور ان سب نے جنگ کی مشرکین سے جیسے تم سب نے جنگ کی ان سب سے
ب: اور تم سب جنگ کرو سارے مشرکین سے جیسے وہ سب جنگ کرتے ہیں تم سب سے

۵. وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ

- الف: اور اللہ نے قرار دیا لوگوں کے اوپر اپنے گھر کا حج
ب: اور اللہ کے لئے ہے لوگوں کے اوپر (اللہ کے) گھر کا حج

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ اور قرار نہیں دی تم سب کے اوپر دین میں کوئی سختی:

- الف: وَيَكُونُ الدِّينُ كُلَّهُ لِلّٰهِ
ب: وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ ﴿۱﴾ حَرَجٍ

۲۔ اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر قادر ہے:

- الف: وَإِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ
ب: فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

۳۔ تو تم سب جنگ کرو کفر کے پیشواں سے:

- الف: فَاقْتُلُوا أَيْمَةَ الْكُفْرِ
ب: فَاقْتُلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطٰنِ

۴۔ یقیناً نہیں ہیں ان کی قسمیں (انتبار کے قابل) اُن کے لیے:

- الف: أَوْلِيَاكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ
ب: إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ

﴿۱﴾ ”مِنْ“ کا ”کوئی“ ترجمہ کریں۔

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ^ط	
۲	وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ ^ط	
۳	فَإِنَّ اللَّهَ عَنِّي ^ح عَنِ الْعَالَمِينَ	
۴	تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ	
۵	إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ	
۶	وَالَّذِينَ آوُوا وَنَصَرُوا أُولَئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ	
۷	فَقَاتِلُوا أَيْمَةَ الْكُفْرِ ^ل	
۸	إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا	
۹	وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً	
۱۰	وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ	
۱۱	وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ ^ع	
۱۲	وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ عَنِّي ^ح عَنِ الْعَالَمِينَ	

مشق نمبر (۴) دیتے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

۱. وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

اور جو..... کرتا ہے تو وہ..... جہاد کرتا ہے یقیناً اللہ..... سے

۲. إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

یقیناً جو لوگ..... اور..... کی اور جہاد کیا اپنے مالوں اور..... سے

..... میں

۳. وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ

اور تم سب جنگ کرو..... سے جیسے وہ سب..... کرتے ہیں..... سے اور جان

لو کہ اللہ..... ہے

۴. فَقَاتِلُوا أِيمَةَ الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ

تو تم سب..... کفر کے..... سے یقیناً نہیں ہیں..... (اعتبار کے

قابل)، اُن کے لیے۔

۵. وَ لِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ... وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

اور اللہ کے لئے ہے..... اللہ کے گھر کا حج اور جو..... تو اللہ..... عالمین سے

مشق نمبر (۵) سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کا لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

۱. فَمِنْ أَقْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ
..... (آل عمران / ۹۴)
۲. لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ
..... (آل عمران / ۱۱۳)
۳. قُلْ أَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ۗ
..... (مائدہ / ۷۶)
۴. قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ
..... (یونس / ۴۹)
۵. إِنَّهُ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْ عِبَادِي يَقُولُونَ رَبَّنَا آمِنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ
..... (مومنون / ۱۰۹)
۶. كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ * ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ * كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ
..... (تکواثر / ۳-۵)



قرآن کی زبان

فعل امر (۳)

مندرجہ ذیل دو گروہوں افعال اور ان کے معانی کو غور سے پڑھیں:

دوسرا گروہ	پہلا گروہ
سَبَّحْ: تم تسبیح کرو	تُسَبِّحْ: تم تسبیح کرتے ہو
سَبَّوْا: تم سب سیر کرو	تَسَبَّرُوْا: تم سب سیر کرتے ہو
جَاهِدُوا: تم سب جہاد کرو	تُجَاهِدُوْا: تم سب جہاد کرتے ہو

جیسا کہ آپ نے گزشتہ سبق میں پڑھا کہ فعل امر بنانے کے لئے مضارع کے شروع سے ”ت“ کو ہٹا کر اس کی جگہ ”ا“ لے آتے ہیں۔ لیکن اوپر دی گئی مثالوں میں ”ت“ حذف کرنے کے بعد اس کی جگہ ”ا“ کا اضافہ نہیں ہوا ہے۔ یہ اس لئے ہے چونکہ ”ت“ کو حذف کرنے کے بعد بھی باقی بچے ہوئے لفظ کا پہلا حرف ساکن نہیں ہوا ہے بلکہ متحرک ہے لہذا ”ا“ کو بڑھانے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئی۔ مثلاً ”تُسَبِّحْ“ سے ”ت“ کو حذف کر کے اس کے آخر کو ساکن کرنے کے بعد ”فعل امر“ بن جاتا ہے: ”سَبَّحْ“

جمع کے صیغے میں آخر سے ”ن“ حذف ہو جاتا ہے اور اس کی جگہ آخر میں ”ا“ آ جاتا ہے جو لکھا تو جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔

تُسَبِّحُوْنَ ← سَبَّحُوْا ← سَبَّحُوا

مشق : ذیل کے نقشہ کو اس کی پہلی لائن کی طرح پُر کریں :

فعل امر	فعل مضارع	فعل امر	فعل مضارع
فِرُوا: تم سب بھاگو	تَفِرُونَ: تم سب بھاگتے ہو	تَوَكَّلْ: تم بھروسہ کرو	تَتَوَكَّلُ: تم بھروسہ کرتے ہو
	تَقْبَلُ: تم قبول کرتے ہو		تُسَابِقُونَ: تم سب آگے بڑھتے ہو
	تُقَاتِلُ: تم جنگ کرتے ہو		تُسَارِعُونَ: تم سب دوڑتے ہو
	تُقَاتِلُونَ: تم سب جنگ کرتے ہو		تَقُولُونَ: تم سب کہتے ہو
	تَتَمَنَّوْنَ: تم سب تمنا کرتے ہو		تَتَزَوَّدُونَ: تم سب توشہ لیتے ہو
	تُتَمَهَّلُ: تم مہلت دیتے ہو		تَتَوَبُّونَ: تم سب توبہ کرتے ہو
	تُحَرِّفُونَ: تم سب بھلاتے ہو		تَمُوتُونَ: تم سب مرتے ہو
	تَلْدُقُونَ: تم سب چکھتے ہو		تُحَافِظُونَ: تم سب حفاظت کرتے ہو
	تَلْمُذُونَ: تم سب ملامت کرتے ہو		تُحَرِّضُ: تم ابھارتے ہو



حج، جہاد اور قتال

حج

حج درحقیقت اسلام کی ایک اجتماعی اور سیاسی عبادت ہے جو استطاعت کی صورت میں انسان کے اوپر واجب ہوتی ہے۔ سورہ حج کی ۹۷ ویں آیت میں اس بات کا تذکرہ ہے کہ اگر انسان مستطیع ہو جائے تو اس پر حج واجب ہو جاتا ہے اور نماز کی طرح اس کے ترک کرنے کو بھی کفر سے تعبیر کیا گیا ہے: ”وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ ... وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ“

ظاہر ہے کہ اس آیت میں کفر سے ”عمل کا کفر“ مراد ہے نہ کہ ”عقیدہ کا کفر“؛ کیونکہ حج کو عدا ترک کرنے سے انسان دین سے خارج نہیں ہوتا۔ اس آیت کے آخر میں آیا ہے کہ: ”قَالَ اللَّهُ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ“ یعنی حج کو ترک کرنے والا یہ جان لے کہ حج کو چھوڑنے سے اللہ کا کوئی نقصان نہیں ہوگا اور اسے کسی کی عبادت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

جہاد

قرآن کی رو سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنا ایک عبادت ہے۔ جہاد یعنی اللہ کی بندگی کے لئے ہر طرح کی کوشش اور ہر اس چیز سے مقابلہ جو اسلامی معاشرہ اور انسان پر اللہ کی حاکمیت میں حائل ہو۔ اسی بنیاد پر جہاد کی ایک قسم یہ ہے کہ اپنے اندرونی دشمن یعنی اپنے نفس (نفس امارہ) سے مقابلہ کیا جائے جیسے کلام نبوی میں ”جہاد اکبر“ کہا گیا ہے۔ جہاد کی فضیلت میں یہی کافی ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کو حقیقی مومنین کہا گیا ہے:

”وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا
وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ“

جہاد کا فائدہ کیسے ہوتا ہے؟ قرآن کے مطابق جہاد کا فائدہ جہاد کرنے والوں کے حصہ میں آتا ہے اور فرماتا ہے کہ جو جہاد کرتا ہے وہ خود فائدہ اٹھاتا ہے چونکہ جہاد کے ذریعہ اپنے اور دوسروں کے کمال کی راہ میں آنے والے

خطرات کو راستے سے ہٹا دیتا ہے۔ اور اگر جہاد کو ترک کیا ہے تو اس نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا ہے، اللہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا کیونکہ اللہ تمام دنیا اور دنیا والوں سے بے نیاز ہے: ”وَمَنْ جَاهَدْ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ“

جہاد کا رتبہ: جہاد اس وقت قابل قدر ہے جب خلوص نیت کے ساتھ ہو اسی وجہ سے اللہ ہم کو خلوص والے جہاد کی دعوت دیتا ہے اور اسے ”جہاد کا حق“ سمجھتا ہے: ”وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ...“ یہ جہاد اندرونی دشمن (نفس امارہ) کے ساتھ جہاد کو بھی شامل ہوتا ہے اور بیرونی دشمن یعنی کفار و مشرکین و منافقین وغیرہ سے جہاد کرنے کو بھی۔

ہجرت: بعض آیتوں میں جہاد کے علاوہ راہ خدا میں ہجرت کو بھی ایمان کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے اور اسے حقیقی ایمان کی شرط بتایا گیا ہے اس لئے کہ ایمان کی حفاظت اور جہاد و جاٹھاری کے ما حاصل کو باقی رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ حکومت طاغوت کی سرزمین سے حق اور اسلام کی سرزمین پر ہجرت کی جائے۔ اس کے علاوہ سرزمین اسلام پر مومنین کا زیادہ سے زیادہ قیام، کفر و شرک و فحاشی کے مقابل، امت اسلامی کی دفاعی بنیادوں کے مضبوط ہونے کا سبب بنے گا: ”وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجِهَادًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ...“، ”إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجِهَادًا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ“

مومنین کو پناہ دینا: ان مجاہدوں کو پناہ دینا انسان کو حقیقی ایمان کے درجہ تک پہنچا دیتا ہے جنہوں نے رضائے خدا کے لئے اپنے دارالکفر کے دیار کو چھوڑا ہے: ”... وَالَّذِينَ آوَوْا وَانصَرَوْا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا...“

قتال (جنگ)

الہی نیت کے ساتھ جنگ کرنا: راہ خدا میں جہاد کرنے کا واضح نمونہ، اللہ کے دشمنوں (یعنی کفار و مشرکین و منافقین) سے جنگ ہے۔ قرآن میں اس جہاد کو قتال کہا گیا ہے۔ جن آیتوں میں لفظ ”جہاد، جاہدوا، یجاہدو...“ استعمال ہوا ہے وہ بھی قتال پر دلالت کرتی ہیں۔

دوسری عبادتوں کی طرح قتال میں بھی ”نیت“ کی شرط سب سے اہم شرط ہے۔

مومنین اور کفار کی جنگ میں نیت ہی کا فرق ہے، مومنین راہ خدا میں اور کفار راہ طاغوت میں جنگ کرتے ہیں: ”الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ“

مومنین کا اصلی نشانہ کفار کے سرداروں کی طرف ہونا چاہئے چونکہ لشکر کا مرکز سردار ہی ہوتے ہیں اور کفر و شرک کے لشکر انھیں کے مکر و فریب کی وجہ سے حق و حقیقت سے برسر پیکار ہوئے ہیں اور اس کے بڑے بت یعنی ائمہ کفر کے گرنے کی وجہ سے ان کا نظام بھی درہم برہم ہو جائے گا: ”فَقَاتِلُوا أَيْمَةَ الْكُفْرِ...“

قتال کب تک؟: قرآن کریم نے دشمنان اسلام سے جنگ کو اس وقت ختم کرنے کے لئے کہا ہے جب فتنہ و فساد ختم ہو جائے اور دینداری پوری دنیا پر سایہ گلن ہو جائے: ”وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلَّهِ“ روایات اہل بیت علیہم السلام کی بنیاد پر اس آیت کی مکمل عملی تفسیر اس وقت سامنے آئے گی جب امام زمانہ حضرت مہدی علیہ السلام کا ظہور پر نور ہوگا: ”اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغِبُ إِلَيْكَ فِي دَوْلَةِ كَرِيمَةٍ نُعِزُّ بِهَا الْإِسْلَامَ وَ أَهْلَهُ وَ نُذِلُّ بِهَا النِّسْفَاقَ وَ أَهْلَهُ وَ تَجْعَلُنَا فِيهَا مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَ الْقَادَةِ إِلَى سَبِيلِكَ وَ تَرِزُّنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ“۔



اختیاری مشق



نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عباراتیں
فَاعِدِينَ: بیٹھنے والے	۱. فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً (نساء/ ۹۵)
حَاجٍ: حاجی، حج کرنے والا جَعَلْتُمْ: تم سب نے قرار دیا سِقَايَةَ: پانی دینا عِمَارَةَ: آباد کرنا	۲. أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (توبہ/ ۱۹)
يُحَرِّمُونَ: وہ سب حرام کرتے ہیں، وہ سب حرام سمجھتے ہیں	۳. قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ (توبہ/ ۲۹)
صَفًّا: صف بھف، صف آرائی کے ساتھ بُنْيَانٍ: دیوار، عمارت مَرَّضُونَ: سب سے پلائی ہوئی، محکم	۴. إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْضُوعٌ (صف/ ۴)

نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عباراتیں
<p>أَذْلُ: میں رہنمائی کروں، میں بتاؤں تَنْجِي: وہ نجات دے گی</p>	<p>۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُجَارُونَ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿۵﴾ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ</p> <p>..... (صف / ۱۰-۱۱)</p>
<p>يَدْخُلُونَ: وہ سب داخل ہوتے ہیں أَفْوَاجًا: گروہ گروہ، فوج در فوج</p>	<p>۶. إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ﴿۶﴾ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ﴿۶﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا</p> <p>..... (نصر / ۳)</p>



امر بالمعروف ونہی عن المنکر توئی وتبرئی

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

(آل عمران / ۱۰۴)

۲. لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ
يَسْجُدُونَ ۖ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۗ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ

(آل عمران / ۱۱۳-۱۱۴)

۳. وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرًا مُّبِينًا

(نساء / ۱۱۹)

۴. وَآذَانَ جَنَّاتٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ
مِّنَ الْمُشْرِكِينَ... وَبَشِّرِ الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابٍ آَلِيمٍ

(توبہ / ۳)

﴿۱﴾ ”واو“ حالیہ ہے۔

۵. الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَاتُ... يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ...
نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ

(توبہ / ۶۷)

۶. وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

(توبہ / ۷۱)

۷. أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ
أَحْسَنُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ خَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

(نحل / ۱۲۵)

۸. قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۗ وَ
لَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

(احزاب / ۱۷)

۹. إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكٰفِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۖ خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۗ لَا يَجِدُونَ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

(احزاب / ۶۲-۶۵)

۱۰. وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ

(جاثیہ / ۱۹)

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
حج	حَجَّ	اعلان، اذان	أَذَانَ
وہ لیتا ہے، وہ بناتا ہے	يَتَّخِذُ [لَمْ يَتَّخِذْ ۷/۲۶]	اس نے نقصان اٹھایا، اس نے نقصان پہنچایا	خَسِرَ [خَسِرُوا ۱-۱۷/۵]
وہ پاک ہے	سُبْحَانَ	وہ سب اطاعت کرتے ہیں	يُطِيعُونَ [طُيعَ ۹/۳۳]
معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
بہت سے معبود (اللہ کی جمع)	آلِهَةٌ	شفاعت کرنے والے، سفارش کرنے والے (شَفِيعَ کی جمع)	شُفَعَاءُ
اس نے ارادہ کیا، اس نے چاہا	أَرَادَ	اوقات، گھڑیاں	أَنَاءُ
ماں	أُمٌّ	اس نے تیار کیا	أَعَدَّ
تم بحث کرو، تم مناظرہ کرو	جَادِلْ	کہاں سے، کیسے، کیونکر، ہر جگہ، ہر وقت	أَنَّى
گرم پانی	حَمِيمٌ	جہنم، دوزخ، بھڑکتی آگ	جَحِيمٌ
اس نے لعنت کی	لَعَنَ	اس نے کیا، اس نے انجام دیا	فَعَلَ
وہ بھولا	نَسِيَ	اور ہونا چاہئے	وَلَتَكُنَّ
وہ سب پاتے ہیں	يَجِدُونَ	یہ سب	هُؤُلَاءِ
وہ سب جلدی کرتے ہیں، وہ سب دوڑتے ہیں	يُسَارِعُونَ	وہ رحم کرتا ہے	يُرْحَمُ
وہ بچاتا ہے، وہ بچائے گا	يَعْصِمُ	وہ سب سجدہ کرتے ہیں	يَسْجُدُونَ
		تم پکارو، تو مانگ	أَدْعُ



مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے

الف: کونسا جز: صحیح ہے؟

۱. اَنَاءٌ - يَتَّخِذُ - هُوَ لَأَنَّ:
- الف: اوقات وہ لیتا ہے یہ سب
- ب: میں وہ لیتا ہے وہ
۲. جَحِيمٌ - اَنَّىٰ - حَمِيمٌ:
- الف: گرم پانی یقیناً گرم پانی
- ب: جہنم کہاں سے، کیسے، کیونکر
۳. نَسِيٌّ - لَعْنٌ - خَسِرٌ:
- الف: بھول لعنت گھانا
- ب: وہ بھولا اس نے لعنت کی اس نے نقصان اٹھایا
۴. يُسَارِعُونَ - يَجِدُونَ - يَسْجُدُونَ:
- الف: وہ سب جلدی کرتے ہیں وہ سب پاتے ہیں وہ سب سجدہ کرتے ہیں
- ب: ان سب نے جلدی کی ان سب نے پایا ان سب نے سجدہ کیا
۵. يَعْصِمُ - جَادِلٌ - اَعَدُّ:
- الف: وہ بچاتا ہے تم بحث کرو اس نے تیار کیا
- ب: تم بچاتے ہو اس نے بحث کی اس نے گنا

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ تم پکارو - وہ پاک ہے:

□ ب: اذُع - سُبْحَانَ

□ الف: سُبْحَانَ - اذُع

۲۔ اور ہونا چاہیے - وہ رحم کرتا ہے:

□ ب: وَيَكُونُ - خَسِرَ

□ الف: وَلَتَكُنْ - يَرْحَمُ

۳۔ اس نے ارادہ کیا - نقصان:

□ ب: اَزَادَ - خُسْرَانَ

□ الف: نَسِيَ - خَسِرَ

۴۔ بہت سے معبود۔ ماں:

□ ب: اَنَاءَ - اُمّ

□ الف: اَلِهَةَ - اُمّ

۵۔ شفاعت کرنے والے - نقصان:

□ ب: شَفَعَاءَ - خُسْرَانَ

□ الف: شَفِيعَ - خَسِرَ

مشق نمبر (۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. وَلَتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ

- الف: اور ہے تم سب میں گروہ جو بلائے اچھائی کی طرف
ب: اور ہونا چاہئے تم سب میں سے (ایک) گروہ جو بلائے اچھائی کی طرف

۲. تَسُوا اللَّهَ فَنَسِيهِمْ

- الف: وہ سب بھولے اللہ کو تو بھولا (اللہ) ان سب کو
ب: ان سب کو بھولا اللہ تو وہ سب بھولے اللہ کو

۳. إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرَيْنَ وَ أَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا

- الف: یقیناً اللہ لعنت کرتا ہے کافروں پر اور تیار کی اس نے ان کے لئے بھڑکتی آگ
ب: یقیناً اللہ نے لعنت کی کافروں پر اور تیار کی ان سب کے لئے بھڑکتی آگ

۴. قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا

- الف: تم کہو کون ہے جو بچائے گا تم سب کو اللہ سے اگر اس نے ارادہ کیا تم سب کے بارے میں برائی کا
ب: تم کہہ دو کہ جو تمہیں بچاتا ہے وہ اللہ ہے اگر تم سب پڑ جاؤ برائی میں

۵. وَ أَدَّانَ مِنَ اللَّهِ وَ رَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ

- الف: اور اعلان کیا اس نے اور دعوت دی اللہ و رسول کی طرف لوگوں کو
ب: اور اعلان ہے اللہ و رسول (کی طرف) سے لوگوں کی طرف

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ وہ سب حکم دیتے ہیں اچھائی کا اور روکتے ہیں برائی سے:

الف: **يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ**

ب: **يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ**

۲۔ اور یقیناً ظالمین (میں) بعض سرپرست ہیں بعض (دوسروں) کے:

الف: **وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ**

ب: **وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ**

۳۔ ایک امت (دین پر) قائم ہے (اس کے لوگ) تلاوت کرتے ہیں اللہ کی آیتوں کی:

الف: **أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ**

ب: **أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ**

۴۔ نہیں پائیں گے (کوئی) سرپرست اور نہ (کوئی) مددگار:

الف: **لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا**

ب: **وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا**

مشق نمبر (۳) مندرجہ ذیل عبارتوں کا لفظ بہ لفظ ترجمہ کیجئے:

نمبر شمار	عبارت	ترجمہ
۱	يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	
۲	مِنَ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ	
۳	وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ	
۴	وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ	
۵	إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ	
۶	أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ	
۷	وَجَادِلْهُمْ بَالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ	
۸	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ	
۹	وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللَّهِ	
۱۰	إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكٰفِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا	
۱۱	أَنَّ اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ	
۱۲	وَبَرِيءٌ الَّذِينَ كَفَرُوا وَإِعْدَابُ إِلَيْهِ	

مشق نمبر (۴) دیئے ہوئے الفاظ اور آیتوں کے ترجمہ کو مد نظر رکھتے ہوئے خالی جگہوں کو پُر کیجئے:

۱. اُمَّةٌ قَانِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ

(ایک) امت (دین پر)..... (اس کے لوگ)..... اللہ کی آیتوں کی.....

درحالیکہ وہ..... ہوتے ہیں

۲. اذْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

تم بلاؤ..... کے راستے کی طرف..... کے ساتھ اور ان سے بحث کرو

..... ہے۔

۳. وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا

اور جو..... شیطان کو سرپرست اللہ..... تو تحقیق اس نے اٹھایا.....

۴. وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

اور نہیں..... وہ سب اپنے لئے..... کوئی سرپرست اور نہ.....

۵. وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

اور اعلان ہے..... لوگوں کی طرف..... کے دن۔

مشق نمبر (۵) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی

باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل قرآنی آیات اور عبارات کا ترجمہ کیجئے:

۱. قَالَ مِرْيَمُ أَنِّي لَكَ هَذَا ط قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ط

..... (آل عمران / ۳۷)

۲. وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

..... (مائدہ / ۱۰)

۳. لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿۱۰﴾ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ

..... (انعام / ۷۰)

۴. يَقُولُونَ هَؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللَّهِ ط

..... (یونس / ۱۸)

۵. وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

..... (یوسف / ۱۰۸)

۶. قَالُوا مَن فَعَلَ هَذَا بِآلِهَتِنَا إِنَّهُ لَمِنَ الظَّالِمِينَ

..... (انبیاء / ۵۹)

۷. وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّ مُوسَىٰ

..... (قصص / ۷)



قرآنی زبان

فعل امر (۴)

کیا آپ جانتے ہیں کہ ”تَدْعُو“، ”تَتَوَفَّى“، ”تَتَّقِي“ جیسے فعل مضارع یعنی جن کے آخر میں ”الف

مدی، یاء مدی، واو مدی“ آئے، ان سے فعل امر کس طرح بنایا جاتا ہے؟

”فعل امر (۱)“ والے سبق میں ذکر شدہ قواعد کی بنیاد پر آپ جان چکے ہیں کہ پہلے فعل مضارع کے شروع سے

”ت“ کو حذف کیا جاتا ہے۔ اور مذکورہ افعال میں فعل کے آخری حرف (و، ی، ی) کو ساکن کرنے کے بجائے ان

کے خود آخری حرف کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:

تَتَوَفَّى (”ت“ کو حذف کرنا) ← تَوَفَّى (”ی“ کو حذف کرنا) ← تَوَفَّ

تَدْعُو (”ت“ کو حذف کرنا) ← دَعُو (الف کا اضافہ ”ا“) ← اُدْعُو (و کو حذف کرنا) ← اُدْعُ

تَتَّقِي (”ت“ کو حذف کرنا) ← تَقِي (الف کا اضافہ ”ا“) ← اتَّقِي (”ی“ کو حذف کرنا) ← اتَّقِ

مشق: مندرجہ بالا توضیحات کے مطابق نقشہ کو مکمل کریں:

فعل مضارع	فعل امر	فعل مضارع	فعل امر
تَفْصِي: تم تفصوات کرتے ہو	افْصِ: تم تفصوات کرو	تُنَجِّي: تم نجات دیتے ہو	نَجِّ: تم نجات دیتے ہو
تَتَلَوْ: تم تلاوت کرتے ہو		تَنْهِي: تم روکتے ہو	
تَجْزِي: تم جزا دیتے ہو	اجْزِ: تم جزا دو	تَهْدِي: تم ہدایت کرتے ہو	اهْدِ: تم ہدایت کرو
تَعْفُو: تم معاف کرتے ہو	اعْفُ: تم معاف کرو	تَتَوَلَّى: تم منہ پھیرتے ہو	
تَبْنِي: تم بناتے ہو		تَبْتَغِي: تم طلب کرتے ہو	ابْتَغِ: تم طلب کرو

امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور تولی و تبری

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

مقدس دین اسلام کے فرائض و واجبات میں سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی ہے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ اسلامی سماج کو چاہئے کہ اچھائیوں کا علم دے اور برائیوں سے روکے: ”وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ“

صالحین کی ایک خصوصیت: قرآن کریم بعض اہل کتاب کی تعریف کرتا ہے۔ مثلاً کہتا ہے کہ یہ لوگ رات کی تاریکیوں میں آیات الہی کی تلاوت کرتے ہیں، درحالیکہ ایمان سے روشن دلوں کے ساتھ اپنی پیشانی کو اللہ کے حضور خاک پر رکھ دیتے ہیں۔ یہ لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے ہوئے نیکیوں کی طرف دوڑتے ہیں۔ یہی لوگ صالحین ہیں: ”لَيَسْأَلُوا سَوَاءً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتَشَوْنُ آيَاتِ اللَّهِ إِنَّهُمْ أَلِيلٌ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ۖ يَوْمُئِذٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۗ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ“ اس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ صالحین کی ایک صفت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر، مؤمن کی خصوصیت: ”مؤمنین، اللہ ورسول کی اطاعت کے لئے نماز قائم کرتے ہیں زکات ادا کرتے ہیں اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو انجام دیتے ہیں:“ ”وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ“ امر بالمنکر اور نہی عن المعروف، منافقین کی خصوصیت: ”الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ... يَأْمُرُونَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ... نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ“

تولیٰ و تبریٰ

مومن کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ وہ اللہ کے دوستوں سے دوستی و محبت اور اللہ کے دشمنوں سے دشمنی اور نفرت کرتے ہیں۔ اللہ سورہ توبہ کی تیسری آیت میں اپنی اور اپنے رسول کی جانب سے مشرکین کے سلسلہ میں برائت کا اعلان کر رہا ہے: ”وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهِٗ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِئٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُولُهٗ“ یہ وہی تبراہے جو فروع دین میں ہے۔

قرآن کریم نے ہم کو ظالمین کی دوستی سے روکا ہے جو کہ اللہ کے دشمن ہیں۔ قرآن نے فرمایا ہے کہ ان میں سے کسی کے ساتھ دوستی اور تعاون نہ کرو کیونکہ وہ سب ایک گروہ کے لوگ ہیں اور ان کا آپسی رابطہ بھی سرپرستی کا رابطہ ہے۔ ان میں سے کسی ایک کے ساتھ تعاون کرنا باقی کے ساتھ تعاون کرنے کی طرح ہے: ”وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ“

اسی طرح قرآن کریم نے ہم کو اللہ کے دوستوں سے دوستی اور دیگر مومنین سے سرپرستی کا رابطہ رکھنے کی سفارش کی ہے: ”وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ“ یہ بھی وہی تولیٰ ہے جو فروع دین میں سے ہے۔



اختیاری مشق



نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
تَنْهَوْنَ: تم سب روکتے ہو	۱. كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ... تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ مِنْهُمْ ﴿۱۰۸﴾ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ (آل عمران / ۱۱۰)
تُشْرِكُونَ: تم سب شرک کرتے ہو	۲. قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَإِنِّي مِمَّنْ تُشْرِكُونَ (انعام / ۱۹)
أَفَلَنْتُمْ: وہ غروب ہوئی	۳. فَلَمَّا أَفَلَتْ قَالَ يُقَوْمُ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ (انعام / ۷۸)
	۴. الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ (اعراف / ۱۵۷)

نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عباراتیں
<p>بغی: سرکشی، بغاوت تذکرُون: تم سب نصیحت حاصل کرو</p>	<p>۵. إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ</p> <p>.....</p> <p>(نحل / ۹۰)</p>
<p>أمرُوا: ان سب نے حکم دیا نہوا: ان سب نے روکا</p>	<p>۶. الَّذِينَ إِنْ مَكَرْتُمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَآمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ</p> <p>.....</p> <p>(حج / ۴۱)</p>
<p>نہی: اس نے روکا انتهوا: تم سب رک جاؤ عقاب: عذاب</p>	<p>۷. وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَ رَبِّكَ فَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ</p> <p>.....</p> <p>(حشر / ۷)</p>



گیارہواں حصہ

بندگی کا طور طریقہ

✿ آتالیسواں سبق: فکر

✿ بیالیسواں سبق: دعا

✿ تینتالیسواں سبق: استغفار اور مغفرت الہی

✿ چوالیسواں سبق: توبہ

ذکر

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. وَادْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ... وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ
(بقرہ/۲۰۳).....

۲. وَادْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا وَسَبِّحْ بِالنَّعِثِ وَالْإِبْكَارِ
(آل عمران/۴۱).....

۳. وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا وَإِلَىٰ اللَّهِ يُدْتَوِيهِمْ
وَمَنْ يَغْفِرِ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ
(آل عمران/۱۳۵).....

۴. وَلَا تُطِغْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبِعْ هَوَاهُ
(کہف/۲۸).....

۵. إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي
(طہ/۱۳).....

﴿۱﴾ ”فَعَلُوا، ظَلَمُوا، ذَكَرُوا، اسْتَغْفَرُوا“ جو کہ افعال ماضی ہیں مگر یہاں پر مضارع کے معنی کیجئے۔ اس کی وجہ سبق نمبر ۴۴ (قرآن کی زبان) میں بیان کی گئی ہے۔

٦. لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا

..... (احزاب / ٢١)

٤. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا... هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ
مَلَائِكَتُهُ يُخْرِجُكُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

..... (احزاب / ٣١-٣٣)

٨. فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

..... (نجم / ٢٩)

٩. وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

..... (جمعه / ١٠)

١٠. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ
وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

..... (مناقفون / ٩)



مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



ایک بار پھر یاد دہانی کرادیں کہ مانوس اور نئے الفاظ کو یاد کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ الفاظ اور ان کے معانی کو گھر کا کوئی فرد یا آپ کا دوست آپ سے پوچھے تاکہ آپ کو اطمینان ہو جائے کہ آپ الفاظ کے معانی کو جانتے ہیں۔



معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
بدکاری، براکام	فَاحِشَةٌ	تین، تینوں	ثَلَاثٌ - ثَلَاثَةٌ
ان سب نے کیا ان سب نے انجام دیا	فَعَلُوا [فَعَلَ ۱۰/۴۰]	ان سب نے یاد کیا	ذَكَرُوا [ذَكَرَ ۱۱/۴۱]
خواہش، آرزو	هُوَى	شکر کرنے والا	شَاكِرٌ

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
صبح	إِبْتِكَارٌ	تم سب طلب کرو	إِبْتَغُوا
تم منہ پھيرو	أَعْرَضُوا	ان سب نے مغفرت چاہی	اسْتَعْفَرُوا
یا	إِمَّا	ہم نے غافل کیا	أَغْفَلْنَا
تم سب جمع کئے جاؤ گے	تُحْشَرُونَ	یا	أَوْ
یاد دہانی، نصیحت، عبرت	ذِكْرٌ	اس نے یاد کیا	ذَكَرَ
شام، رات	عَشِيَّةٌ - عَشِيَّةٌ	ان سب نے ظلم کیا	ظَلَمُوا
تم اطاعت نہ کرو	لَا تَطِيعُ	ناشکرا، انکار کرنے والا	كَفُورٌ
اس نے نہیں چاہا، اس نے ارادہ نہیں کیا	لَمْ يُرِدْ	غافل نہ کرے	لَا تَلِهْ
ہم نے نجات دی	نَجَّيْنَا	اس نے ندادی، آواز دی	نَادَى
وہ درود بھیجتا ہے	يُصَلِّي	ہم نے پایا	وَجَدْنَا
		سخت، سنگین، گاڑھا	غَلِيظٌ



مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اَغْفَلْنَا - نَجَّيْنَا - وَجَدْنَا:

الف: ہم غافل ہوئے ہم نے نجات پائی ہم نے پایا

ب: ہم نے غافل کیا ہم نے نجات دی ہم نے پایا

۲. اِبْتَعُوا - لَا تُطِعْ - اَعْرِضْ:

الف: تم سب طلب کرو تم اطاعت نہ کرو تم منہ پھیر لو

ب: انھوں طلب کیا اس نے اطاعت نہیں کی اس نے منہ پھیرا

۳. اِسْتَغْفَرُوا - ذَكَرُوا - ظَلَمُوا:

الف: ان سب نے مغفرت چاہی ان سب نے یاد کیا ان سب نے ظلم کیا

ب: تم سب مغفرت چاہو تم سب یاد کرو ان سب نے ظلم کیا

۴. كَفُورٌ - عَشِيَّةٌ - اِبْكَارٌ:

الف: حیوانات بھڑکتی آگ ہرگز نہیں

ب: ناشکرا شام، رات صبح

۵. لَا تَلِهْ - لَمْ يُرِدْ - تُحْشِرُونَ:

الف: اس نے غافل نہیں کیا اس نے نہیں چاہا تم سب جمع کئے جاؤ گے

ب: غافل نہ کرے اس نے نہیں چاہا تم سب جمع کئے جاؤ گے

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ یا - یاد دہانی - خواہش و آرزو:

الف: اِمَّا - ذِکْرَى - هَوَى

ب: اِمَّا - ذِکْرُوا - فَاحِشَة

۲۔ اس نے نادى - وہ درود بھیجتا ہے - سخت، سنگین:

الف: نَادَى - اِسْتَعْفَرُوا - غَلِيظ

ب: نَادَى - يُصَلِّي - غَلِيظ

۳۔ برا کام - یا - شکر کرنے والا:

الف: فَاحِشَة - اَوْ - شَاكِر

ب: هَوَى - اِمَّا - شَاكِر

۴۔ ہم نے ہدایت کی - ہم نے غافل کیا - تم سب طلب کرو:

الف: نَجِينًا - اَغْفَلْنَا - اِسْتَعْفَرُوا

ب: هَدَيْنَا - اَغْفَلْنَا - اِبْتَغُوا

۵۔ ان سب نے کیا - ان سب نے ظلم کیا - شام، رات:

الف: وَجَدْنَا - ذِکْرَى - اِنْكَار

ب: فَعَلُوا - ظَلَمُوا - عَشِي

مشق نمبر (۲) صحیح عبارت اور عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ

الف: روئے زمین پر

ب: گنے پنے دنوں میں

۲. وَاعْلَمُوا أَنكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

- الف: اور تم سب جان لو کہ تم سب اس کی طرف جمع کئے جاؤ گے
 ب: اور تم جان لو کہ تم سب جمع کئے جاؤ گے

۳. سَبِّحْ بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ

- الف: تسبیح کرو تم شام اور صبح کو
 ب: تسبیح کرو اس کی صبح و شام کو

۴. إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً

- الف: اگر انجام دیا ان سب نے برا کام
 ب: جب انجام دیا ان سب نے برا کام

۵. فَاسْتَغْفِرُوا لِذُنُوبِهِمْ

- الف: تو تم سب مغفرت چاہو اپنے گناہوں کی
 ب: تو ان سب نے مغفرت چاہی اپنے گناہوں کے لئے

۶. وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ

- الف: اور کون معاف کرتا ہے گناہوں کو سوائے اللہ کے
 ب: اور جو گناہوں کو معاف کرتا ہے وہ اللہ ہے

۷. وَاتَّبَعْهُ

- الف: اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی
 ب: اور تم پیروی کرو اپنی خواہش کی

۸. إِنِّي أَنَا اللَّهُ

- الف: یقیناً میں تمہارا اللہ ہوں
 ب: یقیناً میں اللہ ہوں

۹. وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا

الف: اور وہ ہے مومنین کی نسبت رحم کرنے والا

ب: اور وہ ہوتا ہے مومن اور رحم کرنے والا

۱۰. لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ

الف: غافل نہ ہو تم سب اپنے مال سے

ب: غافل نہ کرے تم سب کو تمہارے مال

۱۱. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

الف: اور تم قائم کرو نماز کو میرے ذکر کے لئے

ب: اور تم سب قائم کرو نماز کو میرے ذکر کے لئے

۱۲. وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ

الف: اور جو انجام دے اسے

ب: اور جس نے انجام دیا اسے

مشق نمبر (۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. وَ اتَّقُوا اللَّهَ وَ اعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ

اور..... اختیار کرو تم سب..... کا اور..... کہ تم سب..... گے۔

۲. وَلَا تَطْعَمَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوَاهُ

اور..... نہ کرو اس کی جس کے دل کو..... اپنے ذکر سے اور..... کی

..... کی۔

۳. وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے..... انجام دیا..... یا..... کیا..... اوپر۔

۴. فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

تو..... اس سے جس نے ہمارے ذکر سے اور نہیں مگر..... کو۔

۵. قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

تم کہو کہ میں نہیں اس (رسالت)..... (کوئی) اجر، یہ (قرآن) مگر یاد دہانی کے لئے۔

مشق نمبر (۴) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

۱. قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

..... (انعام / ۹۰)

۲. وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

..... (اعراف / ۴۴)

۳. وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا وَ نَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ

..... (ہود / ۵۸)

۴. يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

..... (زمر / ۶)

۵. إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا

..... (انسان / ۳)

قرآن کی زبان

فعل نہی

مندرجہ ذیل تین طرح کے افعال پر توجہ کریں:

فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی
تَتَّبِعُونَ: تم سب پیروی کرتے ہو	اتَّبِعُوا: تم سب پیروی کرو	لَا تَتَّبِعُوا: تم سب پیروی نہ کرو
تَقُولُونَ: تم سب کہتے ہو	قُولُوا: تم سب کہو	لَا تَقُولُوا: تم سب نہ کہو

اگر تیسری قسم کے افعال میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ کسی کام سے روکنے اور منع کرنے پر دلالت کرتے ہیں۔ اس طرح کے افعال کو ”فعل نہی“ کہتے ہیں۔

فعل نہی بنانے کا قاعدہ

پہلے فعل مضارع کے شروع میں ”لا“ کا اضافہ کریں گے، پھر فعل کے آخری حصے کے بارے میں اسی روش پر عمل کریں گے جس پر فعل امر بناتے وقت عمل کیا تھا (یعنی اگر فعل واحد ہو تو آخری حرف کو ساکن کر دیں گے اور اگر جمع ہے تو ”ن“ کو حذف کر دیں گے اور اس کی جگہ آخر میں ”ا“ آجاتا ہے جو لکھا تو جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔

مثلاً:

تَتَّبِعُ (”لا“ کا اضافہ کرنا) ← لَا تَتَّبِعُ (آخری حرف کو ساکن کرنا) ← لَا تَتَّبِعُ
تَتَّبِعُونَ (”لا“ کا اضافہ کرنا) ← لَا تَتَّبِعُونَ (”ن“ کو حذف کرنا) ← لَا تَتَّبِعُوا

توجہ

جن افعال مضارع میں واحد کے صیغہ کا آخری حرف ”الف مدی، یاء مدی، واو مدی“ ہو تو فعل امر کی

طرح فعل نہی بناتے وقت بھی ان افعال کا آخری حرف حذف ہو جائے گا۔ جیسے:

تَدْعُو (”لا“ کا اضافہ کرنا) ← لَا تَدْعُو (”واو“ کو حذف کرنا) لَا تَدْعُ
 تَبْغِي (”لا“ کا اضافہ کرنا) ← لَا تَبْغِي (”ی“ کو حذف کرنا) لَا تَبْغِ
 تَنْسَى (”لا“ کا اضافہ کرنا) ← لَا تَنْسَى (”ی“ کو حذف کرنا) لَا تَنْسَ

مشق: پہلے خانے کو مد نظر رکھ کر باقی نقشہ کو پُر کیجئے:

فعل مضارع	فعل نفی (مضارع منفی)	فعل امر	فعل نہی
تَتَّخِذُونَ: تم سب لیتے ہو	لَا تَتَّخِذُونَ: تم نہیں لیتے ہو	اتَّخِذُوا: تم سب لو	لَا تَتَّخِذُوا: تم سب نہ لو
تَبْسُطُ: تم کھولتے ہو		ابْسُطُ: تم کھولو	
تَجْعَلُونَ: تم سب قرار دیتے ہو			لَا تَجْعَلُوا: تم سب قرار نہ دو
تَحْزَنُ: تم غمگین ہوتے ہو		احْزَنُ: تم غمگین ہو جاؤ	
تَحْزَنُونَ: تم سب غمگین ہوتے ہو			
تَدْخُلُونَ: تم سب داخل ہوتے ہو	لَا تَدْخُلُونَ: تم سب داخل نہیں ہوتے ہو		
تَدْعُو: تم بلا تے ہو	لَا تَدْعُو: تم نہیں بلا تے ہو		



اللہ کا ذکر

ذکر کے معنی

”ذکر“ اللہ کی بندگی کا ایک رکن ہے۔ اردو میں ذکر کے معنی ”یاد کرنے“ کے ہیں کسی کو ”یاد کرنا“، کبھی تو زبان پر اس کا نام یا صفت لانے سے ہوتا ہے اور کبھی دل میں اس کے نام یا اس کی یاد کو لانے سے ہوتا ہے۔ اللہ کا ذکر بھی اس کے نام یا صفت کو زبان پر لانے یا اس کی یاد کو دل میں بسانے کے ذریعہ ہوتا ہے۔

”ذکر کثیر“ کیا ہے؟

سبق کی چار آیتوں میں ”ذکر کثیر“ کی دعوت دی گئی ہے: ”وَاذْكُرْ زَيْتًا كَثِيرًا“، ”وَذَكَرَ اللَّهُ كَثِيرًا“، ”وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا“، ”أَذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا“ بعض مفسرین نے مسلسل یاد خدا کرتے رہنے کو ”ذکر کثیر“ جانا ہے۔ بعض دیگر مفسرین نے اہل بیت علیہم السلام کی روایات سے استفادہ کرتے ہوئے تیس مرتبہ تسبیحات اربعہ ﴿۱﴾ پڑھنے کو ”ذکر کثیر“ کہا ہے یا تسبیحات حضرت زہرا سلام اللہ علیہا ﴿۲﴾ پڑھنے کو ”ذکر کثیر“ کا نام دیا ہے۔

اللہ کی یاد ہر وقت کرتے رہنا ضروری ہے، لیکن سورہ بقرہ کی ۲۰۳ ویں آیت خاص اوقات میں اللہ کے ذکر کی سفارش کرتی ہے۔ اور یہ اوقات، ایام تشریق یعنی گیارہ سے تیرہ ذی الحجہ کے ہیں جن میں حج کے مناسک انجام دئے جاتے ہیں ”وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَّعْدُودَاتٍ...“

﴿۱﴾ تسبیحات اربعہ: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

﴿۲﴾ تسبیحات زہرا: ۳۳ بار اللَّهُ أَكْبَرُ؛ ۳۳ بار الْحَمْدُ لِلَّهِ؛ ۳۳ بار سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ کا ذکر نہ کرنے والوں سے منہ پھیرنا

اللہ اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتا ہے کہ اگر کوئی ہماری یاد سے منہ موڑے تو تم بھی اس سے منہ پھیر لو: ”فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا“۔ ایک اور آیت میں فرماتا ہے کہ جن لوگوں کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے تم اس کی پیروی نہ کرو: ”وَلَا تُطِيعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ“۔ اس آیت میں بظاہر تو صرف رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مخاطب ہیں لیکن درحقیقت تمام مؤمنین اس کے مخاطب ہیں۔



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

اختیاری مشق



امید ہے کہ قرآن کریم کے پیغامات کو سمجھنے کا شوق رکھنے والے حضرات اپنی معلومات میں اضافہ کے لئے اس مشق کو بھی دقت اور محنت سے انجام دیں گے۔

نہم الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
أَذْكُرُ: میں یاد کروں	۱. فَادْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ (بقرہ/۱۵۲)
يَذْكُرُونَ: وہ سب یاد کرتے ہیں فَعُودٌ: بیٹھے ہوئے جُنُوبٌ: پہلو، کروٹ	۲. الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقَعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ (آل عمران/۱۹۱)
خُلَفَاءُ: جانشین (خليفة کی جمع) آلاء: نعمتیں	۳. وَادْكُرُوا اللَّهَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ خُلَفَاءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ... فَادْكُرُوا الْآلَاءَ الَّتِي لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (اعراف/۶۹)
تَضَرُّعًا: رونا، گریہ خَيْفَةً: ڈر، خوف لَا تَكُنْ: تم نہ ہو	۴. وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخَيْفَةً... وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ (اعراف/۲۰۵)

نصیہ الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>أَعْرَضَ: اس نے منہ پھیرا</p> <p>مَعِيشَةً: روزی، زندگانی</p> <p>ضُنُكًا: تنگ، سخت</p> <p>نَحْشُرُ: ہم جمع کریں گے</p>	<p>۵. وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَى</p> <p>.....</p> <p>..... (طہ/۱۲۴)</p>
<p>تَذَكِّرُهُ: یاد دہانی</p>	<p>۶. كَلَّا إِنَّهُ تَذَكِّرُهُ ﴿۱﴾ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرْهُ ﴿۲﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ</p> <p>.....</p> <p>..... (مذثر/۵۳-۵۶)</p>



۷. رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

..... (ابراہیم / ۴۰)

۸. هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّل لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا... فَأَدْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
الِدِّينَ

..... (مومن / ۱۳-۱۴)

۹. وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي
سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ ذُرِّيَّتَيْنِ

..... (مومن / ۶۰)

۱۰. هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

..... (مومن / ۶۵)



مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
پکار، آواز، دعوت	دَعْوَةٌ	اصلاح کرنا، اچھا کام کرنا	إِصْلَاحٌ
تم سب نے حاصل کیا	كَسَبْتُمْ [كَسَبُوا/۲۵]	حضرت زکریا علیہ السلام	زَكَوِيَّا
خالص کرنے والے (مُخْلِصِينَ)	مُخْلِصِينَ	وہ سب نجات نہیں پاتے	لَا يُفْلِحُونَ
میں پکارتا ہوں	أَدْعُوا [يَدْعُونَ/۲۹/۸]		[تُفْلِحُونَ/۳۱/۸]

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
میں جواب دیتا ہوں	أَجِيبُ	بڑھا پا، پیری	كَبِيرٌ
تو قبول کر	تَقْبَلُ	امیں، قومیں (امت کی جمع)	أُمَمٌ
وہ سب پائیں	يُرْجِعُونَ	بہت اچھی، بہترین	حُسْنَى
ذلیل ہونے والے، خوار ہونے والے	ذَاخِرِينَ	وہ گزری	خَلَّتْ
اس نے عطا کیا	وَهَبَ	عنقریب (حرف استقبال قریب)	سَ (س)
وہاں (اس وقت)، (اس موقع پر)	هُنَالِكَ	تو عطا کر	هَبْ
وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں، وہ سب بہتان لگاتے ہیں	يَفْتَرُونَ	وہ سب داخل ہوتے ہیں	يَدْخُلُونَ
وہ سب اکڑتے ہیں، وہ سب تکبر کرتے ہیں	يَسْتَكْبِرُونَ	وہ بھیجتا ہے	يُرْسِلُ
		میں قبول کروں گا	أَسْتَجِبُ
		پکارنے والا	الدَّاعِ (الدَّاعِي)
		قائم کرنے والا، دائمی، ابدی	مُقِيمٌ



مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. إِصْلَاح - أُجِيبُ - أَمَم:

الف: اصلاح کرنا میں جواب دیتا ہوں اہمیں

ب: اصلاح میں جانتا ہوں اہمیں

۲. تَقَبَّلُ - هَبَّ - هُنَالِكَ:

الف: تو قبول کرتا ہے عطا، عنایت یہاں

ب: تو قبول کر تو عطا کر وہاں (اس وقت)

۳. يُرْسِلُ - يُفْتَرُونَ - يُفْلِحُونَ:

الف: وہ بھیجتا ہے وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں وہ سب نجات پاتے ہیں

ب: وہ بھیجتا ہے تم سب جھوٹ باندھتے ہو وہ سب داخل ہوتے ہیں

۴. خَلَّتْ - أَسْتَجِبُ - وَهَبَ:

الف: وہ گزری میں قبول کروں گا اس نے عطا کیا

ب: دوستی، خلقت اس نے قبول کیا اس نے عطا کیا

۵. كَبَّرَ - دَعْوَةَ - يَرْجِعُونَ:

الف: بڑا دعوت کرنے والا وہ سب پلٹے

ب: بڑھا پاپا، پیری پکار، آواز، دعوت وہ سب پلٹیں

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ بہت اچھی - ذلیل ہونے والے - وہ سب اڑتے ہیں:

الف: حَلِيم - دَاخِرِينَ - يَسْتَكْبِرُونَ □
ب: حُسْنَى - دَاخِرِينَ - يَسْتَكْبِرُونَ □

۲۔ میں قبول کروں گا - تم سب پکارتے ہو - پکارنے والا:

الف: اَسْتَجِبْ - تَدْعُونَ - دَاع □
ب: اُجِيبْ - يَدْعُونَ - دُعَاء □

۳۔ ان سب نے حاصل کیا - وہ سب نجات نہیں پاتے - وہ سب داخل ہوتے ہیں:

الف: تَكْسِبُونَ - يَكْسِبُونَ - كَسَبْتُمْ □
ب: كَسَبْتُمْ - لَا يُفْلِحُونَ - يَدْخُلُونَ □

۴۔ بڑھاپا - بردبار - قائم کرنے والا:

الف: كَبِير - مُقِيم - حَلِيم □
ب: كَبِير - حَلِيم - مُقِيم □

۵۔ تو قبول کر - تو عطا کر - تم پکارو:

الف: تَقَبَّلْ - هَبْ - دَاع □
ب: تَقَبَّلْ - هَبْ - اُدْعُ □

مشق نمبر (۲)

الف: عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

الف: خلوص رکھتے ہو اس کے لئے دین کے بارے میں

ب: خالص کرنے والے، اس کے لئے دین کو

۲. اُجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ

الف: میں جواب دیتا ہوں پکارنے والے کی پکار کا

ب: تم جواب دو پکارنے والے کی پکار کا

۳. إِذَا دَعَا ﴿۱﴾

الف: جب اس نے پکارا مجھے

ب: جب اس نے عداوت کی مجھ سے

۴. اَدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ

الف: تم سب دعا کرو میرے لئے میں تمہاری خواہش پوری کروں گا

ب: تم سب پکارو مجھے میں قبول کروں گا تم سب کے لئے

۵. سَيَذُخُلُونَ جَهَنَّمَ

الف: عنقریب داخل ہوں گے وہ سب دوزخ (میں)

ب: عنقریب داخل ہو گئے تم سب دوزخ (میں)

۶. وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

الف: اور اللہ کے لئے ہے اچھا نام

ب: اور اللہ کے لئے ہیں اچھے نام

۷. هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ

الف: یہاں عادت ڈالی (حضرت) زکریا نے اپنے پروردگار کے بارے میں

ب: وہاں پکارا (حضرت) زکریا نے اپنے پروردگار کو

۸. رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ

الف: میرے پروردگار قرار دے مجھے نماز کا قائم کرنے والا

ب: پروردگار تو قرار دیتا ہے مجھے نماز کا قائم کرنے والا

۹. رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿۲﴾

الف: ہمارے پروردگار! اور قبول کر میری دعا

ب: ہمارے پروردگار! اور قبول کرتا ہے دعا

﴿۱﴾ ”دَعَا“ اصل میں ”دَعَا + ن + ي“ ہے۔ یہاں ”ن“ کا کوئی معنی نہیں ہے۔

﴿۲﴾ اصل میں ”دُعَائِي“ تھا ”ی“ لکھنے میں حذف ہو گیا ہے۔

۱۰. **وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا**

- الف: اور تم سب دعوت (اسلام) دو خوف (خدا) اور امید (کے ساتھ)
 ب: اور تم سب پکارو اسے ڈرا اور امید (کے ساتھ)

۱۱. **إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ**

- الف: یقیناً میرا پروردگار دعا کا سننے والا ہے
 ب: یقیناً میرا پروردگار سنتا ہے دعا کو

۱۲. **رَبَّنَا إِنَّا آمَنَّا**

- الف: اے پروردگار! ہم ایمان لائے
 ب: ہمارے پروردگار! یقیناً ہم ایمان لائے

مشق نمبر (۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. **إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ**

یقیناً اللہ کی رحمت ہے..... سے۔

۲. **إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَخِرِينَ**

یقیناً جو لوگ میری عبادت سے وہ سب داخل ہوں گے میں.....

۳. **هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّل لَكُمْ مِنَ السَّمَاءِ رِزْقًا**

وہ ہے جو ہے کو اپنی آیتیں اور تم سب کے لئے سے رزق۔

۴. **وَلَا تفسُدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا**

اور فساد نہ کرو تم سب اس کی کے بعد اور تم سب اسے ڈرا اور (کے ساتھ)۔

۵. **قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ**

اس نے کہا میرے عطا کر اپنے سے یقیناً تو دعا کا ہے۔

۶. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ

تمام تعریفیں اس..... لئے ہیں جس نے..... کیا.....، میرے بڑھاپے پر
اسماعیل اور..... کو یقیناً میرا..... دعا کا سننے والا ہے۔

مشق نمبر (۴) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی
باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ

..... (بقرہ/۷۹)

۲. تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ مَا كَسَبْتُمْ

..... (بقرہ/۱۲۱)

۳. قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ ﴿۱﴾ لَا يَفْلِحُونَ

..... (یونس/۶۹)

۴. كَذَلِكَ أَرْسَلْنَا فِي أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ

..... (رعد/۳۰)

۵. وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ

..... (روم/۴۶)

۶. وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا

..... (احزاب/۵۱)

۷. وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

..... (زخرف/۳۸)

﴿۱﴾ ترجمہ میں آسانی کے لئے "الکذب" کا ترجمہ نہ کریں۔

قرآن کی زبان

مفید نکات (۱)

ذیل کے افعال مضارع اور ان کے معانی پر توجہ کریں:

يَقُولُ: وہ کہتا ہے يَعْلَمُ: وہ جانتا ہے

نُسَبِحُ: ہم تسبیح کرتے ہیں أَعْمَلُ: میں انجام دیتا ہوں

اب انھیں افعال کو ان کے معانی کی تبدیلی کے ساتھ ملاحظہ کریں:

أَنْ يَقُولَ: کہ وہ کہے لِيَعْلَمَ: اس کے جاننے کے لئے (تاکہ وہ جانے)

كَيْ نُسَبِّحَ: تاکہ ہم تسبیح کریں أَنْ أَعْمَلَ: کہ (یہاں تک کہ) میں انجام دوں

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ ”أَنْ، لِ، كَيْ“، جب فعل مضارع کے اوپر آئے تو انھوں نے فعل مضارع کے معانی کو بدل دیا۔ ایک دوسرے کے مقابل دئے گئے ذیل کے نقشہ کے خانوں میں آپ اس تبدیلی کا بغور جائزہ لیں:

فعل مضارع	فعل مضارع "أَنْ، لِ، كَيْ" کے ساتھ
يَقُولُ: وہ کہتا ہے	أَنْ يَقُولَ: کہ وہ کہے
يَعْلَمُ: وہ جانتا ہے	لِيَعْلَمَ: اس کے جاننے کے لئے (تاکہ وہ جانے)
نُسَبِّحُ: ہم تسبیح کرتے ہیں	كَيْ نُسَبِّحَ: تاکہ ہم تسبیح کریں
أَعْمَلُ: میں انجام دیتا ہوں	أَنْ أَعْمَلَ: کہ (یہاں تک کہ) میں انجام دوں

یہ بات بھی توجہ کے قابل ہے کہ ”أَنْ، لِ، كَيْ...“ جس طرح فعل مضارع کے معانی میں تبدیلی کرتے ہیں اسی طرح اس کی ظاہری حالت میں تبدیلی لاتے ہیں جس کی تفصیل عربی زبان کی کتابوں میں موجود ہے۔

مشق: ذیل کے نقشہ کو دقت اور اطمینان کے ساتھ مکمل کریں:

فعل مضارع "أَنْ، لَمْ، كَيْ" کے ساتھ	فعل مضارع
أَنْ يَضْرِبَ: کہو مارے	يَضْرِبُ: وہ مارتا ہے
أَنْ يَنْزِلَ:	يَنْزِلُ: وہ نازل کرتا ہے
أَنْ أَكُونَ:	أَكُونُ: میں ہوں
كَيْ تَقْرَأَ: کئی تَقْرَأَ:	تَقْرَأُ: وہ قرآن پاتی ہے (وہ ٹھنڈی ہوتی ہے)
أَنْ يَأْكُلَ:	يَأْكُلُ: وہ کھاتا ہے
أَنْ يَدْخُلُوا:	يَدْخُلُونَ: وہ سب داخل ہوتے ہیں
لِتَعْلَمُوا:	تَعْلَمُونَ: تم سب جانتے ہو
أَنْ تَقُولُوا:	تَقُولُونَ: تم سب کہتے ہو
أَنْ يَأْتِيَ:	يَأْتِي: وہ آتا ہے



ہر بندے کے لئے یہ بڑی ہمت افزا اور بڑے شرف کی بات ہے کہ وہ اپنے معبود سے گفتگو کرے اور اس کی بارگاہ میں دستِ نیاز پھیلائے۔ مہربان خدا بھی اپنے بندوں سے یوں فرماتا ہے کہ: ”وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ“

دعا، ایک بڑی عبادت

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کو عبادت کی بنیاد اور اس کی جڑ قرار دیا ہے: ”الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ“۔ سورہ مؤمن کی ۶۰ ویں آیت پہلے تو بندوں کو دعا کی دعوت دیتی ہے: ”ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ“ پھر دعا سے منہ موڑنے کو اللہ کی عبادت سے اکڑنے کا نام دیتی ہے اور دوزخ کی آگ کا ذکر کر کے دعا نہ کرنے والوں کو برے انجام سے آگاہ کرتی ہے: ”إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِينَ“۔ آیت کا یہ ٹکڑا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ دعا ایک بڑی عبادت ہے اور جو لوگ اللہ کی بندگی کو قبول نہیں کرتے وہ دعا سے محروم ہیں۔

خوف اور امید، دعا کی روح

قرآن اور اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں اس بات کے اوپر انتہائی تاکید کی گئی ہے کہ مومن کو چاہئے کہ اللہ کے حضور خوف ورجاء یعنی ڈر اور امید کے درمیان کے حالات میں رہے، یعنی ہمیشہ اللہ کے عذاب سے ڈرا ہوا اور ہمیشہ اس کی بے پایان رحمت سے امید لگائے رہے۔ مومن انسان اللہ کو اس طرح سے پکارتا ہے کہ اسے اپنی دعا کی قبولیت کا اطمینان ہوتا ہے، لیکن دوسری طرف اپنے اعمال کی وجہ سے اپنی دعا کے قبول نہ ہونے کا ڈر بھی اس کے دل میں ہوتا ہے: ”وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ“۔

دعا کی قبولیت

اللہ نے جس طرح اپنے بندوں کو دعا کرنے کو حکم دیا ہے اسی طرح دعا قبول کرنے کا وعدہ بھی کیا ہے: ”... قَلْبِي قَرِيبٌ أَجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ“ ہاں! یقیناً اللہ اپنے بندوں کے قریب ہے اور جب بھی کوئی بندہ اسے پکارتا ہے تو اس کے جواب کو بھی حاصل کرتا ہے۔

اللہ، سمیع الدعاء ہے

حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنی دعا کے آخر میں اللہ کو ”سَمِعِ الدُّعَاءَ“ یعنی دعا اور پکار کو سننے والا کہہ کر پکارا ہے اور دعا کے سننے سے مراد دعا کا قبول کرنا ہی ہے: ”هَذَا لَكَ دَعَاؤُكَ يَا رَبُّ... إِنَّكَ سَمِعِ الدُّعَاءَ“۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی جب بڑھاپے میں صاحب اولاد ہوئے تو اللہ نے آپ کو حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہما السلام جیسے فرزند عنایت کئے تو آپ نے آسمان کی طرف دست دعا بلند کئے اور حمد کے بعد اللہ کو ”سَمِعِ الدُّعَاءَ“ کہہ کر پکارا: ”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ“۔

دعا کے قبول ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اللہ کی بارگاہ میں دعا کرنے سے پہلے دعا کے شرائط کو پورا کیا جائے اور اس کی راہ میں حائل ہونے والے امور کو ختم کیا جائے۔ دعا، شرائط دعا، آداب دعا اور اس کی راہ میں حائل ہونے والی رکاوٹوں کے بارے میں جاننے کے لئے اس سلسلہ کی کتابوں کی طرف رجوع فرمائیں۔



اختیاری مشق



نوعی الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>تَدْعُونَ: تم سب پکارتے ہو خُفْيَةً: چھپ کے كَرْبًا: تکلیف، سخت غم</p>	<p>۱. قُلْ مَنْ يُجِيبُكُمْ مِنْ ظُلْمِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً... قُلِ اللَّهُ يَجِيبُكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ</p> <p>.....</p> <p>(انعام/ ۶۳-۶۴)</p>
<p>أَقِيمُوا: تم سب سیدھا کرو (کعبہ کی طرف) بَدَأَ: اُس نے شروع کیا، اس نے پیدا کیا تَعُودُونَ: تم سب پلٹتے ہو</p>	<p>۲. قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ</p> <p>.....</p> <p>(اعراف/ ۲۹)</p>
<p>مُعْتَدِينَ: حد سے گزر جانے والے</p>	<p>۳. أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ</p> <p>.....</p> <p>(اعراف/ ۵۵)</p>
<p>تَدْعُوا: تم سب پکارتے أَيًّا: جسے</p>	<p>۴. قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ</p> <p>.....</p> <p>(بنی اسرائیل/ ۱۱۰)</p>

نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
رَغْبًا: رغبت، خواہش رَهْبًا: ڈر، خوف	۵. اِنَّهُمْ كَانُوا يُسِرُّونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُونَ تَارِعًا وَرَهْبًا وَكَانُوا الْاَخْسِعِينَ (انبیاء/ ۹۰)
يُجِيبُ: وہ جواب دیتا ہے مُضْطَرٌ: پریشان حال، بے چارہ يُكْشِفُ: وہ کھولتا ہے، وہ دور کرتا ہے	۶. اَمِنْ ﴿۱﴾ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ (نمل/ ۶۲)
تَنْجَافِي: وہ سب الگ رہتی ہیں مَضَاجِعُ: بستر بچھونے، خواب گاہیں (جمع)	۷. تَنْجَافِي جُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَلْعَنُونَ رَبَّهُمْ حَقًّا وَ طَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (سجدہ/ ۱۶)



استغفار اور مغفرت الہی

محترم معلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً
مِّنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

..... (بقرہ/۲۶۸)

۲. إِنَّ اللَّهَ لَا يَعْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَعْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

..... (نساء/۴۸)

۳. وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا

..... (نساء/۱۱۰)

۴. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَيَعْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

..... (انفال/۲۹)

۵. وَيَقُومُ اسْتَغْفِرُكُمْ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا

..... (ہود/۵۲)

۶. قَالَتْ رُسُلُهُمْ آفَىٰ لِلَّهِ شَيْءٌ قَاطِرٍ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ يَدْعُوكُمْ
لِيُغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

..... (ابراہیم / ۱۰)

۷. قَاصِرٌ إِنْ وَعَدَ اللَّهُ حَقًّا ۖ وَاسْتَغْفِرُ لَذُنُوبِكَ وَيَسُبِّحُ بِحَمْدِ رَبِّكَ ﴿۱﴾ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ

..... (مؤمن / ۵۵)

۸. مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۗ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَرَحِيمٍ

..... (حم سجدہ / ۲۳)

۹. مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ جَارِيَةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ كُلُّ شَرْبٍ لَذِيذٌ وَمُعْتَفَةٌ مِنَ رَبِّهِمْ

..... (محمد / ۱۵)

۱۰. اَعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مَتَاعٌ ۖ وَزِينَةٌ ۖ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ ۖ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ۖ... وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ۗ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَمَتَاعُ الْغُرُورِ

..... (حدید / ۲۰)



مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
فقیری، غریبی، محتاجی	فَقْرٌ	وہ پاتا ہے	يَجِدُ [يَجِدُونَ ۳۰/۱۰]
تم نے نہیں جانا، تمہیں نہیں معلوم	لَمْ تَعْلَمْ	وہ ظلم کرتا ہے، وہ ظلم کرے گا	يَظْلِمُ [يَظْلِمُونَ ۲۹/۸]

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
پیر، پاؤں (رجل کی جمع)	أَرْجُلٌ	آپس میں فخر کرنا، باہمی تفاخر	تَفَاخُرٌ
زیادہ ظالم، بڑا ظالم	أَظْلَمُ	کاش	لَيْتَ
آنکھیں (عین کی جمع)	أَعْيُنٌ	موسلا دھار (بارش)	مِذْرَارٌ
وہ گواہی دے	تَشْهَدُ	بازگشت، واپسی	مَرْجِعٌ
کثرت پر فخر کرنا (مال و اولاد کی)	تَكَاثُرٌ	سر داروں کی جماعت، بزرگوں کا گروہ	مَلَأَ
کثرت کا مقابلہ		وعدہ دیا گیا	وَعَدَ
گناہ، جرم	ذَنْبٌ	وہ سب دیکھتے ہیں	يُبْصِرُونَ
پیدا کرنے والا	فَاطِرٌ	وہ استغفار کرتا ہے	يَسْتَغْفِرُ
بدکاری، برائی	فَحْشَاءٌ	آسان، تھوڑا	يَسِيرٌ
فیصلہ کیا گیا	قُضِيَ	وہ وعدہ کرتا ہے	يَعِدُ
میں تھا	كُنْتُ	کہا جاتا ہے	يُقَالُ
ان سب پر ظلم نہیں کیا جائے گا	لَا يُظْلَمُونَ	وہ بھجتا ہے، وہ بھجے گا	يُورْسِلُ

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اَعْيُنٌ - اَرْجُلٌ - اَظْلَمُ:

الف: آنکھیں پاؤں (جمع) ظلم (جمع)

ب: آنکھیں پاؤں (جمع) زیادہ ظالم

۲. قُضِيَ - وُعِدَ - يُقَالُ:

الف: فیصلہ کیا گیا وعدہ دیا گیا کہا جاتا ہے

ب: اس نے فیصلہ کیا اس نے وعدہ کیا وہ کہتا ہے

۳. تَكَاثُرٌ - تَفَاخُرٌ - ذَنْبٌ:

الف: کثرت پر فخر کرنا آپس میں فخر کرنا گناہ

ب: اس نے زیادہ چاہا اس نے فخر کیا اس نے گناہ کیا

۴. يَعِدُ - يَسْتَغْفِرُ - يُرْسِلُ:

الف: وہ وعدہ کرتا ہے وہ استغفار کرتا ہے اس نے بھیجا

ب: وہ وعدہ کرتا ہے وہ استغفار کرتا ہے وہ بھیجے گا

۵. لَيْتٌ - يَسِيرٌ - مَلَأَ:

الف: وہ جاری ہے وہ داخل کرتا ہے نیچے

ب: کاش آسان تھوڑا سرداروں کی جماعت

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ بازگشت - میں تھا - پیدا کرنے والا:

- الف: مَرَجِع - كُنْتُ - فَاطِر □ □ ب: مَرَجِع - كَيْت - تَكَاثُر □
 ۲۔ تم نے نہیں جانا - وہ گواہی دے گی - موسلا دھار بارش:

- الف: لَمْ تَعْلَم - تَشْهَدُ - مِدْرَار □ □ ب: لَمْ تَعْلَم - قُضِيَ - مَلَأ □
 ۳۔ وہ ظلم کرتا ہے - وہ بھیجے گا - وہ سب دیکھتے ہیں:

- الف: يَظْلِم - يُوسِلُ - يُبْصِرُونَ □ □ ب: يَظْلِم - يَسِير - يُبْصِرُونَ □
 ۴۔ فیصلہ کیا گیا - میں تھا - وہ وعدہ کرتا ہے:

- الف: قُضِيَ - كُنْتُ - وَعَدَ □ □ ب: قُضِيَ - كُنْتُ - يَعُد □
 ۵۔ سرداروں کی جماعت - پیدا کرنے والا - آپس میں فخر کرنا:

- الف: مَلَأ - فَاطِر - تَفَاخُر □ □ ب: مَلَأ - فَاطِر - تَكَاثُر □

مشق نمبر (۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمْ الْفَقْرَ

- الف: شیطان وعدہ کرتا ہے تم سب سے فقیری کا □
 ب: شیطان ہمیشہ وعدہ کرتا ہے تم سب سے فقیری کا □

۲. وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ

- الف: اور اللہ وعدہ کرتا ہے تم سب سے مغفرت کا اپنی طرف سے □
 ب: اور اللہ ہمیشہ وعدہ کرتا ہے تم سب سے اپنی مغفرت کا □

۳. إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ

- الف: یقیناً اللہ نہیں معاف کرتا اپنے ساتھ شریک ماننے والے کو
 ب: یقیناً اللہ نہیں معاف کرتا کہ شریک مانا جائے اس کے ساتھ

۴. وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ

- الف: اور معاف کرتا ہے جو اس کے علاوہ ہے جس کے لئے وہ چاہے
 ب: اور معاف کرتا ہے اس کے علاوہ جس کے لئے چاہے

۵. وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ

- الف: اور جو برابر کا عمل کرے یا ظلم کرے اپنے نفس پر
 ب: اور جو برابر کا عمل کرے یا ظلم کرے اپنے اوپر

۶. إِنْ تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ فُرْقَانًا

- الف: اگر تقویٰ اختیار کرو وہ جلدی کرے گا حق و باطل کو جدا کرنے میں
 ب: اگر اللہ کا تقویٰ اختیار کرو وہ قرار دے گا تم سب کے لئے حق و باطل کو جدا کرنے والا

۷. يَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ

- الف: اے میری قوم! تم سب مغفرت چاہو اپنے پروردگار سے پھر توبہ کرو اس کی طرف
 ب: اے قوم! مغفرت چاہو اپنے پروردگار سے اور توبہ کرو

۸. يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا

- الف: وہ بھیجتا ہے آسمان کو تم سب کے اوپر بادلوں کی طرح
 ب: وہ بھیجے گا آسمان (کی بارش) کو تم سب کے اوپر موسلا دھار

۹. قَالَتْ رَسُولُهُمْ أَفِي اللَّهِ شَكٌّ

- الف: اس نے کہا رسولوں سے کیا اللہ میں (کوئی) شک ہے؟
 ب: کہا ان کے رسولوں نے کیا اللہ میں (کوئی) شک ہے؟

۱۰. يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

- الف: وہ بلا تا ہے تم سب کو تاکہ بخشے تم سب کے لئے تمہارے گناہوں میں سے (کچھ کو)
- ب: وہ تم سب کو پکارتا ہے تاکہ معاف کئے جائیں تم سب کے گناہ

۱۱. وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعِشِيِّ وَالْبَكْرِ

- الف: اور تسبیح کرو تم اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ شام اور صبح کو
- ب: اور تسبیح کرو تم رب کی حمد کرتے ہوئے عشاء کے وقت اور بڑی تسبیح

۱۲. مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ

- الف: نہیں کہا جائے گا تم سے مگر جو تحقیق کہا گیا رسولوں سے تم سے پہلے
- ب: جو کہا گیا تم سے وہی ہے جو کہا گیا رسولوں سے تم سے پہلے

۱۳. مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ

- الف: اس جنت کی طرح جس کا وعدہ ہے پرہیزگاروں سے
- ب: اس جنت کی مثل (صفت) جس کا وعدہ کیا گیا ہے پرہیزگاروں سے

۱۴. اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَ لَهْوٌ

- الف: تم سب جان لو کہ دنیاوی زندگی کھیل تماشا ہے
- ب: تم سب علم رکھتے ہو کہ دنیاوی زندگی کھیل تماشا ہے

۱۵. وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ

- الف: اور جو دنیاوی زندگی ہے وہ صرف دھوکہ ہے
- ب: اور نہیں ہے دنیاوی زندگی مگر دھوکہ کا سرمایہ



درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

۱. قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرُكَ فِي صَلَاتٍ مُّبِينٍ

..... (اعراف / ۶۰)

۲. لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَ لَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا

..... (اعراف / ۱۷۹)

۳. فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ

..... (یونس / ۱۷)

۴. فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ

..... (یونس / ۴۷)

۵. إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ؕ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

..... (ہود / ۴)

۶. يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنُهُمْ وَآيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

..... (نور / ۲۴)

۷. أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

..... (حج / ۷۰)

۸. وَيَقُولُ الْكُفْرُ لِيَلْتَنِي كُنْتُ رَبًّا

..... (نبأ / ۴۰)

قرآن کی زبان

مفید نکات (۲)

نیچے کی مثالوں پر توجہ کریں جو کہ گزشتہ اسباق ہی سے لی گئی ہیں:

وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا: اور وہ ہے ایمان لانے والوں کے ساتھ رحم کرنے والا۔

إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا: یقیناً شیطان کی چال کمزور ہے

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ”مکان“ فعل ماضی ہے لیکن ان مثالوں میں اس کا ترجمہ مضارع کا ہوا ہے۔ درحقیقت یہ عربی زبان کے استعمال محاورہ کے قواعد کی وجہ سے ہوا ہے چونکہ اگر زمانہ حال یا مستقبل میں کسی کام کا ہونا یقینی ہو تو اسے عربی زبان میں ماضی کی شکل میں لانے ہیں کیونکہ اس کام ہونا اس قدر یقینی ہے کہ گویا ماضی میں انجام پا چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں قیامت کے سلسلہ کی بہت سی باتیں ماضی کے صیغہ میں کہی گئی ہیں ”وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكَافِرِينَ عَسِيرًا“ اور ہے سخت دن کافروں پر۔

مشق: مندرجہ ذیل قرآنی آیات و عبارات کا ترجمہ کریں۔

ترجمہ	قرآنی آیات
.....	مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ
.....	وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا
.....	ثَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا
.....	إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا
.....	إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً

استغفار اور مغفرت الہی

مغفرت و بخشش کا وعدہ

اللہ کی ایک صفت ”مغفرت“ ہے۔ اللہ کی مغفرت و بخشش انسانوں کی امیدوں کا سبب ہے، کیونکہ اکثر انسان غفلت و نادانی کی وجہ سے لغزش اور اپنے پروردگار کی حکم سے سرتابی کے مرتکب ہو جاتے ہیں اور اللہ کی بخشش اور اس کی بے پایان مغفرت کے نیاز مند ہوتے ہیں۔ اللہ اپنے بندوں کو مغفرت کا وعدہ دیتا ہے: ”... وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ“

سورہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پندہویں آیت میں مغفرت الہی کو جنت کی نعمتوں میں شمار کیا گیا ہے: ”وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ...“ سورہ حدید کی بیسویں آیت میں بھی آخرت میں اللہ کی مغفرت کا ذکر آیا ہے: ”... وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ مَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْر“

اس بات کی یاد آوری بھی ضروری ہے کہ اللہ جس طرح سے اپنے بندوں کو بخشے والا ہے اور کسی نہ کسی بہانے سے چاہتا ہے کہ اپنے بندوں کو دوزخ کے عذاب سے نجات دے دے اسی طرح وہ ان کے ساتھ سختی سے بھی پیش آتا ہے جو گمراہی کی راہ کو جاری رکھتے ہیں: ”اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عَقَابٍ اَلِيْمٍ“۔ اسی طرح ہر گنہگار انسان اللہ کی مغفرت کا مستحق ہو سکتا ہے مگر وہ لوگ مغفرت کے مستحق نہیں ہو سکتے جنہوں نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک قرار دیا ہے: ”اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ...“

استغفار کی دعوت

خدائے متعال اپنے بندوں سے چاہتا ہے کہ اپنے گناہ آلودہ ماضی کو چھوڑ کر بندگی کی راہ مستقیم پر آجائیں اور ان سے وعدہ کرتا ہے کہ ان کے گناہوں کو معاف کر دے گا: ”... يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ“ اللہ کی رحمت کے دروازے ”عاد“ جیسی کٹ حجت قوم کے لئے بھی کھلے ہوئے تھے۔ اللہ نے ان کو استغفار کی

دعوت دی اور وعدہ کیا کہ اگر وہ استغفار کر لیں تو آسمان بھی ان پر کھل کر برے گا: **”وَيَقُومُ اسْتَغْفِرُ وَا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تَوْبًا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا“**

جو اللہ؛ کفار، مشرکین اور دوسرے گناہگاروں کو اس دوزخ کے سخت عذاب کا وعدہ دیتا ہے جس کا ایندھن پتھر اور
انسان ہوں گے ﴿۱۱﴾، وہی اللہ اپنے بندوں سے بڑے ہی نرم اور پیار بھرے انداز میں فرماتا ہے کہ اگر برے کام اور
ظلم و ستم کے بعد اس کی بارگاہ میں آجائیں اور سچے دل سے مغفرت چاہیں تو اللہ کو انتہائی بخشنے والا اور مہربان
پائیں گے: **”وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُورًا رَّحِيمًا“**



Presented By: <https://jafriLibrary.com>

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>يُسَبِّحُونَ: وہ سبح کرتے ہیں</p>	<p>۶. وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ الْإِنَّا اللَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ</p> <p>.....</p> <p>(شوریٰ/۵)</p>
<p>تَقْرَضُوا: تم سب قرض دو يُضَاعَف: وہ دوگنا کرے گا شُكْرًا: زیادہ شکر کرنے والا</p>	<p>۷. إِنْ تَقْرَضُوا مِنَ اللَّهِ قَرْضًا حَسَنًا يَضْعَفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ</p> <p>.....</p> <p>(تغابن/۱۷)</p>



توبہ

محترم معلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔

۱. وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ... فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ۖ
ذِكْرُكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَٰ رَبِّكُمْ ۖ قَاتَبَ عَلَيْكُمْ ۗ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
..... (بقرہ/۵۴)

۲. إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَىٰ اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ
مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا
..... (نساء/۱۷)

۳. وَاللَّهُ يَرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ ۚ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهْوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا
مَيْلًا عَظِيمًا
..... (نساء/۲۷)

۴. فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
..... (مائدہ/۲۹)

۵. إِنَّهُ ﴿۱﴾ ﴿۲﴾ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ
..... (انعام/۵۴)

﴿۱﴾ ”ہ“ کا ترجمہ نہ کریں۔

﴿۲﴾ ”اُنْ“ کا ترجمہ ”یقیناً“ کریں۔

۶. وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا الْغَفُورُ
رَّحِيمٌ

..... (اعراف / ۱۵۳)

۷. أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ

..... (توبہ / ۱۰۴)

۸. إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْئًا

..... (مریم / ۶۰)

۹. وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

..... (طہ / ۸۲)

۱۰. فَأَغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

..... (مومن / ۷)



مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
بڑا بخشنے والا	غَفَّارٌ	توبہ، بازگشت، واپسی	تَوْبَةٌ
ان سب نے نہیں جانا، ان سب کو نہیں معلوم	لَمْ يَعْلَمُوا [يَعْلَمُونَ ۴/۱۳]	جہالت، نادانی	جَهَالَةٌ
صدقے (صدقہ کی جمع)	صَدَقَاتٌ	خواہشات (شہوت کی جمع)	شَهَوَاتٌ
کھانا، غذا، خوراک	طَعَامٌ	وہ سب توبہ کرتے ہیں	يَتُوبُونَ [تُوبٌ ۷/۲۶]

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
انحراف، کشت، رجحان، مائل ہونا	مَيْلٌ	فضا، ماحول	جَوْ
آنکھیں، نگاہیں، نظریں	أَبْصَارٌ	وہ سب (جمع مؤنث غائب)	هُنَّ
وہ ہو گیا، وہ پلٹا	إِرْتَدَّ	سات، ساتوں	سَبْعٌ - سَبْعَةٌ
اس نے اچھا کام (کیا) کیا اس نے اصلاح کی	أَصْلَحَ	کان، سننا	سَمِعَ
دل، قلب (فؤاد کی جمع)	أَفْئِدَةٌ	پرندہ، پرندے	طَيْرٌ
تم سب قتل کرو	أَقْتُلُوا	تم بچاؤ	قِي
اس نے ڈالا، اس نے پھینکا	أَلْقَى	وہ لیتا ہے	يَأْخُذُ
پیدا کرنے والا، خالق، بنانے والا	بَارِئٌ	وہ سب کھاتے ہیں	يَأْكُلُونَ
تم سب منحرف ہو، تم سب مائل ہو	تَمِيلُوا	وہ سب پیروی کرتے ہیں	يَتَّبِعُونَ
بڑا توبہ قبول کرنے والا	تَوَّابٌ	وہ قبول کرتا ہے	يَقْبَلُ
ان سب پر ظلم کیا جائے گا	يُظْلَمُونَ	وہ روکتا ہے، سنبھالتا ہے، تھامتا ہے	يُمْسِكُ

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. أَبْصَار - أَفْئِدَة - طَيْر:

الف: آنکھیں دل پ

ب: آنکھیں دل (جمع) پرندے

۲. أَصْلَح - ارْتَدَّ - أَلْقَى:

الف: اس نے اچھا کام کیا وہ ہو گیا، وہ پلٹا اس نے ڈالا

ب: اس نے صلاح لی اس نے رد کیا اس ملاقات کی

۳. بَارِئ - سَمِعَ - إِمَّا:

الف: پیدا کرنے والا کان یا

ب: اس نے پیدا کیا سنا اگر

۴. يَأْكُلُونَ - يَتَّبِعُونَ - يُظْلَمُونَ:

الف: وہ سب کھاتے ہیں وہ سب پیروی کرتے ہیں وہ سب ظلم کرتے ہیں

ب: وہ سب کھاتے ہیں وہ سب پیروی کرتے ہیں اس سب پر ظلم کیا جاتا ہے

۵. غَفَّار - تَوَّاب - هُنَّ:

الف: بڑا بخشنے والا بڑا توبہ قبول کرنے والا خوار

ب: بڑا بخشنے والا بڑا توبہ قبول کرنے والا وہ سب (جمع مؤنث)

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱- تم سب قتل کرو - تم بچاؤ - وہ سب توبہ کرتے ہیں:

الف: اُقْتُلُوا - قِ - تَمِيلُوا □ ب: اُقْتُلُوا - قِ - يَتُوبُونَ □

۲- وہ قبول کرتا ہے - وہ لیتا ہے - ان سب نے نہیں جانا:

الف: يَقْبَلُ - يَأْخُذُ - لَمْ يَعْلَمُوا □ ب: يَقْبَلُ - يُمْسِكُ - لَمْ يَعْلَمُوا □

۳- وہ روکتا ہے - سات - تم سب منحرف ہو:

الف: يُمْسِكُ - سَمِعَ - تَمِيلُوا □ ب: يَأْخُذُ - سَمِعَ - تَمِيلُوا □

۴- انحراف - کھانا - تم بچاؤ:

الف: تَمِيلُوا - طَعَامِ - قِ □ ب: مِيلِ - طَعَامِ - قِ □

۵- تم سب توبہ کرتے ہو - تم سب پیروی کرتے ہو - تم سب لیتے ہو:

الف: تَتُوبُونَ - يَتَّبِعُونَ - تَأْخُذُونَ □ ب: يَتُوبُونَ - يَتَّبِعُونَ - يَأْخُذُونَ □

مشق نمبر (۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ

الف: تو توبہ کرو تم سب اپنے خالق کی پھر قتل کرو اپنے آپ کو (ایک دوسرے کو)

ب: تو توبہ کی تم سب نے اپنے خالق کی پھر قتل کیا اپنے آپ کو (ایک دوسرے کو)

۲. فَأُولَٰئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

الف: تو یہ لوگ، اللہ قبول کرتا ہے ان سب کی توبہ

ب: توبہ سب توبہ کرتے ہیں اللہ کی طرف

۳. وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ

- الف: اور اللہ نے چاہا ہے کہ توبہ قبول کرے تم سب کی
- ب: اور اللہ چاہتا ہے کہ توبہ قبول کرے تم سب کی

۴. وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهْوَاتِ اَنْ تَمِيْلُوْا

- الف: اور چاہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی خواہشات کی کہ تم سب منحرف ہو جاؤ
- ب: اور چاہتا ہے اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی کہ منحرف ہو جائیں

۵. فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهِۦ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ

- الف: پس جس نے توبہ کی اپنے ظلم کے بعد سے اور اصلاح کی تو یقیناً اللہ توبہ قبول کرے گا اس کی
- ب: پس اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے جو ظلم کرنے کے بعد اپنے کاموں کی اصلاح کر لے

۶. وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا

- الف: اور جن لوگوں نے انجام دئے برے کام پھر توبہ کی اس کے بعد سے
- ب: اور جن لوگوں نے برے کام انجام دئے توبہ کرنے کے بعد

۷. اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

- الف: یقیناً اللہ اس کے بعد بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے
- ب: یقیناً تمہارا پروردگار اس کے بعد بہت بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

۸. اَلَمْ يَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

- الف: کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ یقیناً قبول کرتا ہے تمہاری توبہ کو
- ب: کیا ان سب نے نہیں جانا کہ اللہ قبول کرتا ہے توبہ

۹. الْاٰمَنُ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صٰلِحًا

- الف: مگر وہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور انجام دیا اچھا کام
- ب: مگر وہ جس کی توبہ اللہ نے قبول کی اور ایمان لایا اور انجام دیا اچھا کام

۱۰. وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

- الف: اور میں بڑا بخشنے والا ہوں اور توبہ قبول کرنے والا ہوں اس کی جو ایمان لایا
 ب: اور یقیناً میں بڑا بخشنے والا ہوں اس کے لئے جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور انجام دیا اچھا کام

۱۱. فَاعْفُرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ

- الف: پس تو معاف کر دے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے توبہ کی اور پیروی کی تیرے راستہ کی
 ب: پس معاف کریں گے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کرتے ہوئے تیری راہ کی پیروی کی

۱۲. أَلْقَهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا

- الف: اسے ڈالو تم اس کے چہرے پر تاکہ وہ بینا ہو جائے
 ب: اس نے ڈالا اسے اس کے چہرے پر تو ہو گیا وہ بینا

۱۳. أَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ هَٰذَا الطَّيْرِ مُسَخَّرَتٍ فِي حَوْ السَّمَاءِ

- الف: کیا نہیں دیکھا ان سب نے پروندوں کی طرف (درحالیہ) مطیع ہیں آسمان کی فضا میں
 ب: کیا نہیں دیکھتے وہ سب نے پروندوں کو مطیع ہیں آسمان کی فضا میں

۱۴. سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ

- الف: عنقریب وہ سب کہیں گے اللہ کے لئے ہے؛ تم کہو: تو کیا تقویٰ اختیار نہیں کرتے ہو
 ب: تم سب کہو گے خدا یا تو کہہ دے کہ وہ سب تقویٰ اختیار کریں

۱۵. وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا...

- الف: اور جو بھیجا ہم نے تم سے پہلے رسولوں کو مگر...
 ب: اور نہیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے رسولوں میں سے (کسی کو) مگر...

مشق نمبر (۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

یہ بہتر ہے کے لئے تمہارے پروردگار کے تو اس نے کی تمہاری یقیناً وہ رحم کرنے والا ہے۔

۲. إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ ﴿۱﴾

توبہ قبول کرنا کے اوپر صرف، ان کے لئے ہے جو دیتے ہیں کو کے سبب پھر ہیں جلدی سے۔

۳. أَنَّهُ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

یہ کہ جس نے تم سب میں سے برا کام جہالت کے پھر کی اس کے بعد سے اور اصلاح کی توفیقاً وہ بڑا رحم کرنے والا ہے۔

۴. فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظَلَّمُونَ شَيْئًا

تو یہ سب جنت میں اور ظلم نہیں کیا جائے گا (ذرا برابر)۔

۵. فَأَغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ

پس کر دے، ان لوگوں کو جنہوں نے اور کی تیرے راستہ کی اور ان سب کو دوزخ کے سے۔

مشق نمبر (۴) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

۱. فَلَمَّا أَنْ ﴿۱﴾ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْفَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا

..... (یوسف / ۹۶)

۲. جَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

..... (نحل / ۷۸)

۳. أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

..... (نحل / ۷۹)

۴. قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ * سَيَقُولُونَ لِلَّهِ قُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ

..... (مومنون / ۸۶-۸۷)

۵. وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا أَنَّهُمْ لِيَأْكُلُوا الطَّعَامَ

..... (فرقان / ۲۰)



قرآن کی زبان

مفید نکات (۳)

مندرجہ ذیل قرآنی آیات کو ان کے ترجمہ کے ساتھ غور سے پڑھئے:

مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا: جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور انجام دیا اچھا کام۔

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا: اور ان لوگوں نے جس وقت انجام دیا برا کام یا ظلم کیا اپنے اوپر (تو) یاد کیا اللہ کو پھر مغفرت چاہی۔

جیسا کہ آپ ملاحظہ فرما رہے ہیں کہ جن افعال کے نیچے لائن کھینچی گئی ہے وہ سب افعال ماضی ہیں اور ان کا ترجمہ بھی ماضی کا کیا گیا ہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اکثر ان عبارتوں میں جن کے اندر ”مَنْ: جو، جس“ یا ”إِذَا: جس وقت، جب“ یا ”لَوْ: اگر“ یا ”إِنْ: اگر“ اور اس جیسے الفاظ کا استعمال، شرط کے طور پر ہو یعنی جملہ شرطیہ پیش نظر ہو تو فعل ماضی کو فعل مضارع کی طرح ترجمہ کرنا چاہئے۔ مثلاً ”وَمَنْ جَاهَدْ“ کا ترجمہ یوں ہونا چاہئے: ”اور جو جہاد کرے“؛ نہ کہ یوں: ”اور جس نے جہاد کیا“۔

اب مندرجہ ذیل گزشتہ قرآنی عبارتوں کو ان کے نئے زیادہ صحیح ترجمہ کے ساتھ یہاں ملاحظہ کیجئے:

ترجمہ	قرآنی عبارتیں
جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور انجام دے اچھا کام	مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا
اور وہ لوگ جب انجام دیں برا کام یا ظلم کریں (تو) اللہ کو یاد کرتے ہیں پھر استغفار کرتے ہیں	وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا

مشق : ذیل کی جملہ شرطیہ رکھنے والی قرآنی عبارتوں کا ترجمہ کریں :

قرآنی عبارتیں	ترجمہ
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا
فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ
وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ
وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ
عَنِ الْعَالَمِينَ



مغفرت کی آشنائی

توبہ

توبہ کے معنی

توبہ یعنی درگاہ الہی کی طرف گنہگار انسان کی ”واپسی“ اور ”بازگشت“۔ قرآن کریم میں توبہ کی نسبت کبھی اللہ کی طرف دی گئی ہے اور کبھی بندے کی طرف۔

مثلاً سورہ مریم کی ۶۰ ویں آیت انسان کی توبہ کی طرف اشارہ کرتی ہے: ”إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا“ جب بھی توبہ کی نسبت اللہ کی طرف دی جائے تو اس مراد ”توبہ کرنا“ نہیں بلکہ ”توبہ قبول کرنا“ مراد ہوتا ہے اور اکثر لفظ ”علی“ کے ساتھ آتی ہے ”وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ...“ یعنی اللہ چاہتا ہے کہ تم سب کی توبہ کو قبول کرے۔ ”تَوَاب“ کی صفت بھی اللہ کی صفت ہے جو کہ ”بڑا توبہ قبول کرنے والا“ کے معنی میں ہے۔

توبہ کے شرائط

سبق کی آیات کے پیش نظر توبہ کے شرائط میں سے دو شرطوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

۱. موت سے پہلے: اللہ نے اپنے فضل و کرم کے سبب ان بندوں کے لئے ”اللہ سے توبہ اور اس کی طرف واپسی“ کا دروازہ کھلا رکھا ہے جو موت کے وقت سے پہلے توبہ کریں: ”إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ...“

۲. ماضی کی اصلاح اور نیک کام کی انجام دہی: ان آیتوں کے پیغام پر توجہ کریں: ”فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ...“ ”أَنْتُمْ مَنْ عَمِلْتُمْ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَصْلَحَ فَأِنَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ“ ”وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ“؛ ان آیتوں کے مضمون سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ توبہ کرنے والے کو اپنے گناہوں سے منہ پھیرنے کے بعد ایک ”ایمان سے مزین سفر“ کا آغاز کرنا چاہئے تاکہ اللہ کی مغفرت اس کے شامل حال

ہو گئے۔ ” فَمَنْ تَابَ... وَأَصْلَحَ، ” ثُمَّ تَابَ... وَأَصْلَحَ، ” وَإِنِّي لَعَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا،

اس بنا پر وہ توبہ قابل قدر ہے جس کے بعد برے ماضی کی اصلاح (أَصْلَحَ) اور راہ ایمان پر سفر نیک کام انجام دینے کا سلسلہ قائم ہو (و آمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا)۔

خلاصہ یہ کہ توبہ کرنے والا توبہ کرنے کے بعد اس راستے پر گامزن ہو جس کو اللہ نے معین کیا ہے: ” فَاغْفِرْ

لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ“



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

اختیاری مشق



محترم معلمین قرآن، اختیاری مشق درحقیقت سبق میں موجود دیگر مشقوں کی تکمیل کا باعث ہے۔

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
<p>۱. إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيْنُوا فَاُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>..... (بقرہ/۱۶۰)</p>	<p>أَصْلَحُوا: ان سب نے اصلاح کی</p> <p>بُتُوا: ان سب نے بیان کیا</p> <p>أَتُوبُ عَلَيْهِمْ: میں توبہ قبول کرتا ہوں</p> <p>ان سب کی</p>
<p>۲. إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ</p> <p>.....</p> <p>..... (بقرہ/۲۲۲)</p>	<p>مُتَطَهِّرِينَ: پاک و پاکیزہ لوگ</p> <p>تَوَّابِينَ: بہت توبہ کرنے والے</p>
<p>۳. إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَابْعَدُوا إِيمَانَهُمْ ثُمَّ أزدَادُوا كُفْرًا إِنَّ تَقْبَلَ تَوْبَهُمْ</p> <p>.....</p> <p>..... (آل عمران/۹۰)</p>	<p>لَنْ تُقْبَلَ: ہرگز قبول نہیں ہوگی</p>
<p>۴. وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْإِنِّ وَلَا الَّذِينَ يُمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۗ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا</p> <p>.....</p> <p>..... (نساء/۱۸)</p>	<p>لَيْسَتْ: وہ نہیں ہے، تھی</p> <p>حَضَرَ: وہ حاضر ہوا، پہنچا</p> <p>تُبْتُ: میں نے توبہ کی</p> <p>الْإِنِّ: اب، ابھی</p> <p>يُمُوتُونَ: وہ مرتے ہیں</p>

قرآنی آیتیں اور عبارتیں	نئے الفاظ
<p>۵. إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِيْنَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۝</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>..... (نساء/۱۴۶)</p>	<p>اعْتَصَمُوا: انہوں نے مضبوط پکڑا، وہ سب وابستہ ہوئے أَخْلَصُوا: ان سب نے خالص کیا</p>
<p>۶. وَيَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿۱﴾</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>..... (ہود/۵۲)</p>	<p>لَا تَتَوَلَّوْا: تم سب منہ نہ پھيرو يَزِدْ: وہ زیادہ کرے گا</p>
<p>۷. إِلَّا مَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَئِكَ يَبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۝</p> <p>.....</p> <p>.....</p> <p>..... (فرقان/۷۰)</p>	<p>يَبَدِّلُ: وہ بدلتا ہے حَسَنَاتٍ: نیکیاں</p>



بارہواں حصہ

اخلاق

پینتالیسواں سبق: احسان اور محبت

چھیالیسواں سبق: شکر اور ثنا گوئی

سینتالیسواں سبق: صبر اور صابریں

اڑنالیسواں سبق: اخلاقی بری صفات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
مَنْ جَاءَكَ فَاصْبِرْ لَهُ وَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ دِينُ اللَّهِ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَهُمْ فِي النَّارِ أَجْرٌ ۖ وَلَا يَخَافُ

(بقره/۱۱۲)

عَنْهُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ لَهُمْ فِي النَّارِ أَجْرٌ ۖ وَلَا يَخَافُ

(بقره/۱۱۳)

(۱۱۳/۵)

مَنْ جَاءَكَ فَاصْبِرْ لَهُ وَاقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۚ دِينُ اللَّهِ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ لَهُمْ فِي النَّارِ أَجْرٌ ۖ وَلَا يَخَافُ
عَنْهُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ لَهُمْ فِي النَّارِ أَجْرٌ ۖ وَلَا يَخَافُ
عَنْهُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ لَهُمْ فِي النَّارِ أَجْرٌ ۖ وَلَا يَخَافُ

(توبه/۱۰۰)

لَنْ أَحْسَنَ يَدُهُنَّ السَّيِّئَاتِ ۗ ذَلِكَ ذِكْرِي لِلذَّكْرَيْنِ ... وَاصْبِرْ فَإِنَّ
لَهُ لَا يَضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

(هود/۱۱۳-۱۱۵)

احسان اور محسنین

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔

۱. بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

(بقرہ/۱۱۲)

۲. فَاتَّخَذَهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ

(آل عمران/۱۴۸)

۳. وَالسَّيْقُوتِ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

(توبہ/۱۰۰)

۴. إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُدْهِنُ بِهَا السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرُ لِلذَّكْرَيْنِ ... وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

(ہود/۱۱۴-۱۱۵)

۵. قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ ﴿۱﴾ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدًا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ

..... (یوسف / ۷۸)

۶. إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ

..... (نحل / ۹۰)

۷. إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۗ

..... (بنی اسرائیل / ۷)

۸. وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا الْإِلَهَ ۚ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا... وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا

..... (بنی اسرائیل / ۲۳)

۹. سَلِّمْ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

..... (صافات / ۱۰۹-۱۱۰)

۱۰. هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

..... (رحمن / ۶۰-۶۱)





مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجئے۔
مانوس الفاظ اور نئے الفاظ

مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ	معنی
أَحْسَنْتُمْ [أَحْسَنُوا ۲۲/۶۱]	تم سب نے اچھا کیا، تم سب نے نیکی کی	تَحَسَّبُ [يَحْسَبُ ۷/۲۵]	تم سمجھتے ہو، تم خیال کرتے ہو
ذَاكِرِينَ	ذکر کرنے والے، یاد کرنے والے	تَكُونُ [يَكُونُ ۶/۲۲]	تم ہو، تم ہوتے ہو
مُحْسِنِينَ	نیکی کرنے والے، احسان کرنے والا	خُذُوا [يَخُذُ ۸/۲۹]	تم لو
مُهَاجِرِينَ	ہجرت کرنے والے (مہاجر کی جمع)		

نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ	معنی
سَابِقُونَ	آگے بڑھ جانے والے، سبقت کرنے والے	كَمَا (مُتَنِي)	تم دونوں
حَسَنَاتٍ	نیکیاں، اچھائیاں	آلَاءِ	نعیمیں
رَضِيَ	وہ راضی ہوا	أَسَاتِمُ	تم سب نے بدی کی، تم سب نے برائی کی
رِيحٍ	ہوا، بُو	أَسْلَمَ	وہ فرمانبردار ہوا، (وہ تسلیم ہوا) مسلمان ہوا
لَا تَعْبُدُوا	تم سب عبادت نہ کرو	إِنْتَاءِ	دینا
يُدْهِنِينَ	وہ سب دور کر دیتی ہیں، وہ لے جاتی ہیں	أَيُّ	کون سا، جو
يَسْمَعُونَ	وہ سب سنتے ہیں	تَأْتِي (مُونِث)	وہ آتی ہے
يُضِيعُ	وہ ضائع کرتا ہے	تُكْذِبَانِ	تم دونوں جھٹلاؤ گے
يُنْصَرُونَ	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	جُنُودٍ	فوجیں (جند کی جمع)
يَنْظُرُونَ	وہ سب دیکھتے ہیں، وہ سب انتظار کرتے ہیں	رَضُوا	وہ سب راضی ہوئے
يَهْتَدُونَ	وہ سب ہدایت پائیں، وہ سب ہدایت پا ئیں گے	يَحْزَنُونَ	وہ سب غمگین ہوتے ہیں
		شَيْخٍ	بوڑھا، بزرگ، ضعیف

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اَتَى - اَسْلَمَ - رَضِيَ:

الف: وہ آیا وہ سلامت رہے وہ راضی ہوا

ب: وہ آیا وہ فرمانبردار ہوا وہ راضی ہوا

۲. تَأْتِي - يُضِيعُ - يَسْمَعُونَ:

الف: وہ آتی ہے وہ ضائع کرتا ہے وہ سب سنتے ہیں

ب: وہ لاتی ہے وہ ضائع ہوا ان سب نے سنا

۳. يُنْتَاءُ - جُنُودٌ - آلاء:

الف: دینا فوجیں نعمتیں

ب: آنا فوج درد

۴. رَضُوا - اَسَاتُمْ - اَحْسَنْتُمْ:

الف: تم سب راضی ہو جاؤ تم سب بدی کرو تم سب اچھائی کرو

ب: وہ سب راضی ہوئے تم سب نے بدی کی تم سب نے اچھا کیا

۵. يَهْتَدُونَ - يَنْظُرُونَ - يُنْصَرُونَ:

الف: وہ سب ہدایت کرتے ہیں وہ سب دیکھتے ہیں ان سب نے مدد کی

ب: وہ سب ہدایت پائیں (گے) وہ سب دیکھتے ہیں ان سب کی مدد کی جاتی ہے

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

- ۱۔ کون سا - ہوا - تم لو
- الف: ائی۔ ریح۔ خُذُ □ ب: ائی۔ ریح۔ خُذُوا □
- ۲۔ تم سب عبادت نہ کرو - تم دونوں جھٹلاتے ہو - تم ہو
- الف: لَا تَعْبُدُوا۔ تُكذِبَانِ۔ تَكُونُ □ ب: لَا يَعْبُدُونَ۔ تُكذِبُونَ۔ يَكُونُ □
- ۳۔ تم سمجھتے ہو - وہ ضائع نہیں کرتا ہے - ان سب کی مدد کی جاتی ہے
- الف: يَحْسَبُ۔ يُضَيِّعُ۔ تَنْصُرُونَ □ ب: تَحْسَبُ۔ لَا يُضَيِّعُ۔ يُنْصِرُونَ □
- ۴۔ وہ سب غمگین نہیں ہوتے ہیں - وہ سب سمجھتے ہیں - نیکی کرنے والے
- الف: يَحْزَنُونَ۔ يَشْكُرُونَ۔ مُحْسِنِينَ □ ب: لَا يَحْزَنُونَ۔ يَشْعُرُونَ۔ مُحْسِنِينَ □
- ۵۔ وہ سب دور کر دیتی ہیں - وہ سب انتظار کرتے ہیں - وہ سب سنتے ہیں
- الف: يُذْهِبُ۔ يَنْظُرُونَ۔ يَسْمَعُونَ □ ب: يُذْهِبِنَ۔ يَنْظُرُونَ۔ يَسْمَعُونَ □

مشق نمبر (۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ

- الف: ہاں جس نے سپرد کیا اپنے چہرے (پیشانی) کو اللہ کے لئے
- ب: ہاں کون سپرد کرتا ہے اپنے آپ کو اللہ کے لئے
۲. وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
- الف: اور نہ ڈران سب کے اوپر ہے اور نہ وہ سب غمگین ہوتے ہیں
- ب: اور نہ ڈرو تم سب ان سے اور نہ غمگین ہو

مشق نمبر (۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے :

۱. إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ

یقیناً اللہ..... دیتا ہے..... اور نیکی کرنے اور..... کو..... کا۔

۲. إِنْ أَحْسَنْتُمْ أُحْسِنْتُمْ لَأَنْفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا

اگر تم سب نے..... کی (تو) نیکی کی..... کے لئے اور..... برائی کی تو.....

۳. سَلَّمَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

سلام ابراہیم..... اس طرح ہم..... ہیں..... کو۔

۴. هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۖ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

کیا..... کی..... ہے..... کے علاوہ تو اپنے..... کی..... میں سے کس کو تم..... جھٹلاؤ گے۔

۵. وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَّهُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ

اور..... ان سے پہلے..... نے تو..... کے (پاس) آیا..... اس طرح سے کہ وہ سب.....

مشق نمبر (۴) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ

..... (مومنون / ۴۹)

۲. أَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اللَّهُ هَوْبَهُ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا

..... (فرقان / ۴۳)

۳. أَمْ تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ

..... (فرقان / ۴۴)

۴. وَجَعَلْنَاهُمْ آيَةً يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُبْصِرُونَ

..... (قصص / ۴۱)

۵. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا... وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا

..... (احزاب / ۹)

۶. وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ

..... (سبا / ۳)

۷. كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَتْهُمْ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ

..... (زمر / ۲۵)

۸. رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ...

..... (محمد / ۲۰)

قرآنِ زبان

اسمِ فاعل

ذیل کے الفاظ اور ان کے معانی پر توجہ کریں:

صَابِر: صبر کرنے والا

عَالِم: جاننے والا

خَاضِع: جھکنے والا

جَاهِل: نہ جاننے والا

نَاصِر: مدد کرنے والا

صَالِح: نیکی کرنے والا

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ یہ الفاظ کسی کام کے کرنے والے پر یا کسی صفت یا حالت کے رکھنے والے پر دلالت کر رہے ہیں۔ ایسے الفاظ کو ”اسمِ فاعل“ کہا جاتا ہے۔

جن ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں صرف تین حرف ان کا اسمِ فاعل ”فَاعِل“ کے وزن پر آتا ہے۔ یعنی اس کے حروفِ اصلی میں ایک ”ا“ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً فعل ”نَصَرَ“ کا فاعل ”نَاصِر“ ہے۔

نکات

۱۔ اسمِ فاعل ”مذکر“ کے آخر میں ”ة“ کو بڑھانے سے اسمِ فاعل ”مؤنث“ بنایا جاسکتا ہے۔ جیسے: ”صَابِر“ سے ”صَابِرَةٌ“

۲۔ اسمِ فاعل ”مذکر“ کو ”ون۔ ین“ کے ذریعہ اور اسمِ فاعل ”مؤنث“ کو ”ات“ کے ذریعہ جمع بنایا جاسکتا ہے۔ جیسے:

عَالِم + وَن = عَالِمُونَ

عَالِم + ین = عَالِمِينَ

عَالِمَةٌ + ات = عَالِمَات

صَابِرَةٌ + ات = صَابِرَات

مشق (۱): ذیل کے نقشہ کو مکمل کریں:

اسم فاعل، جمع مذکر	اسم فاعل، واحد مذکر	ماضی، واحد مذکر غائب
نَاصِرُونَ - ناصِرین: مدد کرنے والے	نَاصِر: مدد کرنے والا	نَصَرَ: اس نے مدد کی
		ظَلَمَ: اس نے ظلم کیا
		غَلَبَ: وہ غالب ہوا
		عَمِلَ: اس نے کام کیا
		جَمَعَ: اس نے جمع کیا
		فَسَقَ: اس نے نافرمانی کی
		غَفَرَ: اس نے معاف کیا
		عَبَدَ: اس نے عبادت کی
		خَلَقَ: اس نے خلق کیا
		أَخَذَ: اس نے لیا
		جَعَلَ: اس نے قرار دیا
		خَرَجَ: وہ نکلا

مشق (۲): پہلے خانے کو مدنظر رکھتے ہوئے باقی نقشے کو مکمل کریں:

اسم فاعل، جمع مؤنث	اسم فاعل، واحد مؤنث	ماضی، واحد مذکر غائب
نَاصِرَات: مدد کرنے والیاں	نَاصِرَة: مدد کرنے والی	نَصَرَ: اس نے مدد کی
		ظَلَمَ: اس نے ظلم کیا
		غَلَبَ: وہ غالب ہوا
		عَمِلَ: اس نے کام کیا
		جَمَعَ: اس نے جمع کیا
		فَسَقَ: اس نے نافرمانی کی
		غَفَرَ: اس نے معاف کیا
		عَبَدَ: اس نے عبادت کی
		خَلَقَ: اس نے خلق کیا
		أَخَذَ: اس نے لیا
		جَعَلَ: اس نے قرار دیا
		خَرَجَ: وہ نکلا

مغایم لسان سائنسی

احسان اور محسنین

قرآن اور اہلیت علیہم السلام کی تعلیمات میں احسان

قرآن کی نورانی تعلیمات میں ”احسان“ کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ عربی لغت میں احسان ”نیکی کرنے“ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اردو میں بھی لفظ ”احسان“ استعمال ہوتا ہے، لیکن اردو میں یہ لفظ دو طرح سے استعمال کیا جاتا ہے:

۱۔ کسی کے اوپر احسان کرنا۔

۲۔ کسی کے ساتھ احسان کرنا۔

پہلے معنی کے لئے عربی میں لفظ ”مِنْت“ ہے جس سے مشتق ہو کر اردو میں ”منت کشی“ یعنی زیر احسان ہونا بولا جاتا ہے۔ دوسرے معنی کے لئے اردو میں لفظ ”احسان“ ہے

قرآن اور اہلیت علیہم السلام کی تعلیمات میں ”دوسروں کی نیکیوں کا جواب اس سے اچھی نیکیوں کے ذریعہ اور دوسروں کی برائیوں کا جواب اس سے کمتر برائیوں کے ذریعہ دینا“ احسان ہے۔

سورہ نحل کی ۹۰ ویں آیت میں اللہ نے عدل کا حکم بھی دیا ہے اور احسان کا بھی: **”إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ“**

ظاہر ہے کہ مذکورہ تعریف کے لحاظ سے احسان کا رتبہ عدل سے زیادہ ہے کیونکہ عدل یعنی ہر انسان کی نیکی یا بدی کا جواب اسی جیسی نیکی یا بدی سے دینا لیکن احسان یعنی نیکی کا جواب اس سے اچھی نیکی اور برائی کا جواب اس سے کمتر برائی کے ذریعہ دینا۔

کسی کے ساتھ نیکی کرنا ہمیشہ ان کی نیکیوں کے جواب میں نہیں ہوتا بلکہ ممکن ہے انسان کسی ایسے شخص کے ساتھ نیکی اور احسان کرے جس نے نہ اس کے ساتھ نیکی کی ہو اور نہ ہی برائی۔

محسن کون ہے؟

محسن وہ ہے جس کی روح و جان میں ”احسان“ کی فضیلت رچ بس گئی ہو اور یہ صفت اس کی اندرونی اور بیہنگی صفات کا جز بن چکی ہو۔

حضرت یوسفؑ کی بھائی جب مصر میں ان کے پاس پہنچے تو یوسف صدیق علیہ السلام کو انھوں نے یوں خطاب کیا: **”قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ... إِنَّكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ“**
 اس آیت کے سلسلہ میں امام صادق سے نقل ہوا ہے کہ حضرت یوسفؑ اپنی محفلوں میں دوسروں کو بیٹھنے کی جگہ دیتے تھے، ضرورت مندوں کو قرض دیتے تھے اور کمزوروں کی مدد کرتے تھے۔

احسان کا بدلہ

قرآن کریم نے دوسروں کے ساتھ احسان کرنے کو درحقیقت ”اپنے ساتھ احسان کرنا“ قرار دیا ہے: **”إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لَا تَنْفِسُكُمْ“**
 سورہ حُجْمَن میں ایک عقلائی اور سماجی قانون کے عنوان سے فرماتا ہے: **”هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ“**
 احسان کا بدلہ احسان ہے۔“

اللہ بھی احسان کا بدلہ اپنے احسان کے ذریعہ دیتا ہے، قرآن کی دوسری آیتیں بیان کرتی ہیں کہ اللہ بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے اور انسان کے اچھے اعمال سے کہیں زیادہ ان کی جزا دیتا ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کے احسان کا بدلہ

حضرت ابراہیمؑ کیونکہ ”محسنین“ میں سے تھے لہذا انھیں اللہ کی طرف سے بڑی جزا ملی اور وہ تھا خدائے بزرگ و یگانہ کا درود و سلام: **”سَلَّمَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ“**

محسنین کو اللہ کی جزا

اللہ اس دنیا میں بھی محسنین کو ثواب و جزا دیتا ہے اور انھیں دوست رکھتا ہے اور آخرت میں بھی: **”قَالَتْ لَهُمُ اللَّهُ ثَوَابِ الدُّنْيَا وَحَسَنَ ثَوَابِ الآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ“**
 اللہ تائید کے ساتھ فرماتا ہے کہ محسنین کا اجر ضائع و برباد نہیں ہو سکتا: **”وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ“**

نوعی الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>وہ سپرد کرے: يُسَلِّمُ اِسْتَمْسَكَ: اُس نے مضبوط پکڑا، وہ وابستہ ہوا اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقَى: مضبوط سی (سہارا)</p>	<p>۵. وَمَنْ يُسَلِّمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِبٌ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ</p> <p>..... (لقمان / ۲۲)</p>
<p>تم سب (جمع مؤنث): كُنَّ نیکی کرنے والیاں: مُحْسِنَاتٌ</p>	<p>۶. فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا</p> <p>..... (احزاب / ۲۹)</p>
<p>اس نے (شکم میں) اٹھایا: حَمَلَتْ اس نے وضع حمل کیا: وَضَعَتْ سختی کے ساتھ: كُرْهًا ماں: أُمًّا</p>	<p>۷. وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا</p> <p>..... (احقاف / ۱۵)</p>



شکر اور شاکرین

محترم معلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. فَادْكُرُونِيْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنَ

..... (بقرہ/۱۵۲)

۲. وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۗ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۗ وَسَخَّرْنَا لِرِجَالِكُمُ الشُّكْرَ الَّذِي كُنْتُمْ تُكْفِرُوْنَ

..... (آل عمران/۱۴۵)

۳. وَجَعَلْ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ

..... (نحل/۷۸)

۴. فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۗ وَاشْكُرُوا لِعِمَّتِ اللهُ إِنَّ كُنتُمْ ءَايَآةً تَعْبُدُوْنَ

..... (نحل/۱۱۴)

۵. قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ لِيَبْلُوَنِيْ ءَأَشْكُرُ أَمْ أَكْفُرُ ۗ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ

..... (نمل/۴۰)

۶. وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ الْيَلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلِعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

..... (قصص / ۷۳)

۷. فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

..... (عنکبوت / ۱۷)

۸. وَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

..... (لقمان / ۱۲)

۹. اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِمَّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرُونَ

..... (سبا / ۱۳)

۱۰. اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْيَلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

..... (مؤمن / ۲۱)



مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
تم سب ناشکری نہ کرو تم سب انکار نہ کرو تم سب کفر اختیار نہ کرو	لَا تَكْفُرُوا [تَكْفُرُونَ / ۷ / ۲۵]	میں شکر کرتا ہوں	أَشْكُرُ [تَشْكُرُونَ / ۱۲ / ۳۶]
حضرت لقمان علیہ السلام	لُقْمَانَ	تم شکر کرو	أَشْكُرْ [أَشْكُرُوا، ۲۳ / ۶ / ۲۳]
ان سب نے کفر اختیار نہیں کیا ان سب نے ناشکری نہیں کی	لَمْ يَكْفُرُوا [يَكْفُرُونَ / ۷ / ۲۸]	میں ناشکری کروں	أَكْفُرُ [يَكْفُرُونَ / ۷ / ۲۸]
وہ شکر کرتا ہے	يَشْكُرُ [تَشْكُرُونَ / ۱۲ / ۳۶]	نیا، جدید، تازہ	جَدِيد
		شکر، سپاس	شُكْر

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
روشنی کا ذریعہ، روشن کرنے والا	مُبْصِرٌ مُّبْصِرَةٌ	میں یاد کروں گا، میں ذکر کروں گا	أَذْكُرُ
اس کو دیا گیا	أُوْتِيَ	تم سب کرو، تم سب انجام دو	إِعْمَلُوا
تم سب تلاش کرو، تم سب طلب کرو	تَبْتَغُوا	خبر	نَبَأٌ
تم سب شکر کرو، تم سب شکر کرتے ہو	تَشْكُرُونَ	ہم دیں گے	نُؤْتِ
نازل کرنا، اتارنا	تَنْزِيلٌ	مذاق	هَزْوًا
اس نے شکر کیا	شَكَرَ	وہ لاتا ہے	يَأْتِ بِـ
بہت شکر کرنے والا، قدرداں	شَاكِرٌ	وہ آزمائے، وہ آزماتا ہے	يَبْلُو
وہ چاہے، وہ ارادہ کرے	يُرِيدُ	وہ لے جاتا ہے	يُدْهِبُ
وہ چاہے	يَشَاءُ	کیوں نہیں، اگر نہ	لَوْلَا
		ٹھکانا، مرکز، منزل	مُسْتَقَرٌّ



مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. لِتَسْكُنُوا - تَبْتَغُوا - تَشْكُرُونَ:

الف: تاکہ تم سب سکون پاؤ۔ تم سب طلب کرو۔ تم سب شکر کرو۔

ب: یہاں تک کہ تم سب نے سکون پایا۔ تم سب نے حاصل کیا۔ تم سب شکر کرو گے۔

۲. تَنْزِيل - شَكُور - نَبَأ:

الف: نازل ہونا۔ شکر کرنے والا۔ اس نے خبر دی۔

ب: نازل کرنا۔ بہت شکر کرنے والا۔ خبر۔

۳. أَذْكَر - أَشْكُر - أَشْكُر:

الف: میں یاد کروں گا۔ میں شکر کرتا ہوں۔ تم شکر کرو۔

ب: میں یاد کرتا ہوں۔ تم شکر کرو۔ میں شکر کرتا ہوں۔

۴. مُبْصِر - هُزُوا - مُسْتَقْفَر:

الف: روشنی کا ذریعہ۔ مذاق (بنانا)۔ ٹھکانا۔

ب: دیکھنے والا۔ ہنسی مذاق۔ ٹھکانا۔

۵. يَأْتِ بِ- نُوتِ - أُوتِي:

الف: وہ آتا ہے۔ ہم نے دیا۔ اس نے دیا۔

ب: وہ لاتا ہے۔ ہم دیں گے۔ اس کو دیا گیا۔

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱- تم سب کرو - وہ چاہے - تم نے نہیں دیکھا:

- الف: اِعْمَلُوا - يَشَأْ - لَمْ تَرَ □ □ ب: اِعْمَلُوا - يُرِدْ - لَا تَرَى □ □
- ۲- وہ آزمائے - وہ لے جاتا ہے - وہ لاتا ہے:

- الف: يَلُو - يَذْهَب - يَأْتِ بِ □ □ ب: يَلُو - يَأْتِ بِ - يَذْهَب □ □
- ۳- میں ناشکری کروں - ان سب نے کفر اختیار نہیں کیا - تم سب ناشکری نہ کرو:

- الف: اَكْفُرْ - لَمْ يَكْفُرُوا - لَا تَكْفُرُوا □ □ ب: اَكْفُرْ - لَا تَكْفُرُونَ - لَمْ تَكْفُرُوا □ □
- ۴- خبر - روشنی کا ذریعہ - کیوں نہیں:

- الف: نَبَأٌ - تَنْزِيلٌ - لَوْلَا □ □ ب: نَبَأٌ - مُبْصِرٌ - لَوْلَا □ □
- ۵- اس نے شکر کیا - تم شکر کرتے ہو - تم سب شکر کرتے ہو:

- الف: شَكَرَ - يَشْكُرُ - يَشْكُرُونَ □ □ ب: شَكَرَ - يَشْكُرُ - تَشْكُرُونَ □ □

مشق نمبر (۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. فَادُّكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ

- الف: پس تم سب یاد کرو مجھے (تاکہ) میں یاد کروں تم سب کو □ □
- ب: اگر تم سب یاد کرو مجھے (تو) میں یاد کروں گا تم سب کو □ □
۲. وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونَ ﴿۱﴾

- الف: اور شکر کرو میرا اور کافر نہ بنو □ □
- ب: اور تم سب شکر کرو میرے لئے اور ناشکری نہ کرو میری □ □

۳. وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا

- الف: اور جو چاہے دنیا کے اجر کو ہم دیں گے اس کو اس میں سے (کچھ)
- ب: اور کون چاہتا ہے دنیا کے اجر کو تا کہ ہم دیں اسے

۴. وَ الشُّكْرُ وَ انْعَمَتَ اللّٰهُ اِنْ كُنْتُمْ ﴿۱﴾ اِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

- الف: اور ان سب نے شکر کیا اللہ کی نعمتوں کا اور صرف اس کی عبادت کی
- ب: اور تم سب شکر کرو اللہ کی نعمت کا اگر تم صرف اس کی عبادت کرتے ہو

۵. لِيُنلِوْنِيْ اَشْكُرْ اَمْ اَكْفُرْ

- الف: تاکہ وہ آزمائے مجھے، کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری کرتا ہوں
- ب: کیونکہ اس نے آزمایا مجھے کہ شکر کرتا ہوں یا ناشکری

۶. فَابْتَغُوا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ

- الف: پس ڈھونڈی ان سب نے اللہ کے نزدیک روزی اور عبادت کی اس کی
- ب: پس تم سب تلاش کرو اللہ کے نزدیک روزی کو اور تم سب عبادت کرو اس کی

۷. وَ لَقَدْ آتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ

- الف: اور تحقیق ہم نے دی لقمان کو حکمت
- ب: اور یقیناً لائے لقمان ہمارے لئے حکمت کو

۸. اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا

- الف: تم سب انجام دو (اے) آل داؤد شکر کو
- ب: انجام دیا آل داؤد نے شکر کو

۹. وَ قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِي السُّكُوْرُ

- الف: اور کم ہو تم سب اے میرے بندو (مقام) شکر میں
- ب: اور کم ہیں میرے بندوں میں سے بہت شکر کرنے والے

۱۰. اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ

- الف: اللہ جس نے قراری تم سب کے لئے رات تاکہ سکون پاؤ اس میں
ب: ایسا اللہ جس نے قراری تم سب کے لئے آرام دہ رات کو

۱۱. وَ لَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَ مَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

- الف: اور تم سب کے لئے زمین ہی ٹھکانا اور ضرورت کا سامان ہے
ب: اور تم سب کے لئے زمین میں ٹھکانا اور سرمایہ ہے (ایک وقت تک)

۱۲. إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ

- الف: اگر وہ چاہے، لے جائے گا تم سب کو اور لے آئے گا نئی مخلوق
ب: اگر وہ چاہے لے آئے تم سب کو اور دے نئی خلقت

۱۳. قَالُوا لَوْلَا أُوْتِيَٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَٰ مُوسَىٰ

- الف: ان سب نے کہا اگر دینا نہ دیا جائے ہم سب کو وہ جو دیا گیا موسیٰ کو
ب: ان سب نے کہا کیوں نہیں دیا گیا (ہم کو) وہ جو دیا گیا موسیٰ کو

۱۴. أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَٰ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ

- الف: اور کیا انکار نہیں کیا ان سب نے اس چیز کا جسے موسیٰ کو دیا گیا پہلے سے
ب: اور کیا ناشکری نہیں کی تم سب نے اس چیز کی جسے موسیٰ کو دیا گیا تھا پہلے سے

۱۵. قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ

- الف: اس نے کہا: یہ بڑی خبر ہے کہ تم سے ان سب نے منہ پھیرا ہے
ب: تم کہو: وہ بڑی خبر ہے تم سب اس سے منہ پھیرنے والے ہو

مشق نمبر (۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. وَ جَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور قرار دیا اُس نے لئے اور اور دل شاید تم سب

۲. فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَ اشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ

پس تم سب اس میں سے جو ہے تم سب کو نے حلال پاک اور شکر

کرو کی کا۔

۳. وَ مَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

اور جو کرتا ہے تو وہ کرتا ہے صرف لئے اور جس نے

..... کی تو یقیناً اللہ بے نیاز اور

۴. وَ لَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ وَمَنْ يَشْكُرْ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ

اور دی ہم نے لقمان کو کہ تم کرو اللہ اور جو

..... ہے تو کرتا ہے صرف لئے۔

۵. إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

یقیناً اللہ والا ہے پر اکثر شکر ہیں۔

مشق نمبر (۴) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی

باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ

کیجئے۔



درج ذیل قرآنی عبارات اور آیات کا ترجمہ کیجئے:

۱. وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ

..... (بقرہ/۳۶)

۲. وَلَا تَتَّخِذُوا آلِ اللَّهِ هُرُوفًا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ

..... (بقرہ/۲۳۱)

۳. أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ إِن يَشَأْ يُدْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ

..... (ابراہیم/۱۹)

۴. فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا آؤْتِي مِثْلَ مَا آؤْتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ يَكْفُرُوا بِمَا آؤْتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ

..... (قصص/۴۸)

۵. قُلْ هُوَ نَبِيُّ عَظِيمٍ ۖ أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ

..... (ص/۶۷-۶۸)

۶. تَنْزِيلَ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

..... (مؤمن/۲)



قرآن کی زبان

اسم مفعول

مندرجہ ذیل الفاظ کو ان کے معانی کے ساتھ ملاحظہ کیجئے:

مَعْلُوم: جس کو جانا جائے مَقْطُوع: جس کو کاٹا جائے

مَقْتُول: جس کو قتل کیا جائے مَنصُور: جس کی مدد کی جائے

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ مذکورہ الفاظ ایسے شخص یا ایسی چیز پر دلالت کرتے ہیں جن کے اوپر کوئی کام انجام دیا گیا ہے۔ ان جیسے الفاظ کو ”اسم مفعول“ کہا جاتا ہے۔

جن ماضی کے واحد مذکر غائب کے صیغہ میں صرف تین حروف ہوں ان کا اسم مفعول ”مَفْعُول“ کے وزن پر آتا ہے۔ گویا اس کے اصلی حروف میں دو حروف یعنی ”م“ اور ”و“ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے: نَصَرَ سے مَنصُور

یاد دہانی

۱۔ عربی زبان کے بہت سے اسماء کی طرح اسم مفعول کی مؤنث، اسم مفعولِ مذکر کے آخر میں ”ة“ کے اضافہ سے

بنائی جاسکتی ہے۔ جیسے: مَعْدُود + ة = مَعْدُودَة

۲۔ اسم مفعول کی جمع مذکر کو ”وَنَ - يَنَ“ کے ذریعہ اور جمع مؤنث کو ”ات“ کے ذریعہ بنایا جاسکتا ہے۔ جیسے:

مَنصُور + وَنَ = مَنصُورُونَ

مَنصُور + يَنَ = مَنصُورِينَ

مَعْدُودَة ← مَعْدُودَات

مَمْنُوعَة ← مَمْنُوعَات

مشق (۱) : ذیل کے نقشہ کو مکمل کریں:

اسم مفعول، جمع مذکر	اسم مفعول، واحد مذکر	فعل ماضی، واحد مذکر غائب
مَعْرُوفُونَ مَعْرُوفِينَ: پہچانے ہوئے	مَعْرُوف: پہچانا ہوا	عَرَفَ: اس نے پہچانا
		نَصَرَ: اس نے مدد کی
		شَهِدَ: اس نے گواہی دی
		يَسَّرَ: وہ آسان ہوا
		حَفِظَ: اس نے یاد کیا
		مَنَعَ: اس نے منع کیا
		سَكَبَ: اس نے بکھیرا
		قَطَعَ: اس نے کاٹا
		رَفَعَ: اس نے اونچا کیا
		خَتَمَ: اس نے مہر لگائی، اُس نے ختم کیا

اسم مفعول، جمع مؤنث	اسم مفعول، واحد مؤنث	فعل ماضی، واحد مذکر غائب
مَعْرُوفَات: پہچانی ہوئیں	مَعْرُوفَةٌ: پہچانی ہوئی	عَرَفَ: اس نے پہچانا
		نَصَرَ: اس نے مدد کی
		شَهِدَ: اس نے گواہی دی
		يَسَّرَ: وہ آسان ہوا
		حَفِظَ: اس نے یاد کیا
		مَنَعَ: اس نے منع کیا
		سَكَبَ: اس نے بکھیرا
		قَطَعَ: اس نے کاٹا
		رَفَعَ: اس نے اونچا کیا
		خَتَمَ: اس نے مہر لگائی، اس نے ختم کیا

شکر اور شاکرین

شکر کی دعوت

شکر کرنے کی اچھی صفت کا عقل بھی حکم کرتی ہے اور عقلاء بھی اسے قبول رکھتے ہیں۔ شکر و سپاس کا بلند ترین درجہ یہ ہے کہ ہم اس اللہ کا شکر ادا کریں جس نے لامحدود نعمتوں سے ہمیں نوازا ہے۔ اللہ نے بعض آیات میں خود چاہا ہے

کہ انسان اس کا شکر ادا کرے: ”فَاذْكُرُونِي أَذْكَرُكُمْ وَأَشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ“

سورہ نحل کی ۱۴ویں آیت میں پہلے حلال و پاکیزہ رزق کی نعمتیں یاد دلانی گئی ہیں پھر انسان سے مطالبہ کیا گیا ہے

کہ شکر گزار بنے: ”فَكُلُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ حَلَالًا طَيِّبًا وَأَشْكُرُوا وَانِعْمَتَ اللَّهِ إِنَّ كُفْرًا بِهَا تَعْبُدُونَ“

سورہ عنکبوت کی ۷۷ویں آیت میں آتا ہے کہ اللہ سے رزق مانگو اور اللہ کے شکر گزار بن کر رہو: ”فَابْتَغُوا عِنْدَ

اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ“

سورہ لقمان کی بارہویں آیت میں ہم یوں پڑھتے ہیں: ”وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنْ اشْكُرْ

لِلَّهِ...“، ہم نے لقمان کو حکمت دی تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔ حضرت داؤدؑ کے خاندان کو بھی شکر کی سفارش کی

گئی ہے ”إِعْمَلُوا الْإِلَاحَ دَاوُدَ شُكْرًا...“

شاکرین کا اجر

شکر کرنے والے بندوں کا اجر یہ ہے کہ اللہ ان کی نعمتوں میں اضافہ کرتا ہے۔ اللہ کے شکر گزار بندے اگر اللہ

سے دنیوی اجر چاہیں تو وہی انھیں ملتا ہے اور اگر اخروی اجر طلب کریں تو وہی انھیں عطا کیا جاتا ہے: ”وَمَنْ يُرِدْ

ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ“

مفسر قرآن علامہ طباطبائیؒ لکھتے ہیں کہ اس آیت میں شاکرین سے مراد وہ ہیں جو نہ دنیوی اجر کی تلاش میں

ہیں اور نہ اخروی ثواب کی جستجو میں بلکہ وہ صرف اللہ کی رضا چاہتے ہیں اور ان کو خاص جزا ملے گی۔

شکر کا فائدہ براہ راست شکر کرنے والے کو پہنچتا ہے: ”قَالَ هَذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي لِيَبْلُوَنِي ؕ أَشْكُرُ
 أَمْ أَكْفُرُ ۗ وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ...“ اور ”وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ... وَمَنْ يَشْكُرْ
 فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ“

شکر گزار بندوں کی تعداد کم ہے

بعض آیات میں شکر کا حکم دینے کے بعد ایک حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے کہ ہر سمجھدار انسان کے لئے سوچنے کا
 مقام ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسانوں میں سے بہت کم لوگ حقیقی شکر گزار ہیں: ”إِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۗ وَ
 قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرُونَ“

سورہ مؤمن کی ۶۱ ویں آیت میں (آرام کے لئے) رات اور (رزق و روزگار کے لئے) دن کی نعمت کے ذکر
 کے بعد فرمایا ہے کہ اللہ اپنے بندوں کے اوپر نعمتوں کی بارش کرتا رہتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر گزار نہیں ہیں: ”اللَّهُ
 الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ الْيَلَّ لَتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
 وَلَٰكِنَّا أَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ“



اختیاری مشق



نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>نَصْرَ: اس نے مدد کی</p> <p>بَدْر: جگہ کا نام</p> <p>أَذَلُّ: کمزور، ذلیل (جمع)</p>	<p>۱. وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ ﴿۱﴾ ﴿۲﴾ أَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ</p> <p>.....</p> <p>(آل عمران / ۱۲۳)</p>
<p>صَبَّارٌ: بڑا صبر کرنے والا</p>	<p>۲. وَ لَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا أَنْ أَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ بِآيَاتِنَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ</p> <p>.....</p> <p>(ابراہیم / ۵)</p>
<p>أَوْزُغٌ: توفیق دے</p>	<p>۳. وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ</p> <p>.....</p> <p>(نمل / ۱۹)</p>
<p>فَجَّرْنَا: ہم نے پھوڑا،</p> <p>ہم نے جاری کیا</p> <p>لِيَأْكُلُوا: تاکہ وہ سب کھائیں</p> <p>ثَمَرٌ: پھل</p>	<p>۴. وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّجِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ</p> <p>.....</p> <p>(یس / ۳۵)</p>

﴿۱﴾ ”ب“ کا ”میں“ ترجمہ کریں۔

﴿۲﴾ ”واو“ حالیہ ہے۔

نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>حَاصِبٌ: سنگبار ہوا، سخت آندھی</p> <p>سَحْرٌ: سحر</p> <p>شَكَرٌ: اس نے شکر کیا</p>	<p>۵. إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُمْ بِسَحْرِ ﴿١﴾</p> <p>نُعْمَةٌ مِّنْ عِنْدِنَا كَذَلِكَ نَجْزِي مَنْ شَكَرَ</p> <p>.....</p> <p>..... (قمر / ۳۳-۳۵)</p>
<p>مَشْكُورٌ: قابل قدر،</p> <p>جس کا شکر کیا جائے</p> <p>سَعَى: سعی و کوشش</p>	<p>۶. إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا</p> <p>.....</p> <p>..... (انسان / ۲۲)</p>



صبر اور صابریں

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھئے۔

۱. وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ
وَالشَّمْرِاتِ ۗ وَبَشِيرِ الصَّابِرِينَ

(بقرہ/ ۱۵۵)

۲. وَإِن تَصْبِرُوا وَاتَّقُوا لَا يَصْرُكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ

(آل عمران/ ۱۲۰)

۳. إِن تَصْبِرُوا وَاتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

(آل عمران/ ۱۸۶)

۴. قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا ۗ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ
يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

(اعراف/ ۱۲۸)

۵. وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ... وَاصْبِرُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

(انفال/ ۴۶)

۶. **إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ**

..... (ہود / ۱۱)

۷. **إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ... أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا**

..... (احزاب / ۳۵)

.....

.....

۸. **وَنَبَلَّوْا نَفْسَهُمْ حَتَّىٰ تَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۗ وَنَبَلَّوْا أَجْبَارَكُمْ**

..... (محمد / ۳۱)

۹. **فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ**

..... (ق / ۳۹)

۱۰. **فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۗ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۗ وَرَأَاهُ قَرِيبًا**

..... (معارج / ۵-۷)



مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
سچی عورتیں (صادقہ کی جمع)	صَادِقَات	خبریں (خبیر کی جمع)	أَخْبَار
دروازہ	بَاب	تم سب صبر کرو	إِصْبِرُوا [۳۲/۸]
جہاد کرنے والے، مجاہدین	مُجَاهِدِينَ۔ مُجَاهِدُونَ	امور، کام (امر کی جمع)	أُمُور
ہم آزمائیں، ہم آزماتے ہیں	نَبْلُو [۱۲/۳۶]	تم سب کھاتے ہو	تَأْكُلُونَ [۳۴/۱]
کمی، نقص	نَقْص	حصہ، بجز	جُزْء
ارادے کی پختگی، قصد	عَزْم ﴿۱﴾	صبر کرنے والیاں (صابرہ کی جمع)	صَابِرَات

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
بیٹے، اولاد (جمع)	أَبْنَاء	کان (أَذُن کی جمع)	آذَان
دروازے (باب کی جمع)	أَبْوَاب	پھل	فَاكِهَةٌ
عذاب، طاقت، جنگ، سختی	بَأْس	فرمانبردار، تابع (قانت کی جمع)	قَانِتِينَ۔ قَانِتُونَ
تقسیم شدہ، بانٹا ہوا	مَقْسُوم	احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا	مُحِيط
وہ سبچ کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے، وہ پڑھاتا ہے	يَسْطُ	تم سب صبر کرو	تَصْبِرُوا
وہ سب پہچانتے ہیں	يَعْرِفُونَ	پھل، میوے (ثَمَرَة کی جمع)	ثَمَرَات
وہ تنگی (محدود) کرتا ہے،	يَقْدِرُ	بھوک	جُوع
وہ قدرت رکھتا ہے، وہ قادر ہوگا		ان سب نے چکھا	ذَاقُوا
		فرمانبردار عورتیں (قانتہ کی جمع)	قَانِتَات

﴿۱﴾ ”عزم“ لغت میں ”کے ارادے“ کو کہتے ہیں اور کبھی ہر مضبوط چیز کو کہتے ہیں۔ لہذا ”عزم الامور“ یعنی: ہر وہ جس کے

مشق و سوالات

مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

الف: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱. اُنْبَاء - اَبْوَاب - اَذَان:

الف: بیٹے دروازے کان (اُذُن کی جمع)

ب: بنیادیں دروازے اذائیں

۲. تَصْبِرُوا - ذَاقُوا - يُبْصِرُونَ:

الف: تم سب نے صبر کیا ذائقہ دار تم سب بصیرت والے ہو

ب: تم سب صبر کرو ان سب نے چکھا وہ سب دیکھتے ہیں

۳. ثَمَرَات - فَاكِهَةٌ - جُوع:

الف: سبزیاں پھل عجلت

ب: پھل، میوے (ثَمَرَة کی جمع) پھل بھوک

۴. اَعْلَمُ - يَسْطُ - يَقْدِرُ:

الف: میں جانتا ہوں وہ وسیع کرتا ہے وہ تنگی (محدود) کرتا ہے

ب: زیادہ جاننے والا وہ تنگی (محدود) کرتا ہے وہ وسیع کرتا ہے

۵. بَأْسٌ - قَانِتُونَ - عَزَمُ:

الف: بدبو قنوت پڑھنے والے عظمت

ب: عذاب فرمانبردار، تابع (جمع) ارادے کی پختگی، قصد

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

۱۔ صبر کرنے والیاں - فرمانبردار عورتیں (قانتہ کی جمع) - سچی عورتیں (صادقہ کی جمع):

الف: صَابِرَات - صَادِقَات - قَانِتَات □ ب: صَابِرِينَ - صَادِقِينَ - قَانِتِينَ □

۲۔ ہم آزمائیں - ہم سب جانتے ہیں - تم سب صبر کرو:

الف: نَبَلُو - نَعْلَمُ - اِصْبِرُوا □ ب: نَبَلُو - نَعْلَمُ - اِصْبِرُوا □

۳۔ وہ واضح ہوا - احاطہ کرنے والا - وہ سب پہچانتے ہیں:

الف: تَبَيَّنَ - مُحِيطٌ - يُبْصِرُونَ □ ب: تَبَيَّنَ - مُحِيطٌ - يَعْرِفُونَ □

۴۔ تم سب کھاتے ہو - خبریں - تقسیم شدہ:

الف: تَأْكُلُونَ - أَخْبَارٌ - مَقْسُومٌ □ ب: يَأْكُلُونَ - أُمُورٌ - مَقْسُومٌ □

۵۔ پھل (جمع) - بھوک - بیٹے:

الف: ثَمَرَات - جُوعٌ - أَبْنَاءٌ □ ب: فَاكِهَةٌ - بَأْسٌ - أَبْنَاءٌ □

مشق نمبر (۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. وَ لَنْبَلُو نَكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوعِ

الف: اور ہم نے تم سب کو آزما یا تھوڑے سے ڈرا اور بھوک کے ذریعہ □

ب: اور حتما ہم آزمائیں گے تم سب کو تھوڑے سے ڈرا اور بھوک کے ذریعہ □

۲. وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا

الف: اور اگر صبر کرو تم سب اور تقویٰ اختیار کرو (تو) نقصان نہیں پہنچائے گی تمہیں ان سب کی چال تھوڑا سا (بھی) □

ب: اور اگر صبر کرتے تم سب اور تقویٰ اختیار کرتے (تو) ہرگز نقصان نہیں پہنچاتی ان سب کی چال □

۳. إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

- الف: یقیناً زمین اللہ کے لئے ہے میراث میں لے جاتا ہے اسے جو چاہتا ہے اس کے بندوں میں سے
- ب: یقیناً زمین اللہ کے لئے ہے، عطا کرتا ہے وہ اس کو جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

۴. قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا

- الف: کہو موسیٰ سے کہ ان کی قوم مدد لے اللہ سے اور صبر کریں
- ب: موسیٰ نے کہا اپنی قوم سے، مدد چاہو تم سب اللہ سے اور صبر کرو

۵. وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

- الف: اور صبر کرو تم سب یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے
- ب: اور ان سب نے صبر کیا یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۶. أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ

- الف: ان سب کے لئے ہے مغفرت اور بڑا اجر
- ب: کچھ لوگ ہیں جو اپنے لئے بڑا اجر طلب کرتے ہیں

۷. أَعِدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

- الف: شمار کرتا ہے اللہ ان سب کے لئے مغفرت اور عظیم اجر
- ب: تیار کیا اللہ نے ان سب کے لئے مغفرت اور عظیم اجر

۸. وَانلَبِثُوا نَكَمَ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ

- الف: اور ہم نے آزمایا تم سب کو تاکہ پہچان سکیں جہاد کرنے والوں کو اور صبر کرنے والوں کو
- ب: اور تمہا ہم آزمائیں گے تم سب کو یہاں تک کہ ہم جانیں، جہاد کرنے والوں کو تم میں سے اور صبر کرنے والوں کو

۹. وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

- الف: اور تسبیح کرو تم سب اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ سورج کے نکلنے سے پہلے
- ب: اور تسبیح کرو اللہ کی حمد کی سورج کے نکلنے کے ساتھ

۱۰. إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا ۖ وَرَأَوْهُ قَرِيبًا

- الف: یقیناً وہ سب دیکھتے ہیں اس کو دور اور ہم دیکھتے ہیں اس کو قریب
- ب: تاکہ وہ سب اس کو دور دیکھیں اور ہم قریب دیکھیں

۱۱. يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَانَهُمْ

- الف: وہ پہچانتا ہے اسے جیسا کہ پہچانتا ہے اپنی اولاد کو
- ب: پہچانتے ہیں وہ سب اسے جیسے پہچانتے ہیں وہ سب اپنی اولاد کو

۱۲. كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا

- الف: اس طرح جھٹلایا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ چکھا ان سب نے ہمارے عذاب کو
- ب: اس طرح جھٹلایا اس نے ان لوگوں کو جو ان سے پہلے تھے تاکہ چکھیں ہمارے عذاب کو

۱۳. أُولَٰئِكَ كَانُوا لِنِعْمِ رَبِّهِمْ أَصْلًا

- الف: یہ سب چوپائے ہیں بلکہ یہ لوگ گمراہ ہو گئے ہیں
- ب: وہ سب چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ (ان سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں

۱۴. لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِّكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُومٌ

- الف: اس (دوزخ) کے لئے سات دروازے ہیں ان میں سے ہر دروازے کے لئے تقسیم شدہ حصہ ہے
- ب: دوزخ کے سات دروازے ہیں ان میں سے ہر دروازہ کچھ لوگوں سے مخصوص ہے

۱۵. لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ

- الف: ان سب کے لئے اس میں مختلف طرح کے پھل ہیں اس میں سے وہ سب کھائیں گے
- ب: تم سب کے لئے اس میں بہت پھل ہیں اس میں سے تم سب کھاؤ گے

مشق نمبر (۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے :

۱. وَ نَقْصِ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالشَّمْرَاتِ وَ بَشِّرِ الصَّابِرِينَ

اور مالوں اور..... اور پھلوں..... کی اور..... دو تم..... کو۔

۲. وَإِنْ تَصَبَّرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

اور اگر تم سب..... اور..... اختیار کرو تو یقیناً یہ..... میں سے ہے

۳. إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

مگر وہ لوگ جنہوں نے..... اور..... انجام دئے ان لوگوں کے لئے ہے۔

۴. فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ بَعِيدًا وَ نَرَاهُ قَرِيبًا

..... تم صبر کرو،..... صبر یقیناً..... دیکھتے ہیں اس کو..... اور.....

دیکھتے ہیں اس کو.....

۵. لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَ لَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا

ان سب کے لئے..... ہیں وہ سب..... ہیں ان کے ذریعہ، ان کے لئے..... ہیں وہ

سب..... ہیں ان کے ذریعہ۔

۶. قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَ يَقْدِرُ

تم کہو..... میرا پروردگار..... رزق کو..... ہے اور..... کرتا ہے۔

مشق نمبر (۴) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی

باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ

کیجئے۔



درج ذیل قرآنی آیات اور عبارات کا ترجمہ کیجئے:

۱. الَّذِينَ اتَّيَهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ آبْنَاءَهُمْ الَّذِينَ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

(انعام / ۲۰).....

۲. كَذَلِكَ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتَّى ذَاقُوا بَأْسَنَا

(انعام / ۱۳۸).....

۳. لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا وَلَهُمْ آذَانٌ
لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَئِكَ كَانُوا لِنِعْمِ رَبِّهِمْ أَصْغُرًا أُولَئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ

(اعراف / ۱۷۹).....

۴. لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مِنْهُمْ جُزْءٌ مَقْسُومٌ

(حجر / ۴۴).....

۵. قُلْ إِنْ رَزَقَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ

(سبا / ۳۶).....

۶. لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ

(زخرف / ۷۳).....



قرآن کی زبان

اسم تفضیل

مندرجہ ذیل افعال کو ان کے معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے پڑھئے :

مؤنث اسم تفضیل	مذکر اسم تفضیل
كُبْرَى: زیادہ بڑی	اَكْبَرُ: زیادہ بڑا
حُسْنَى: زیادہ اچھی	اَحْسَنُ: زیادہ اچھا
يُسْرَى: زیادہ آسان	اَيْسَرُ: زیادہ آسان

ان جیسے الفاظ کو ”اسم تفضیل“ کہتے ہیں۔ یہ الفاظ کسی شخص یا کسی چیز میں کسی صفت کی زیادتی اور برتری پر دلالت کرتے ہیں۔ مذکر، اسم تفضیل کو ”اَفْعَلُ“ کے وزن پر اور مؤنث، اسم تفضیل کو ”فُعْلَى“ کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔
مشق : درج ذیل نقشہ کو مکمل کیجئے:

مذکر اسم تفضیل	حروف اصلی
	ظ ل م
	ع ل م
اَيْسَرُ: زیادہ آسان۔ آسان ترین	ی س ر
.....: زیادہ سخت۔ سخت ترین	ع س ر
	ق ر ب
	ر ح م
.....: زیادہ تیز۔ تیز ترین	س ر ع

صبر اور صابریں

صبر

راہ حق میں صبر و استقامت کرنا ایک اخلاقی فضیلت ہے۔ گناہوں اور شیطانی وسوسوں میں صبر اور مصیبت و پریشانی کے مقابلے میں استقامت و پائنداری سے کام لینا، مومن کو شیریں اور قابل قدر نتائج تک پہنچاتا ہے۔ صبر کی دعوت: قرآن کی بعض آیتیں اللہ کے رسولوں اور مومنین کو صبر کا حکم دیتی ہیں: ”وَاصْبِرُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ“ یہ آیت بیان کرتی ہے کہ اللہ صابریں کے ساتھ ہے اور مومنین کو مشکلات و مصائب میں صبر و پائنداری کی تلقین و ترغیب کرتی ہے۔

سورہ ”ق“ کی ۳۹ ویں آیت بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صبر کی سفارش کرتی ہے: ”قَاصِبِرْ عَلٰی مَا یَقُولُونَ...“ یعنی اے رسول، کافرین اور مشرکین کی بری اور اذیت پہنچانے والی باتوں پر صبر فرمائیں۔ سورہ معارج کی پانچویں آیت میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوبصورت صبر کی دعوت دی گئی ہے: ”قَاصِبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا“ صبر جمیل یعنی ایسا صبر جس میں دوام پایا جائے اور جس میں بے چینی، شکوہ اور نالہ نہ پایا جائے۔

صبر کے آثار

۱. کامیابی کی خوشخبری: اگر ہم چاہتے ہیں کہ الہی امتحان و آزمائش میں کامیاب و سر بلند ہوں تو ہمیں صبر کرنا چاہئے اور استقامت و پائنداری کو اپنانا چاہئے۔ ایسی صورت میں اللہ کی طرف سے بشارت و خوشخبری کا وعدہ ہمیں نصیب ہوگا: ”وَلَنَبَلِّغَنَّكُمْ بَشْرًا مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ“

۲. دشمن کی سازشوں کا ناکام ہونا: ”وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ

شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا عَمَلُونَ مُحِيطٌ“

۳. متقین کی حکومت: حضرت موسیٰ نے اپنی قوم سے سفارش کی کہ اللہ سے مدد حاصل کر کے اس کی راہ میں اور مشکلات کے مقابلے میں ڈٹ کے کھڑے ہو جاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تا کہ طغوت کی حکومت سے نجات پا جاؤ اور ستمگروں کے بجائے تقویٰ والے اور اللہ کا خوف رکھنے والے حاکم بن جائیں ” قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللَّهِ وَاصْبِرُوا إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ“

۴. اللہ کی مغفرت اور بڑا اجر: ”إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ“ ، ”... وَالصَّابِرِينَ وَالصَّالِحِينَ... أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا“



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

اختیاری مشق



نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>ظلموا: ان سب پر ظلم کیا گیا نبوءا: ہم مقام دیں گے</p>	<p>۱. وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظَلَمُوا لَنُبَوِّئَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَلَا جَزَاءَ الْآخِرَةِ أَكْبَرَ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ</p> <p>.....</p> <p>(نحل / ۴۱-۴۲)</p>
<p>يَفْعُدُ: وہ ختم ہوتا ہے</p>	<p>۲. مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ بَاقٍ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ</p> <p>.....</p> <p>(نحل / ۹۶)</p>
<p>فُتِنُوا: ان سب کو آزمائش میں بتلا کیا گیا، ان پر ظلم و ستم کیا گیا</p>	<p>۳. ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ</p> <p>.....</p> <p>(نحل / ۱۱۰)</p>
<p>جَزَيْتُ: میں نے جزا دی فائزون: کامیاب افراد (جمع)، مرا دو کو پہنچنے والے لوگ</p>	<p>۴. إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا إِنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ</p> <p>.....</p> <p>(مومنون / ۱۱۱)</p>

نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عباراتیں
<p>يُؤْتُونَ : ان سب کو دیا جاتا ہے مَرَّتَيْنِ : دو بار يَذَرُونُ : وہ سب روکتے ہیں، ٹالتے ہیں</p>	<p>۵. أُولَٰئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمَأْرَزَقُهُمْ يُنْفِقُونَ (قصص / ۵۴)</p>
<p>عَامِلِينَ : کام کرنے والے</p>	<p>۶. وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ (عنکبوت / ۵۸)</p>
<p>أمر: کام، معاملہ، بات</p>	<p>۷. وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أُمَّةً يَهْتَدُونَ بِأَمْرِهَا لِمَا صَبَرُوا وَكَلَّمُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ (سجده / ۲۳)</p>



اخلاقی بری صفات

محترم متعلمین قرآن!

نیچے لکھی ہوئی قرآن کی آیتوں کو ایک بار غور سے پڑھیے۔

۱. قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعَهَا آذَىٰ ۖ وَاللَّهُ عَنِّي حَلِيمٌ

..... (بقرہ/۲۶۳)

۲. وَالَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

..... (نساء/۳۸)

۳. فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ

..... (اعراف/۳۷)

۴. وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ ابْتِغَاءِ الْغَفْلُونَ

..... (یونس/۹۲)

۵. إِنَّ الْمُبَدِّرِينَ كَانُوا الْإِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِمْ كَفُورًا

..... (بنی اسرائیل/۲۷)

۶. إِنَّ اللَّهَ يَدْفَعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ

..... (حج/۳۸)

۷. إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ

..... (مؤمن/۲۸)

۸. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ

..... (حجرات / ۱۱)

۹. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا

..... (حجرات / ۱۲)

۱۰. وَلَا يَغْتَبَ بَعْضُكُم بَعْضًا ۚ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا
فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ

..... (حجرات / ۱۲)



Presented By: <https://jafrilibrary.com>

مانوس الفاظ
اور نئے الفاظ



مانوس اور نئے الفاظ کو پڑھیے اور انھیں ذہن نشین کر لیجئے۔

معنی	مانوس الفاظ	معنی	مانوس الفاظ
وہ کھاتا ہے	يَأْكُلُ [يَأْكُلُونَ] ۳۳۱/۱	مغرور، تکبر کرنے والے (متکبر کی جمع)	مُتَكَبِّرِينَ
ریا، دکھاوا، بناوٹ	رِئَاء	صدقہ	صَدَقَةٌ
ہم خبر دیں، ہم خبردار کرتے ہیں	نُنَبِّئُ [يُنَبِّئُونَ] ۳۸۱/۲		

معنی	نئے الفاظ	معنی	نئے الفاظ
فضول خرچ، زیادتی کرنے والا	مُسْرِفٌ	جانور، چلنے والا، ریگنے والا	دَابَّةٌ
بڑا جھوٹا	كُذَّابٌ	وہ خبر دیتا ہے، وہ بتاتا ہے	يُنَبِّئُ
وہ مذاق نہ اڑائے	لَا يَسْخَرُ	اذیت، پریشانی، تکلیف	أَذَى
وہ غیبت نہ کرے	لَا يَغْتَبُ	اچانک، یک بیک	بَغْتَةً
گوشت	لَحْمٌ	سرکشی، بغاوت	بَغْيٌ
فضول خرچ لوگ	مُبَدِّرِينَ	بیٹھیاں (بنت کی جمع)	بَنَاتٌ
ٹھکانا، مقام	مَقْوَى	وہ واضح ہوا، وہ ظاہر ہو گیا	تَبَيَّنَ
وہ مواخذہ کرتا ہے	يُؤَاخِذُ	تلاوت کی جاتی ہے	تَتْلَى
وہ گرفت کرے، وہ گرفت کرتا ہے (کریگا)		اس نے چھوڑا، اس نے ترک کیا	تَرَكَ
وہ پیچھے آتا ہے، وہ پیروی کرتا ہے	يَتَّبِعُ	خیانت کار، خائن	خَوَانَ
وہ دُور کرتا ہے، وہ دفاع کرتا ہے	يُدْفَعُ	تم سب نے برا سمجھا،	كَرِهْتُمْ
تم سب جاسوسی نہ کرو، تم سب جھجھکی نہ کرو	لَا تَجَسَّسُوا	تم سب نے ناپسند کیا	



مشق نمبر (۱) صحیح جواب پر نشان لگائیے:

		الف: کونسا جزء صحیح ہے؟	
		۱. یُواخِذُ - يُدَافِعُ - يُنَبِّئُ:	
<input type="checkbox"/>	وہ خبر دیتا ہے	الف: وہ مواخذہ (گرفت) کرتا ہے	وہ دفاع کرتا ہے
<input type="checkbox"/>	اس نے خبر دی	ب: اس نے لیا	اس نے دفاع کیا
		۲. بَغَى - لَحْمٌ - بَغْتَةٌ:	
<input type="checkbox"/>	سرکشی	الف: طلب	گوشت
<input type="checkbox"/>	اچانک	ب: سرکشی	گوشت
		۳. لَا تَجَسَّسُوا - لَا يَسْخَرُ - لَا يَغْتَبُ:	
<input type="checkbox"/>	وہ غیبت نہ کرے	الف: تم سب جاسوسی نہ کرو	وہ مذاق نہ اڑائے
<input type="checkbox"/>	اس نے غیبت نہیں کی	ب: ان سب نے جاسوسی نہیں کی	اس نے مذاق نہیں اڑایا
		۴. مُبَادِرِينَ - مُتَكَبِّرِينَ - مُسْرِفِينَ:	
<input type="checkbox"/>	فضول خرچ، زیادتی کرنے والا	الف: فضول خرچ لوگ	مغرور (متکبر کی جمع)
<input type="checkbox"/>	خرچ کرنے والے	ب: بختے والے	بڑے لوگ
		۵. كَذَّابٌ - حَوَّانٌ - مَثْوَى:	
<input type="checkbox"/>	ثواب	الف: جھوٹا	دسترخوان
<input type="checkbox"/>	ٹھکانا	ب: بڑا جھوٹا	خیانت کار

ب: کونسا جزء صحیح ہے؟

- ۱۔ اذیت - بھائی (جمع) - بیٹیاں:
- الف: اَذَى - اِخْوَان - بَنَات
- ب: بَغَى - بَنَات - اِخْوَان
- ۲۔ تم سب نے برا سمجھا - وہ مذاق نڈاڑائے - ہم خردیں:
- الف: كَرِهْتُمْ - لَا يَسْخَرُ - نُبُو
- ب: كَرِهْتُمُوهُ - يَسْخَرُ - نُبُو
- ۳۔ تلاوت کی جاتی ہے - وہ پیچھے آتا ہے - اس نے چھوڑا:
- الف: يُوَاخِذُ - بَغْتَةً - تَرَكَ
- ب: تَتَلَّى - يَتَّبِعُ - تَرَكَ
- ۴۔ جانور - اچانک - ریا، دکھاوا، بناوٹ:
- الف: دَابَّةٌ - بَغْتَةٌ - رِئَاءٌ
- ب: دَوَابٌ - بَغَى - مُسْرِفٌ
- ۵۔ فضول خرچ لوگ - خیانت کار - بڑا جھوٹا:
- الف: مُسْرِفٌ - خَوَّانٌ - كَذَّابٌ
- ب: مُبَدِّرِينَ - خَوَّانٌ - كَذَّابٌ

مشق نمبر (۲)

عبارت کے صحیح ترجمہ پر نشان لگائیے:

۱. قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ

- الف: اچھی بات قریب ہے مغفرت سے
- ب: اچھی بات اور معاف کرنا بہتر ہے
۲. مِنْ صِدْقَةٍ يَتَّبِعُهَا اَذَى
- الف: صدقہ اور اذیت تک پیروی سے
- ب: اس صدقہ سے جس کے پیچھے اذیت ہو

۳. وَ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِيقَاءَ النَّاسِ

- الف: اور جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو لوگوں کے دکھاوے (کے لئے) □
 ب: اور جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مالوں کو لوگوں کے سامنے □

۴. فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

- الف: پس جو ظلم کرے اس پر جس نے جھوٹ باندھا اللہ پر □
 ب: تو کون ہے بڑا ظالم اس سے جس نے بہتان لگایا اللہ پر جھوٹا □

۵. وَإِنْ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ عَنِ امْتِنَانِنَا لَعْفُلُونَ

- الف: اور یقیناً لوگوں میں سے بہت سے ہماری نشانیوں سے غافل ہیں □
 ب: اور یہ کہ بہت سے لوگ ہماری آیتوں سے غافل ہیں □

۶. إِنَّ الْمُبَدِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ

- الف: یقیناً فضول خرچ لوگ ہیں شیطانوں کے بھائی □
 ب: یقیناً ہر فضول خرچ ہے شیطان کا بھائی □

۷. وَ كَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا

- الف: اور شیطان ہے اپنے پروردگار کا ناشکرا □
 ب: اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کے سلسلہ میں ناشکرا ہے □

۸. إِنَّ اللَّهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا

- الف: حتماً اللہ بلا مالتا ہے ان لوگوں سے جو کہ ایمان لائے ہو □
 ب: یقیناً اللہ دفاع کرتا ہے ان لوگوں سے جو ایمان لائے □

۹. إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ

- الف: یقیناً اللہ دوست نہیں رکھتا کسی خیانت کارناشکر کے کو □
 ب: یقیناً اللہ کو دوست نہیں رکھتا کوئی خیانت کارناشکر □

۱۰. إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ

- الف: یقیناً اللہ ہدایت کرنے والا نہیں ہے اس کی جو زیادتی کرتا ہے اور زیادہ جھوٹ بولتا ہے
- ب: یقیناً اللہ ہدایت نہیں کرتا ہے اس کی جو زیادتی کرنے والا (فضول خرچ) بڑا جھوٹا ہے

۱۱. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

- الف: اے وہ لوگ جو ایمان لائے، مذاق نہ اڑائے (کوئی) گروہ کسی گروہ سے (کا)
- ب: جو لوگ ایمان لائے انھیں ایک دوسرے کا مذاق نہیں اڑانا چائے

۱۲. عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ

- الف: ممکن ہے کہ وہ ہوں بہتر تم سب سے
- ب: اس امید کے ساتھ کہ وہ تم سب سے بہتر ہوں

۱۳. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ

- الف: اے وہ لوگ جو ایمان لائے ہو، بدگمانیوں سے بچو
- ب: اے وہ لوگ جو ایمان لائے، بچو تم سب بہت سے گمان سے

۱۴. وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُم بَعْضًا

- الف: اور غیبت نہ کریں تم سب (میں سے) بعض، بعض کی
- ب: اور غیبت نہ کرو تم سب دوسروں کی

۱۵. أَلْيَحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا

- الف: کیا دوست رکھتا ہے تم سب (میں سے) کوئی کہ کھائے اپنے مردہ بھائی کا گوشت
- ب: کیا دوست رکھتے ہو تم کہ کھاؤ تم سب اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھاؤ

مشق نمبر (۳) آیات قرآنی کو پڑھ کر ان کا ترجمہ مکمل کیجئے:

۱. وَ كَيْفَ تَكْفُرُونَ وَ أَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ء آيَاتُ اللَّهِ وَ فِيكُمْ رَسُولُهُ

اور کفر اختیار کرتے ہو تم سب درحالیہ کی جاتی ہیں پر اللہ کی اور تم سب ہے اس کا۔

۲. قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ

کہا گیا داخل ہو جاؤ تم سب کے دروازوں میں رہتے ہوئے اس میں، تو ہے کا ٹھکانا۔

۳. وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ

اور اگر کرے لوگوں کی ان کے کی بنسبت (تو) نہیں گا اس زمین پر کوئی۔

۴. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَزُوجِكَّ وَ بَنَاتِكَ وَ نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ

اے نبی اپنی اور بیٹیوں اور کی عورتوں کے لئے (سے)۔

۵. فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تو جب ہوا کے لئے (تو) نے کہا جانتا کہ اللہ چیز پر ہے۔

مشق نمبر (۴) اب سبق کے شروع میں دی گئی قرآنی عبارتوں کے ترجمہ کی باری ہے۔ ہر عبارت کو ایک بار غور سے پڑھئے اور پھر لفظ بلفظ ترجمہ کیجئے۔



درج ذیل قرآنی آیات اور عبارات کا ترجمہ کیجئے:

۱. فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

..... (بقرہ/۲۵۹)

۲. وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ

..... (آل عمران/۱۰۱)

۳. إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

..... (مائدہ/۱۰۵)

۴. يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَعَيْتُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

..... (یونس/۲۳)

۵. وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَابَّةٍ

..... (نحل/۶۱)

۶. فَيَأْتِيهِمْ بَعُثَةٌ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

..... (شعرا/۲۰۲)

۷. يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ...

..... (احزاب/۵۹)

۸. قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ

..... (زمر/۷۲)

اخلاقی بری صفات

اس سبق میں قرآن کے زاویہ نگاہ سے بعض اخلاقی ”بری صفات“ کو بیان کرتے ہیں:

۱- ریا

اچھا کام خصوصاً عبادت کو صرف اور صرف اللہ کی رضا کے لئے ہونا چاہئے۔ اگر کوئی انسانوں کی خوشنودی کے لئے کوئی اچھا کام انجام دے تو اسے اس کا معنوی اجر و ثواب نہیں ملے گا۔ ریا کاری، دکھاوا، خودنمائی اور اپنی اچھائیوں کو لوگوں کے سامنے بے سبب ظاہر کرنا درحقیقت اعمال صالحہ کے لئے ایک طرح کی آفت ہیں ”وَالَّذِينَ يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ...“ اس آیت میں خداوند عالم نے ریا کاری کرنے والے کو اللہ اور قیامت پر ایمان نہ رکھنے والوں میں شمار کیا ہے۔ اس لئے کہ اس نے دوسروں کی خوشنودی کے لئے کام کرنے سے عملی طور پر یہ ثابت کر دیا کہ وہ اللہ پر ایمان نہیں رکھتا ہے اور چونکہ وہ اپنے اجر (یعنی لوگوں کی توجہ) کو انسانوں سے چاہتا ہے تو گویا عملاً اس نے یہ کہہ دیا ہے کہ وہ قیامت کے اجر و ثواب پر ایمان نہیں رکھتا۔

۲- فضول خرچی

اللہ کی نعمتوں کو بے جا اور حد سے زیادہ استعمال کرنا ایک مذموم صفت ہے۔ اللہ نے تَبَذِيرِ وَالْوَل (فضول خرچ افراد) کو شیطان کے بھائی قرار دیا ہے کیونکہ فضول خرچ لوگ اللہ کی نعمتوں کو برباد کر کے درحقیقت شیطانوں کی طرح ناشکری کرتے ہیں ”إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا“

۳- مذاق اڑانا

دوسروں کا مذاق اڑانا انسان کے تکبر اور غرور کی علامت ہے۔ اللہ نے ہم کو اس ناپسند صفت سے روکا ہے اور کہا ہے: بَلْكَانَ هِيَ جِنِّ كَانُوا إِذَا يُكَلِّمُهُمْ وَيَكْفُرُونَ ۚ وَكَانُوا يَسْتَحْسِرُونَ ۚ ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرُوا قَوْمًا مِنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ“

۴۔ بدگمانی

اللہ لوگوں سے چاہتا ہے کہ ایک دوسرے سے خوش گمان رہیں۔ بدگمانی اور اس کی بنیاد پر عمل کرنے سے پرہیز کریں۔ بدگمانی کے بعض موارد کو گناہ شمار کیا گیا ہے ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ...“ اس آیت میں واضح طور سے بعض بدگمانیوں کو گناہ کہا گیا ہے۔ یہ گناہ سماجی سلامتی کے لئے خطرہ ہوتا ہے اور معاشرے کے عقیدہ اور اعتماد کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔

۵۔ جاسوسی کرنا

لوگوں کی ذاتی زندگی کی ٹوہ میں رہنا اور ان کے خصوصی معاملات کی جاسوسی کرنا، اللہ کے نزدیک ایک قابل نفرت عمل ہے ”... وَلَا تَجَسَّسُوا“ البتہ اسلام کے دشمنوں کی سازشوں اور ان کے نقصان دہ اعمال کی معلومات فراہم کرنے سے روکنا اس آیت کا مقصود نہیں ہے۔

۶۔ غیبت

کسی بھی مؤمن کو یہ حق نہیں ہے کہ کسی دوسرے مؤمن کے پیٹھ پیچھے اس کے بارے میں کچھ کہے یا ایسا کام کرے کہ اس کے چھپے ہوئے عیب ظاہر ہو جائیں اور اسے ناراض کرے ”وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ“ قرآن کریم نے اس برے کام کو ”اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانے“ سے تعبیر کیا ہے۔

پروردگارا! ہمیں ان بری اور قابل نفرت صفات سے دور رکھ۔ آمین!



اختیاری مشق



نوع الفاظ	قرآنی آیتیں اور عباراتیں
سَعَى: اس نے کوشش کی يُفْسِدُ: وہ فساد کرے يُهْلِكُ: وہ ہلاک کرے	۱. وَإِذَا تَوَلَّى سَعَى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ (بقرہ ۵/۲۰۵)
مُخْتَلٍ: متکبر فَخُورٍ: ناز کرنے والا، اترانے والا	۲. وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ وَاللَّذِينَ أَحْسَنَآ (نساء ۳۶)
لَا تُجَادِلْ: تم بحث نہ کرو يُخْتَانُونَ: وہ سب خیانت کرتے ہیں أَثِيمٍ: گنہگار	۳. وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا (نساء ۱۰۷)
لَا تُسْرِفُوا: تم سب فضول خرچی نہ کرو مُسْرِفِينَ: اسراف کرنے والے	۴. يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ (اعراف ۳۱)

نئے الفاظ	قرآنی آیتیں اور عبارتیں
<p>آیت: تم دو ابن السبیل: غریب مسافر لا تُبذِرُوا: فضول خرچی نہ کرو تُبذِرُوا: فضول خرچی کرنا</p>	<p>۵. وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تَبذِرُوا مَالَكُم مِّثْرًا (بنی اسرائیل / ۲۶)</p>
<p>لا تفرح: تم نہ اتراؤ فرحین: زیادہ خوش و خرم</p>	<p>۶. إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ (قصص / ۷۶)</p>



فہرست الفاظ معنی

سابق	معنی	الفاظ	سابق	معنی	الفاظ
۳۸	تم بلاؤ، دعوت دو	أَدْعُ	۳۸	ان سب نے دیا/ادا کیا	آتوا
۳۶	تم شکر کرو	أَشْكُرُ [۳۳/۱]	۳۸	آثار، نشانات	آثار
۴۲	امیں، تو میں (امت کی جمع)	أُمَمٌ	۴۷	کان (اُذُن کی جمع)	آذان
۴۷	امور، کام (امر کی جمع)	أُمُورٌ	۴۰	(بہت سے) معبود (اللہ کی جمع)	آلہة
۴۰	ماں	أُمٌّ	۴۵	نعتیں	آلاء
۳۳	تم سب کو دیا گیا ہے	أُوْتِيْتُمْ	۳۶	تم سب ایمان لائے	آمَنْتُمْ
۴۳	آنکھیں (عین کی جمع)	أَعْيُنٌ	۴۰	وقت، گھڑی، آن (آن کی جمع)	آنَاءٌ
۴۱	صبح	إِبْكَارٌ	۳۹	ان سب نے پناہ دی	آووا
۳۳	نکلانا، خارج کرنا	إِخْرَاجٌ	۳۷	حاصل کرنا، تلاش کرنا، طلب کرنا	إِبْتِغَاءٌ
۳۸	بھائی (اخ کی جمع)	إِخْوَانٌ	۴۱	تم سب طلب کرو	إِبْتَغُوا
۴۲	اصلاح کرنا، اچھا کام کرنا	إِصْلَاحٌ	۳۸	تم سب بلاؤ، تم سب دعوت دو	أَدْعُوا
۴۶	تم سب کرو، تم سب انجام دو	إِعْمَلُوا	۴۳	وہ ہو گیا، پلٹا	إِرْتَدَّ
۴۵	دینا	إِبْتَاءٌ	۳۹	تو رحم کر	إِرْحَمْ
۳۸	قربت [دار]، رشتے [دار]	[ذی] الْقُرْبَىٰ	۳۷	تم سب مدد مانگو، تم سب مدد چاہو	اسْتَعِينُوا
۴۴	آنکھیں، نگاہیں، نظریں	أَبْصَارٌ	۴۱	ان سب نے مغفرت چاہی	اسْتَغْفَرُوا
۳۵	زیادہ باقی رہنے والا، پائدار	أَبْقَىٰ	۴۷	تم سب صبر کرو	إِصْبِرُوا [۳۲/۸]
۴۷	بیٹے، اولاد	أَبْنَاءٌ	۳۷	تم سب مضبوط پکڑو	إِعْتَصِمُوا
۴۷	دروازے (باب کی جمع)	أَبْوَابٌ	۳۸	تو بخش دے، تو معاف کر دے	إِعْفِرْ
۳۶	آخری وقت مدت کا اختتام (موت)	أَجَلٌ	۳۹	اس نے جھوٹ باندھا/بہتان لگایا	إِفْتَرَىٰ
۴۵	تم سب نے اچھا کیا/نیکی کی	أَحْسَنْتُمْ [۲۶/۱]	۴۴	تم سب قتل کرو	أَقْتُلُوا
۳۵	اس نے زندہ کیا	أَحْيَا	۳۸	تم دیکھو	انظُرْ
۳۶	اس (عورت) نے لیا	أَخَذَتْ [خُذْ ۲۰/۵]	۳۸	تم لاؤ	إِثْبَبْ
۴۷	خبریں (خبیر کی جمع)	أَخْبَارٌ	۳۸	تم سب لاؤ	إِثْبَابٌ
۴۰	اذان، اعلان	أَذَانٌ	۴۱	یا	إِمَّا
۴۶	میں یاد کروں گا/ذکر کروں گا	أَذْكُرُ	۴۲	میں جواب دیتا ہوں	أَجِيبْ
۴۸	اذیت، پریشانی، تکلیف	أَذَىٰ	۳۷	دوسرے، دیگر (اُخْرَىٰ کی جمع)	أُخْرٌ

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۴۶	میں ناشکری کروں	أَكْفُرُ [يَكْفُرُ/۲۸]	۴۰	اس نے ارادہ کیا/ چاہا	أَرَادَ
۴۴	اس نے ڈالا، پھینکا	أَلْقَى	۴۳	پیر، پاؤں (رجل کی جمع)	أَرْجُلٌ
۳۶	مثل (جمع)	أَمْثَالٌ	۴۵	تم سب نے بدی کی،	أَسَأْتُمْ
۳۹	میں اختیار رکھتا ہوں،	أَمْلِكُ	۴۲	تم سب نے برائی کی	أَسْتَجِبُ
	میں مالک ہوں			میں قبول کروں گا	
۴۰	کہل سے، کیسے، کیونکہ، ہر جگہ، ہر وقت	أَنَّى	۴۵	وہ فرمانبردار ہوا، وہ مسلمان ہوا	أَسْلَمَ
۳۳	اس نے نعمت دی	أَنْعَمَ	۳۳	اسم، نام (جمع)	أَسْمَاءُ
۳۶	تو نے نعمت دی	أَنْعَمْتَ [أَنْعَمَ/۳۳]	۳۷	انتہائی شدید، زیادہ سخت	أَشَدُّ
۳۷	ان سب نے خرچ کیا،	أَنْفَقُوا	۴۶	میں شکر کرتا ہوں	أَشْكُرُ [يَشْكُرُونَ/۲۶]
	ان سب نے انفاق کیا		۴۴	اس نے اچھا (کام) کیا،	أَصْلَحَ
۳۳	اول، پہلا	أَوَّلٌ		اس نے اصلاح کی	
۴۱	یا	أَوْ	۳۷	زیادہ گمراہ	أَضَلَّ
۳۹	پیشوا، راہنما، ائمہ (امام کی جمع)	أَيُّمَةٌ	۴۳	بڑا ظالم	أَظْلَمُ
۴۵	کون سا، جو	أَيُّ	۴۰	اس نے تیار کیا	أَعَدَّ
۳۳	ہاتھ (ید کی جمع)	أَيْدِي	۳۴	میں عبادت کرتا ہوں	أَعْبُدُ [نَعْبُدُ: ۴۱]
۳۹	قراردیں، قسمیں (بہین کی جمع)	أَيْمَانٌ	۴۱	تم منہ پھيرو	أَعْرَضَ
۴۶	اس کو دیا گیا۔	أُوْتِيَ	۳۴	بدو، پہلی عرب کے صحرا میں (جمع)	أَعْرَابٌ
۴۷	دروازہ	بَابٌ	۳۵	میں جانتا ہوں	أَعْلَمُ [يَعْلَمُ/۲۷]
۴۴	پیدا کرنے والا، خالق، بنانے والا	بَارِئٌ	۳۳	سب سے زیادہ جاننے والا	أَعْلَمُ
۳۳	باطن، پوشیدہ، اندرون	بَاطِنٌ	۳۴	اندھا، نابینا	أَعْمَى
۴۷	عذاب، طاقت، جنگ، سختی	بَأْسٌ	۴۱	ہم نے غافل کیا	أَغْفَلْنَا
۳۳	سمندر	بَحْرٌ	۳۷	وہ کامیاب ہوا	أَفْلَحَ
۳۳	خشکی	بَرٌّ	۳۳	منہ (فم کی جمع)	أَفْوَاهٌ
۳۵	برق، بجلی	بَرْقٌ	۴۴	دل، قلب (فؤاد کی جمع)	أَفْئِدَةٌ
۴۸	اچانک، یک بیک	بَغْتَةً	۳۷	تم قائم کرو، تم برپا کرو	أَقِمُّ
۴۸	سرکشی، بغاوت	بَغْيٌ	۳۸	اس نے قائم کیا (اس نے برپا کیا)	أَقَامَ [أَقَامُوا: ۳۷]

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۴۴	تم ہو، ہوتے ہو	تَكُونُ [يَكُونُ ۲۲۶]	۴۸	بیٹیاں (بنت کی جمع)	بَنَات
۴۴	تم سب منحرف ہو، تم سب مائل ہو	تَمِيلُوا	۳۵	ہم نے بیان کیا	بَيَّنَّا
۴۶	نازل کرنا، اتارنا	تَنْزِيلُ	۳۹	گھر، اللہ کا گھر	الْبَيْتِ
۴۴	توبہ، بازگشت، واپسی	تَوْبَةٍ	۳۶	پیٹ، شکم (بطن کی جمع)	بُطُون
۴۴	زیادہ توبہ قبول کرنے والا	تَوَّابٌ	۳۸	اس نے توبہ [قبول] کی	تَابَ
۴۸	تلاوت کی جاتی ہے	تَتْلَىٰ	۳۸	ان سب نے توبہ کی	تَابُوا
۳۹	تم سب جہاد کرتے ہو، تم سب کوشش کرتے ہو	تُجَاهِدُونَ	۴۵	وہ آتی ہے	تَأْتِي (مؤنث)
۳۳	تم سب دوست رکھو (تم سب دوست رکھتے ہو)	تُحِبُّوا (تُحِبُّونَ)	۴۷	تم سب بھاتے ہو	تَأْكُلُونَ [يَأْكُلُونَ ۳۲۱]
۴۱	تم سب جمع کئے جاؤ گے	تُحْشَرُونَ	۴۸	وہ واضح ہوا، وہ ظاہر ہو گیا	تَبَيَّنَ
۳۸	تم سب آگے بڑھاؤ گے	تُقَدِّمُوا	۴۶	تم سب تلاش کرو، تم سب طلب کرو	تَبْتَغُوا
۴۵	تم دونوں جھٹلاؤ گے	تُكْذِبَانِ	۳۸	تم سب پاؤ گے	تَجِدُوا
۳۸	تم سب جھٹلاتے ہو	تُكْذِبُونَ [يُكْذِبُ ۲۶۷]	۴۴	تم سمجھتے ہو، تم خیال کرتے ہو	تُحَسِّبُ [يُحَسِّبُ ۲۵۷]
۳۷	تم ڈراتے ہو	تُنذِرُ	۴۸	اس نے چھوڑا، ترک کیا	تَرَكَ
۴۸	تم سب جاسوسی [نہ] کرو، تم سب عیجونی [نہ] کرو	[لَا] تَجَسَّسُوا	۳۷	تم دیکھتے ہو	تَرَىٰ
۴۵	تم سب عبادت [نہ] کرو	[لَا] تَعْبُدُوا	۳۶	تم سب سکون پاؤ	تَسْكُنُوا
۴۶	تم سب ناشکری [نہ] کرو، تم سب انکار [نہ] کرو، تم سب کفر [نہ] اختیار کرو	[لَا] تَكْفُرُوا [تَكْفُرُونَ ۲۵۷]	۴۶	تم سب شکر کرو	تَشْكُرُونَ
۴۱	تم اطاعت [نہ] کرو	[لَا] تَطَعُ	۴۳	وہ گواہی دے گی	تَشْهَدُ
۴۱	غافل [نہ] کرے	[لَا] تَلِهْ	۴۷	تم سب صبر کرو	تَصْبِرُوا
۴۳	تم نے [نہیں] جانا، تمہیں [نہیں] معلوم	[لَمْ] تَعْلَمْ	۳۵	گردش، پھیرنا	تَصْرِيفٌ
۴۷	پھل، میوے (ثمرۃ کی جمع)	ثَمَرَات	۳۳	تم سب جانتے ہو	تَعْلَمُونَ [تَعْلَمُ ۳۲۸]
			۴۳	آپس میں فخر کرنا، باہمی تفاخر	تَفَاخُرٌ
			۴۲	تو قبول کر	تَقْبَلُ
			۳۶	تم کہتے ہو	تَقُولُ [يَقُولُ ۲۷۷]
			۴۳	کثرت پر فخر کرنا، (مال و اولاد کی) کثرت کا مقابلہ	تَكَاثُرٌ
			۳۵	ہو، تو ہوگا، وہ ہوگی	تَكُونُ (تَكُونُ)

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۴۲	بہت اچھی، بہترین	حُسْنٰی	۴۱	تین، تینوں	ثَلَاثَ - ثَلَاثَةٌ
۳۷	ڈرنے والے (خاشبوع کی جمع)	خَاشِعُونَ - خَاشِعِينَ	۳۶	جنون، دیوانگی	جِنَّةٌ
۳۶	جھکنے والا، ڈرنے والا	خَاشِعَةٌ - خَاشِعَةٌ	۳۹	جہاد، کوشش	جِهَادٌ
۴۰	اس نے نقصان اٹھایا، پہنچایا	خَسِرَ [خَسِرُوا، ۱۷/۵]	۴۰	تم بحث کرو، تم مناظرہ کرو	جَادِلٌ
۴۲	وہ گزری	خَلَّتْ	۳۹	تم سب جہاد کرو، تم سب کوشش کرو	جَاهِدُوا
۳۳	پچھتے، پشت، بعد	خَلْفٌ	۳۹	اس نے جہاد کیا، اس نے کوشش کی	جَاهَدَ [جَاهِدُوا ۱۳/۴]
۴۸	خیانت کار، خائن	خَوَّانٌ	۳۶	پہاڑ	جَبَلٌ
۴۲	تم لو	خُذْ [خُذُوا، ۲۹/۸]	۴۰	جہنم، دوزخ، بھڑکی آگ	جَحِيمٌ
۳۸	شمس، پانچواں حصہ	خُمْسٌ	۴۶	نیا، جدید، تازہ	جَدِيدٌ
۴۲	ذلیل ہوئی والے، خوار ہوئی والے	ذَاخِرِينَ	۴۳	خوبصورت، حسین	جَمِيلًا
۴۲	پکارنے والا	أَلْدَاعُ (أَلْدَعِي)	۴۴	فضا، ماحول	جَوٌّ
۴۸	جانور، چلنے والا، ریٹکنے والا	ذَابَّةٌ	۴۴	جہالت، نادانی	جَهَالَةٌ
۴۲	پکار، آواز، دعوت	دَعْوَةٌ	۴۷	حصہ، جز	جُزْءٌ
۴۱	یاد دہانی، نصیحت، عبرت	ذِكْرٌ	۴۵	فوجیں (جند کی جمع)	جُنُودٌ
۳۳	ذات، صاحب، والی	ذَاتٌ	۴۷	بھوک	جُوعٌ
۴۷	ان سب نے چکھا	ذَاقُوا	۳۹	(اللہ کے) گھر کا حج	حِجُّ الْبَيْتِ
۴۴	ذکر کرنے والے، یاد کرنے والے	ذَاكِرِينَ	۳۶	موقع، وقت، گھڑی	حِينٌ
۴۱	اس نے یاد کیا	ذَكَرَ	۴۰	حج	حَجٌّ
۴۱	ان سب نے یاد کیا	ذَكَرُوا [ذَكَرَ: ۴۱/۱۱]	۳۹	سختی، تنگی	حَرَجٌ
۴۳	گناہ، جرم	ذَنْبٌ	۴۵	نیکیاں، اچھائیاں	حَسَنَاتٌ
۳۸	تم سب چکھو	ذُوقُوا	۳۹	حقیقتاً، حقیقی	حَقًّا
۴۸	ریا، دکھاوا، بناوٹ	رِيَاءٌ	۳۳	حلیم، بردبار، برواشت کرنے والا	حَلِيمٌ
۴۵	ہوا، بو	رِيحٌ	۳۴	لائق ستائش، لائق حمد	حَمِيدٌ
۳۵	ہوائیں (ریح کی جمع)	رِيَّاحٌ	۴۰	گرم پانی	حَمِيمٌ
۳۹	رحم کرنے والے	رَاحِمِينَ	۳۵	ارد گرد، پاس	حَوْلٌ
۴۵	وہ راضی ہوا	رَضِيَ	۳۸	اچھائی سے، نیکی سے	حُسْنًا
۴۵	وہ سب راضی ہوئے	رَضُوا			

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۴۶	شکر، سپاس	شُكْر	۳۴	روح	رُوح
۳۳	گواہ (شہید کی جمع)	شُھَدَاء	۴۲	حضرت زکریا نبی علیہ السلام	زَكْرِيَّا
۳۳	نہایت سچے لوگ (صدیق کی جمع)	صَدِّيقِيْنَ	۳۳	راز، چھپا ہوا	سِرٌّ
۳۴	صبر کرنے والے (صابر کی جمع)	صَابِرُوْنَ - صَابِرُوْنَ	۴۵	آگے بڑھ جانے والے، سبقت کرنے والے	سَابِقُوْنَ
۴۷	صبر کرنے والیاں (صابرہ کی جمع)	صَابِرَات	۳۴	ساحر، جادوگر	سَاحِر
۳۶	ساتھی، دوست، والا، صاحب	صَاحِب	۴۴	سات، ساتوں	سَعٍ
۴۷	سچی عورتیں (صادقہ کی جمع)	صَادِقَات	۳۵	اس نے تابع کیا	سَخَّرَ
۳۸	سچا، صادق	صَادِق	۳۳	کوشش	سَعْيٌ
۳۷	ان سب نے صبر کیا	صَبَرُوا	۳۷	سفر	سَفَرٌ
۳۴	صبر، تحمل، برداشت	صَبْرٌ	۴۴	کان، سننا	سَمِعَ
۴۴	صدقہ (صدقہ کی جمع)	صَدَقَات	۳۹	برابر	سَوَاءٌ
۴۸	صدقہ	صَدَقَةٌ	۳۹	تم سب (مستقبل قریب) جانو گے	سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ
۳۳	سینے (صدر کی جمع)	صُدُور	۳۷	مستقبل بعید کی علامت	سَوْفَ
۳۹	نقصان	ضَرٌّ	۴۲	غقریب	سَسِ (س)
۳۹	ضعیف، کمزور	ضَعِيفٌ	۴۰	وہ پاک ہے	سُبْحَانَ
۴۴	کھانا، غذا، خوراک	طَعَامٌ	۳۳	سنت، طریقہ، رسم	سُنَّةٌ
۳۵	لاچ، امید	طَمَعٌ	۴۱	شکر کرنے والا	شَاكِرٌ
۴۴	پرنده، پرندے	طَيْرٌ	۳۳	اس نے چاہا	شَاءَ
۳۳	ظاہر، واضح	ظَاهِرٌ	۳۶	مشروب، پینے کی چیز	شَرَابٌ
۴۱	ان سب نے ظلم کیا	ظَلَمُوا	۴۶	اس نے شکر کیا	شَكَرَ
۳۷	کچھ، طلاق کی عدت	عِدَّةٌ	۴۶	بہت شکر کرنے والا، قدر داں	شَاكِرٌ
۳۳	علم، دانائی، جاننا	عِلْمٌ	۳۴	شک، شبہہ	شَكٌّ
۴۷	ارادے کی پختگی، قصد	عَزْمٌ	۴۴	خواہشات (شہوت کی جمع)	شَهَوَاتٌ
۳۳	قریب ہے، ممکن ہے، امید ہے	عَسَىٰ	۴۵	بوڑھا، بزرگ، ضعیف	شَيْخٌ
۴۱	شام، رات	عَشِيَّةٌ - عَشِيَّةٌ	۳۹	شیطان	شَيْطَانٌ
۳۷	علی الاعلان، اعلانیہ طور پر، (سب کے سامنے)	عَلَانِيَةً	۴۰	شفاعت کرنے والے، سفارش کرنے والے	شَفَعَاءٌ
۳۳	اس نے سکھایا، اس نے تعلیم دی	عَلَّمَ			

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۴۳	فیصلہ کیا گیا	قُضِيَ	۳۲	علماء، جاننے والے (جمع)	عُلَمَاء
۳۶	تم سب نے کہا	قُلْتُمْ	۳۲	غافل افراد، بے خبر افراد (غَافِلِیْنَ کی جمع)	غَافِلُونَ - غَافِلِیْنَ
۴۲	بڑھا پا، پیری	کَبِرَ	۴۲	بڑا بخشنے والا	غَفَّار
۳۹	سارے، تمام، سب کے سب	کَافَّةً	۴۱	سخت، سنگین، گاڑھا	غَلِیْظ
۳۷	بزرگ، بڑا (بڑی)	کَبِیْرَ - کَبِیْرَةً	۳۸	تم سب نے فائدہ پہنچایا، نیکیت پایا	غَنِمْتُمْ
۳۹	جھوٹ	کَذِبَ	۳۹	بے نیاز	غَنِيٌّ
۴۸	زیادہ جھوٹا	كُذِّبَ	۴۱	بدکاری، برا کام	فَاحِشَةٌ
۴۸	تم سب نے برا سمجھا، تم سب نے ناپسند کیا	كَرِهْتُمْ	۴۳	پیدا کرنے والا	فَاطِرٌ
۴۲	تم سب نے حاصل کیا، تم سب انجام دیا	كَسَبْتُمْ [كَسَبُوا، ۲۵/۷]	۳۸	انجام دینے والے، کرنیوالے	فَاعِلُونَ - فَاعِلِينَ
۳۳	وہ کافی ہے، وہ کافی تھا	كَفَىٰ -	۴۷	پھل	فَاكِهَةٌ
۴۱	ناشکرا، انکار کرنے والا	كُفِّرَ	۴۳	بدکاری، برائی	فَحِشَاءٌ
۳۹	ہرگز نہیں	كَلَّا	۳۹	گروہ، فریق	فَرِیقٌ
۳۹	چال، مکر و فریب، تدبیر	كَيْدٌ	۳۵	اس نے پیدا کیا	فَطَّرَ
۳۳	ناشکری، انکار	كُفْرَانٌ	۴۰	اس نے کیا، اس نے انجام دیا	فَعَلَ
۳۹	کفر، انکار	كُفْرٌ	۴۱	ان سب نے کیا، ان سب نے انجام دیا	فَعَلُوا
۴۵	تم دونوں	كُمَا (مثنیٰ)	۴۳	فقیری، غریبی محتاجی	فَقْرٌ
۴۳	میں تھا	كُنْتُ	۳۲	اوپر	فَوْقٌ
۳۳	وہ سب احاطہ نہیں کرتے، وہ سب حاوی نہیں ہوتے	لَا يُحِيطُونَ	۴۲	تم، چچاؤ	قِيٌّ
۴۳	ان سب پر ظلم [نہیں] کیا جائے گا	لَا يُظْلَمُونَ	۳۹	تم سب جنگ کرو	قَاتِلُوا
۴۸	گوشت	لَحْمٌ	۴۷	فرمانبردار، تابع (قائمت کی جمع)	قَائِمِينَ - قَائِمُونَ
۳۵	کھیل	لَعِبٌ	۴۷	فرمانبردار عورتیں (قائمتہ کی جمع)	قَائِمَاتٌ
۴۰	اس نے لعنت کی	لَعَنَ	۳۵	قائم، ثابت قدم	قَائِمَةٌ (قَائِمٌ)
۳۷	لغواتیں یا کام	لَعُوٌّ	۳۲	قتل، مار ڈالنا	قَتَلَ
۴۶	کیوں نہیں، اگر نہیں	لَوْلَا	۳۲	کم، کچھ تھوڑا	قَلِيلٌ
۳۵	کھیل، سرگرمی	لَهْوٌ	۳۲	قلم	قَلَمٌ
			۳۵	قوی، مضبوط	قَوِيٌّ

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۴۷	احاطہ کرنے والا، گھیرنے والا	مُحِيط	۴۳	کاش	لَيْتَ
۴۵	نیکی کر نیوالا، احسان کر نیوالا	مُحْسِن	۳۹	وہ سب نہیں ہیں، وہ سب نہیں تھے	لَيْسُوا [۲۹/۸]
۳۶	مختلف، متعدد	مُخْتَلِف	۴۶	حضرت لقمان علیہ السلام	لَقْمَنُ
۴۲	خالص کرنے والے (مُخْلِصِ كِي تَجْمَعِ)	مُخْلِصِينَ	۴۳	موسلا دھار (بارش)	مِذْرَارٌ
۳۴	خالص شدہ، بغیر کسی ملاوٹ کے، اصلی (مُخْلِصِ كِي تَجْمَعِ)	مُخْلِصِينَ	۳۵	پانی	مَاءٌ
۳۵	تابع، مطیع، فرمانبردار (مُسَخَّرِ كِي تَجْمَعِ)	مُسَخَّرَاتٍ	۳۵	سرمایہ، سامان	مَتَاعٌ
۳۶	معین، خاص	مُسَعِّمٍ	۴۸	ٹھکانا، مقام	مَقْوًى
۴۶	ٹھکانا، مرکز، منزل	مُسْتَقَرٌّ	۳۳	بجنوں، دیوانہ	مَجْنُونٌ
۴۸	فضول خرچ، زیادتی کر نیوالا	مُسْرِفٌ	۳۵	شہر، مدینہ	مَدِينَةٌ
۳۷	منہ پھیرنے والے (تجمع)	مُفْرِضُونَ - مُفْرِضِينَ	۳۷	مریض، بیمار	مَرِيضٌ
۴۵	ہجرت کر نیوالے (مہاجر کی جمع)	مُهَاجِرِينَ	۴۳	پازگشت، واپسی	مَرْجِعٌ
۴۱	اس نے ندا دی، اس نے آواز دی	نَادَى	۴۵	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	مَسِيحٌ
۴۶	خبر	نَبَأٌ	۳۸	مسجدیں	مَسَاجِدٌ
۴۷	ہم آزمائیں، ہم آزمائیں ہیں	نَبَلُوا [۳۶/۱۲]	۳۴	معلوم، معین، واضح	مَعْلُومٌ
۳۷	ہم تلاوت کرتے ہیں، ہم پڑھتے ہیں	نَتَلُو [۳۴/۹]	۳۳	کتبیاں (مفتوح کی جمع)	مَفَاتِحٌ
۴۱	ہم نے نجات دی	نَجَّيْنَا	۴۷	تقسیم شدہ، بانٹا ہوا	مَقْسُومٌ
۳۶	ہم جزا دیتے ہیں	نَجَّيْنَا [۲۱/۶]	۳۵	اس نے حیلہ کیا	مَكْرٌ
۳۶	ہم دیکھتے ہیں	نَرَى [۳۰/۸]	۳۵	حیلہ، مکر، مکاری، تدبیر	مَكْرٌ
۳۴	ہم بلند کرتے ہیں	نَرَفَعُ	۳۵	فرشتہ، ملک	مَلَكٌ
۴۰	وہ پھولا	نَسِيَ	۴۳	سرदारوں کی جماعت، زرگوں کا گروہ	مَلَأَ
۳۴	ہم چاہتے ہیں	نَشَاءُ	۳۶	دوستی، محبت، مودت	مَوَدَّةٌ
۳۹	ان سب نے مدد کی	نَصَرُوا	۳۵	موت، مرنا	مَوْتٌ
۳۶	ہم مارتے ہیں، (ہم دیتے ہیں)	نَضْرِبُ [۱۰/۳۲]	۴۴	انحراف، کشش، رجحان، مائل ہونا	مَيْلٌ
			۴۸	فضول خرچ	مُبْتَدِرِينَ
			۴۶	روشنی کا ذریعہ، روشن کرنے والا	مُبْصِرٌ - مُبْصِرَةٌ
			۴۸	مغرور، تکبر کرنے والے (مُتَكَبِّرِ كِي تَجْمَعِ)	مُتَكَبِّرِينَ
			۴۷	جہاد کرنے والے، مجاہدین	مُجَاهِدِينَ - مُجَاهِدُونَ

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۳۴	وہ سمجھتا ہے، نصیحت لیتا ہے	يَتَذَكَّرُ	۳۶	ہم جانے ہیں	نَعْلَمُ [۲۷/۷]
۳۶	وہ انجام تک پہنچاتا ہے، وہ قبض کرتا ہے	يَتَوَفَّى	۳۹	فائدہ، نفع	نَفْعٌ
۴۴	وہ سب توبہ کرتے ہیں	يَتُوبُونَ [۲۶/۷]	۴۷	کمی، نقص	نَقْصٌ
۴۴	وہ سب پیروی کرتے ہیں	يَتَّبِعُونَ	۳۵	ستارے (نجم کی جمع)	نُجُومٌ
۴۰	وہ لیتا ہے، وہ بناتا ہے	يَتَّخِذُ [۲۶/۷]	۳۶	نطفہ، مٹی کا قطرہ	نُطْفَةٌ
۴۸	وہ پیچھے آتا ہے، وہ پیروی کرتا ہے	يَتَّبِعُ	۳۶	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	نُفَصِّلُ
۳۴	وہ تلاوت کرتا ہے	يَتْلُوا	۴۸	ہم خبر دیں، ہم خبردار کرتے ہیں	نُنَبِّئُ [۳۸/۱۱]
۳۵	وہ سب تلاوت کرتے ہیں	يَتْلُونَ	۴۶	ہم دیں گے	نُؤْتِ
۴۳	وہ پاتا ہے	يَجِدُ [۳۰/۱۰]	۳۸	ماں باپ، والدین	وَالِدَيْنِ
۴۰	وہ سب پاتے ہیں	يَجِدُونَ	۴۱	ہم نے پایا	وَجَدْنَا
۳۶	وہ نکلتا ہے	يَخْرُجُ	۳۷	چہرہ، منہ، خوشنودی	وَجْهٌ
۳۴	وہ ڈرتا ہے	يَخْشَى	۴۰	اور ہونا چاہئے	وَلَنْتَكُنَّ
۳۷	وہ سب ڈرتے ہیں	يَخْشَوْنَ	۴۲	اس نے عطا کیا	وَهَبَ
۴۲	وہ سب داخل ہوتے ہیں	يَدْخُلُونَ	۴۳	وعدہ دیا گیا	وَعَدَ
۴۲	وہ سب پلیں	يُرْجَعُونَ	۳۹	ان سب نے ہجرت کی	هَاجَرُوا
۴۰	وہ رحم کرتا ہے	يُرْحَمُ	۴۲	تو عطا کر	هَبْ
۳۴	وہ بلند کرتا ہے	يُرْفَعُ	۴۱	خواہش، آرزو	هَوَى
۴۳	آسان، تھوڑا	يَسِيرٌ	۴۶	مذاق	هَزُؤًا
۴۳	وہ استغفار کرتا ہے	يَسْتَغْفِرُ	۴۲	یہاں (اس وقت)	هُنَالِكَ
۴۲	وہ سب اکڑتے ہیں، وہ سب تکبر کرتے ہیں	يَسْتَكْبِرُونَ	۴۴	وہ سب (جمع مؤنث غائب)	هُنَّ
۳۴	وہ برابر ہے، وہ مساوی ہے	يَسْتَوِي	۴۰	یہ سب	هَؤُلَاءِ
۴۰	وہ سب سجدہ کرتے ہیں	يَسْجُدُونَ	۴۴	وہ لیتا ہے	يَأْخُذُ
۴۵	وہ سب سنتے ہیں	يَسْمَعُونَ	۴۸	وہ کھاتا ہے	يَأْكُلُ [۳۲/۱۱]
۳۴	وہ سب پوچھتے ہیں، وہ سب سوال کرتے ہیں	يَسْأَلُونَ	۴۶	وہ لاتا ہے	يَأْتِي بِهِ
۴۶	وہ چاہے	يَسْأَلُونَ	۴۴	وہ سب کھاتے ہیں	يَأْكُلُونَ
			۴۷	وہ وسیع کرتا ہے، وہ پھیلاتا ہے، وہ بڑھاتا ہے	يَسْسُطُ
				وہ آتا ہے	يَأْتِي

سبق	معنی	الفاظ	سبق	معنی	الفاظ
۴۱	وہ درود بھیجتا ہے	يُصَلِّي	۴۶	وہ شکر کرتا ہے	يَشْكُرُ [تَشْكُرُونَ ۳۶/۱۲]
۴۵	وہ ضائع کرتا ہے	يُضَيِّعُ	۴۳	وہ ظلم کرتا ہے	يَظْلِمُ [يَظْلِمُونَ ۲۹/۸]
۳۳	وہ اطاعت کرے (وہ اطاعت کرتا ہے)	يُطِيعُ [يُطِيعُ]	۴۳	وہ وعدہ کرتا ہے	يَعِدُ
۴۰	وہ سب اطاعت کرتے ہیں	يُطِيعُونَ [يُطِيعُ ۳۳/۹]	۴۷	وہ سب پہچانتے ہیں	يَعْرِفُونَ
۴۳	وہ کہہ جاتا ہے	يَقُولُ	۴۰	وہ بچاتا ہے، وہ بچائے گا	يَعْصِمُ
۴۳	وہ روکتا ہے، وہ سنبھالتا ہے، وہ تھمتا ہے	يُمْسِكُ	۳۸	وہ آباد کرتا ہے، وہ تعمیر کرتا ہے	يُعْمَرُ
۴۸	وہ خبر دیتا ہے، وہ بتاتا ہے	يُنَبِّئُ	۴۲	وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں، وہ سب بہتان لگاتے ہیں	يُفْتَرُونَ
۳۵	وہ نازل کرتا ہے	يُنزِلُ [نَزَّلَ ۱۱/۳]	۴۴	وہ قبول کرتا ہے	يَقْبَلُ
۴۵	ان سب کی مدد کی جاتی ہے	يُنصُرُونَ	۴۷	وہ تنگی (محدود) کرتا ہے، قدرت رکھتا ہے	يَقْدِرُ
۴۸	وہ ماخذہ کرتا ہے، وہ گرفت کرے، وہ گرفت کرتا ہے (گریگا)	يُؤَاخِذُ	۳۸	وہ سب ہوں	يَكُونُوا
۴۸	وہ مذاق [نہ] اڑائے	[لَا] يَسْخَرُ	۳۳	وہ سب چھپاتے ہیں	يَكْتُمُونَ
۴۸	وہ غیبت [نہ] کرے	[لَا] يَغْتَبُ	۴۵	وہ سب دیکھتے ہیں، وہ سب انتظار کرتے ہیں	يَنْظُرُونَ
۴۲	وہ سب نجات [نہیں] پاتے	[لَا] يُفْلِحُونَ [تُفْلِحُونَ ۳۱/۸]	۴۵	وہ سب ہدایت پائیں	يَهْتَدُونَ
۳۶	ان سب نے [نہیں] سوچا	[لَمْ] يَتَفَكَّرُوا	۴۳	وہ سب دیکھتے ہیں	يُبْصِرُونَ
۳۸	وہ [نہیں] ڈرا	[لَمْ] يَخْشَ	۳۹	وہ جہاد کرتا ہے، وہ کوشش کرتا ہے	يُجَاهِدُ
۳۵	ان سب نے سیر [نہیں] کی، وہ سب [نہیں] چلے پھرے	[لَمْ] يَسِيرُوا	۴۸	وہ دور کرتا ہے، وہ دفاع کرتا ہے	يُدَافِعُ
۴۴	ان سب نے [نہیں] جانا، ان سب کو [نہیں] معلوم	[لَمْ] يَعْلَمُوا [يَعْلَمُونَ ۱۳/۳]	۴۶	وہ لے جاتا ہے	يُدْهَبُ
۴۶	ان سب نے کفر [نہیں] اختیار کیا، ان سب ناشکری [نہیں] کی	[لَمْ] يَكْفُرُوا [يَكْفُرُونَ ۲۸/۷]	۴۵	وہ سب دور کر دیتی ہیں، وہ سب لے جاتی ہیں	يُدْهِنَ
۴۱	اس نے [نہیں] چاہا، اس نے ارادہ [نہیں] کیا	[لَمْ] يُرِذْ	۴۶	وہ چاہے، وہ اراد کرے	يُرِيدُ
۳۷	ان سب نے [نہیں] دیکھا	[لَمْ] يَرَوْا	۳۶	وہ چاہتا ہے، وہ ارادہ کرتا ہے	يُرِيدُ [يُرِيدُونَ ۳۲/۸]
			۳۵	وہ دکھاتا ہے	يُورِي
			۴۲	وہ بھیجتا ہے	يُورِثُ
			۳۴	وہ پاک کرتا ہے	يُزَكِّي
			۴۰	وہ سب جلدی کرتے ہیں،	يُسَارِعُونَ